٧٨٦ / ٩٢

عقائد کو پختگی و اعمال صالحہ کو شگفتگی عطا کرنے والی کتاب

فضائل انتخاب

عرف اصلاحی نصاب

باب نمبر ۵ فضائل حج و بیت اللّٰہ شریف

ازقلم

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ حافظ قاری مفتی

امام سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری

مترجم و مفسر و محدث مراد آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مجدد مرادآبادی نیٹورک

Mujaddid Moradabadi NETWORK

11-11-2022

pdf شائع کردہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں)

All India Mission Mojaddid Moradabadi

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی

احمد رضا قدیری | عمران حسین قدیری

9158429915 | 7020121316

missionmojaddidmoradabadi@gmail.com

دم مدار بیڑا پار

MADAARI MEDIA

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح

سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں

سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات

سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

یارب العلمین ۷۸۶ ۹۲ یارحمۃ للعلمین

از افادات امام اہلسنت مجمع البحرین ... حضور مناظر اعظم شہید علامہ حافظ قاری مفتی شاہ سید محمد انتخاب حسین صاحب نعیمی قادری اشرفی مدظلہ النورانی بانی مرکز اہلسنت جامعہ قادریہ نعیمیہ مراد آباد شریف (یوپی)

مسلمانوں کے عقائد حقہ کو پختگی اور اعمال صالحہ کو شگفتگی عطا کرنے والی کتاب

فضائل انتخاب

عرف

اصلاحی نصاب

مشتمل بر

فضائلِ حج و بیت اللہ شریف

ناشر

غلامانِ حضور مجدد مرادآبادی و حضور شیر اہلسنت
آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی مالیگاؤں مہاراشٹر

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

انتساب

بنام سراج خانوادۂ نبوّت، دودمان بزم اشرفیت امام اہلسنت
نبیرہ سیدنا اعلیحضرت ولیٔ کامل حضرت علّامہ مولانا الحاج مفتی

سیّد شاہ محمّد مختار اشرف صاحب قبلہ اشرفی

جیلانی سرکار کلاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کچھوچھہ شریف

جلیل القدر محدثین و مفسرین علماء و مشائخ جنکی ولایت
وکرامت کے شاہد ہیں جن کی ہر صبح ہر شام رشد و ہدایت
کیلئے وقف تھی اور آج بھی
انکا آستانہ پاک فیوض و برکات کے گہر برسا رہا ہے

انتخاب

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

مقدّمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَحَدِ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ الْبَصِیْرِ الْقَدِیْرِ التَّوَّابِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِهِ الرَّشِیْدِ الْاِنْتِخَابِ لَا نَظِیْرَ لَهٗ وَلَا مَثِیْلَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ لَهٗ وَلَا جَوَابَ وَاٰلِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اِلٰی یَوْمِ الْحِسَابِ ٥ اَمَّا بَعْدُ:

ناظرینِ کرام: فقیر قدیری نے آپ کی خدمات عالیہ میں "فضائل انتخاب عرف اصلاحی نصاب" کا ایک حصّہ جو فضائلِ طہارت، نماز و دعا، پر مشتمل ہے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ توقع سے کہیں زیادہ آپ نے پسندیدگی کا اظہار فرمایا، جس سے میری ڈھارس بندھ گئی اور میں نے کسی تاخیر کے بغیر اس حصے کا کام شروع کر دیا جو فضائل حج پر مشتمل ہے اور انتہائی عجلت کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہونچایا اس میں بھی اپنی پہلی روش پر قائم رہا یعنی انتہائی سلیس زبان استعمال کی ہے تاکہ سمجھنے سمجھانے میں عوام کو کوئی پریشانی نہ ہو۔ بفضلہ تبارک وتعالیٰ وبکرم حبیبہ الاعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ۲۵ صفر المظفر ۱۴۰۱ھ کو لکھنا شروع کیا اور ۲۲ ذی الحجہ ۱۴۰۰ھ کو تمام کیا۔ خدائے بصیر وقدیر جل جلالہ وعم نوالہ بطفیل رشید ونذیر علیہ الصلوٰۃ والتسلیم میری اس حسین کاوش کو قبول فرمائے اور کفارۂ سیات بنائے اور میرے بھائیوں کو ہدایت ونجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

سید محمد انتخاب حسین
قدیری نعیمی اشرفی مداری
عفاعنہ البصیر

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۷۸۶ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۹۱۷

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علی حبیبہ الکریم

ناظرین کرام:۔ فضائل حج کے ضمن میں فضائل بیت اللہ شریف اور فضائل مکہ مکرمہ و دیگر مقامات و اعمال مقدسہ کے فضائل کا بیان ہوگا۔

اب سب سے پہلے فضائل حج کے عنوان سے بیان شروع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، ارشادِ خداوندی ہے۔

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ

قرآن عزیز پارہ نمبر ۴

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ کیلئے لوگوں پر بیت اللہ شریف کا حج کرنا ہے، جو اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ تعالیٰ سارے جہاں سے بے پرواہ ہے

تبصرہ:۔ اس آیت کریمہ سے حج کی فرضیت کا پتہ چلتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ حج اسی پر فرض ہے جو اس کی استطاعت رکھتا ہو یعنی کھانے پینے کا انتظام اس قدر ہونا چاہیئے کہ جاکر واپس آنے تک کے لئے کافی و وافی ہو اور یہ واپسی تک اہل و عیال کے نفقہ کے علاوہ ہونا چاہئے اور راہ کی امن بھی ضروری ہے کیوں کہ بغیر اس کے اِستطاعت ثابت نہیں ہوتی۔ اور استطاعت کے باوجود جو حج نہیں کرتا اور یہ فرض ادا نہیں کرتا تو وہ غضب الٰہی کی زد میں آتا ہے اور جو حج کی فرضیت کا منکر ہو وہ کافر ہے۔ مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ نے بشرطِ اِستطاعت حج فرض فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جن کو اس قابل بنایا ہے انہیں چاہیئے کہ بغیر کسی تاخیر کے اس فرض کو ادا کریں تاکہ خوشنودی رب حاصل ہو اور ایسا نہ کیا تو اللہ تبارک وتعالےٰ ناراض ہو جائے گا اور اگر ہمارا خالق و مالک ہی ہم سے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

نا راض ہو گیا تو پھر ہمارا کہاں ٹھکانہ ہو گا۔ ارکان اسلام پانچ ہیں۔
۱ ایمان ۲ نماز ۳ روزہ ۴ زکوٰۃ ۵ حج۔ حج اسلام کا پانچواں اور آخری رکن ہے۔ سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے سے فرشتے بیت اللہ شریف کا حج کرتے تھے پھر سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام تک صرف انبیاء کرام کعبے شریف کا حج فرماتے تھے۔ کسی نبی کی امت پر حج فرض نہ ہوا تھا۔ ۵ سنہ یا ۶ سنہ ھ یا ۹ سنہ ھ میں مسلمانوں پر حج فرض ہوا اور اس سے قبل حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو حج ادا فرمائے وہ بطور عادت کریمہ ادا فرمائے سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہندوستان سے پیدل چل کر ۴۰ حج ادا فرمائے۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سیدنا حضرت موسیٰ وسیدنا حضرت یونس وسیدنا حضرت عیسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام نے حج ادا کیے ہیں اس سے یہ معلوم ہوا کہ حضرات انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام زندہ ہیں اور وہ جہاں جانا چاہتے ہیں دنیا میں جاتے ہیں۔ اور وہ زندہ ہیں جیسے کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان کی قبر میں نماز پڑھتے دیکھا۔ بہر حال حج ہجرت کے بعد فرض ہوا اور جب مذکورہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث شریف

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ

ترجمہ: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انھوں نے فرمایا کہ ہمیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا تو فرمایا اے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

قَدْ فُرِضَ كُلَّ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوْا فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَسَكَتَ حَتّٰى قَالَهَا ثَلٰثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَّا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَاءِهِمْ فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوْهُ ٥

(مسلم شریف)

لوگو تم پر حج فرض کر دیا گیا لہٰذا حج کرو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہر سال حضور خاموش رہے۔ یہاں تک کہ اس شخص نے تین مرتبہ کہا تو حضور نے فرمایا کہ اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال واجب ہو جاتا اور تم ہر سال ادا نہ کر پاتے، پھر حضور نے فرمایا تم مجھے چھوڑے رہو جس میں میں تم کو آزادی دوں کیوں کہ تم میں سے اگلے لوگ اپنے نبیوں سے زیادہ پوچھ گچھ اور زیادہ جھگڑنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے لہٰذا جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں جہاں تک ہو سکے پورا کرو اور جب تمہیں کسی چیز سے منع کروں تو اسے چھوڑ دو۔

تبصرہ:۔ مذکورہ بالا حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ بشرطِ استطاعت زندگی میں ایک بار حج فرض ہے ہر سال فرض نہیں اگر خوش نصیبی سے ہر سال یہ سعادت میسر آئے تو کیا کہنا ہے مگر یہ سب حج نفلی ہوں گے حج تو زندگی میں صرف ایک ہی فرض ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا مالک و مختار بنایا ہے کہ جسے چاہیں فرض بنا دیں جسے چاہیں نفل بنا دیں جسے چاہیں حرام قرار

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

دیدیں اور امت کی شان یہ ہے کہ جو نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم دیں، لے لیں اور جس سے منع فرمائیں رُک جائیں اور یہی ارشاد خداوندی ہے۔

وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔ (قرآن عزیز)

ترجمہ:۔ اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو۔

تبصرہ:۔ قرآن کریم نے حضور انور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اختیار واقتدار کا اعلان کیا کہ یہ جو دیں وہ لے لو جس سے باز رہنے کا حکم فرمائیں باز رہو اسی مضمون کو بڑے ہی اچھوتے انداز میں یوں نظم کیا ہے ؎

اقتدار نبوّت بڑی چیز ہے
اختیار رسالت بڑی چیز ہے یا نبی

بہرحال حج مسلمانوں پر بعد استطاعت فرض ہے چنانچہ ایک دوسری حدیث پاک میں ہے۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ زَادًا وَّرَاحِلَةً تُبَلِّغُهٗ اِلٰی بَیْتِ اللّٰہِ وَلَمْ یَحُجَّ فَلَا عَلَیْہِ اَنْ یَّمُوْتَ یَهُوْدِیًّا اَوْ نَصْرَانِیًّا وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰہَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی یَقُوْلُ وَلِلّٰہِ

ترجمہ: جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا جو سامانِ سفر اور سواری کا مالک ہو جائے بیت اللہ شریف تک پہونچا سکے اور وہ حج نہ کرے تو اس میں کچھ فرق نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر مرے اور یہ اس لئے ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ہ (ترمذی شریف)

لوگوں پر اللہ تعالیٰ کے لئے بیت اللہ شریف کا حج کرنا فرض ہے جو وہاں تک راستہ طے کرنے کی طاقت رکھتا ہے

تبصرہ:۔ اس فرمان نبوی سے ایک طرف تو حج کی فرضیت کا علم ہوا کہ جو زاد سفر یعنی اپنے اور اپنے بچوں کا خرچ اپنے لوٹنے تک کا رکھتا ہو۔ اور سفر میں سواری کی سہولت بھی میسر ہو اور دوسری طرف حج کی فضیلت بھی معلوم ہوئی کہ جو استطاعت کے باوجود حج نہیں کرتا تو اس کی اور یہودیوں اور عیسائیوں کی موت میں فرق نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے بھی ناراض ہے اور یہودیوں اور عیسائیوں سے بھی اگرچہ ناراضگی میں فرق ہے یا یہ کہ یہ شخص منکر حج ہو کر مرا تو اس میں اور یہودیوں اور عیسائیوں میں کچھ فرق نہیں بہر حال اس میں اظہار غضب و غصہ ہے استطاعت کے بعد حج نہ کرنے والے کے لئے سخت وعید ہے اور یہ وجہ بھی ہو سکتی ہے کہ یہودی اور عیسائی حج نہیں کرتے جب اس مسلمان نے استطاعت کے بعد بھی حج نہیں کیا تو یہ عمل یہودیوں اور عیسائیوں جیسا ہے جیسا کہ مشرکین اب نماز نہیں پڑھتے تو قرآن کریم نے فرمایا۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ہ پارہ ۲۱

ترجمہ:۔ اور نماز قائم رکھو اور مشرکین نہ ہو۔

تبصرہ:۔ قرآن عزیز نے نماز نہ پڑھنے والوں کو بتایا کہ یہ عمل مشرکین کا سا ہے کیوں کہ وہ بھی نماز نہیں پڑھتے اور تم بھی نہیں پڑھتے لہذا نماز پڑھو اور مشرکین کا عمل کر کے مشرکین میں سے مت ہو بس اسی طرح انتہائی غضب و غصے کا اظہار فرمایا گیا کہ جسے حج کرنے کی طاقت و قوت

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

سامانِ سفر اور سواری کی سہولت میسر ہے اور وہ حج نہ کرے تو وہ یہودی اور عیسائی کا عمل اپنا کر دنیا سے جا رہا ہے اور یہ تینوں غضب الٰہی کے قابل ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب اعلیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل استطاعت و توفیق حج مقبول عطا فرمائے۔ (آمین)

حدیث شریف

قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ اَلْجِہَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ ۔ (بخاری شریف)

ترجمہ:۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا عمل بہتر ہے فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولِ پاک پر ایمان لانا عرض کیا گیا پھر کونسا فرمایا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا عرض کیا گیا پھر کون سا فرمایا حج مقبول۔

تبصرہ:۔ مذکورہ بالا حدیث پاک میں ایمان کو مقدم کیا گیا اور مسلمانوں کو تعلیم دی گئی کہ سارے اعمال ایمان کے بعد مقبول ہیں اعمال کی فضیلت عقیدے کی درستگی پر موقوف ہے اور ایمان سب سے اہم و افضل ہے اور سارے فرضوں سے اہم فرض ہے۔

ہم کو حج کی فضیلت مسلم مگر، ہم کو روزے کی عظمت مسلم مگر
اور نمازوں کی رفعت مسلم مگر، ان پہ ایمان سب سے اہم فرض ہے
(شمائل انتخاب)

ایمان کے بعد جہاد کو افضل بتایا گیا اس میں اجر و ثواب کا لحاظ ہے کہ جہاد فی سبیل اللہ میں جان و مال دونوں کی قربانی پیش کی جاتی ہے اور حج

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

ہیں مال کی اسی لئے حج کو جہاد کے بعد میں رکھا اور حج کو بھی حج مقبول فرمایا یہ سوال بھی ذہن میں پیدا ہوسکتا ہے کہ بعض احادیث کریمہ میں ایمان کے بعد نماز کا ذکر ہے اور اس حدیث شریف میں ایمان کے بعد جہاد کا ذکر ہے تو صرف اتنا سمجھ لینا چاہیئے کہ ہنگامی اور جنگی بعض حالات میں جہاد نماز سے افضل ہوجاتا ہے چنانچہ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خندق کے موقع پر جہاد میں مشغولیت کے باعث پانچ نمازیں قضا فرمادیں۔ اب کوئی تعارض نہیں نہیں رہا بہر حال حج مقبول کا بڑا رتبہ ہے یہ جاننا چاہیئے کہ حج مقبول کا فیضان کیسا اور کتنا ہوتا ہے چنانچہ۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ لِلّٰہِ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ ۔ (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا جو اللہ تعالٰی کے لئے حج کرے تو نہ فحش کلامی کرے اور نہ گندے اور برُے کام کرے تو وہ ایسا واپس ہوگا جیسے آج ہی اس کی ماں نے جنا ہو۔

تبصرہ:۔ ارشاد نبوی ہے کہ حج مقبول کرنے والا بد کلامی و بد اعمالی سے اپنے آپ کو بچالے تو وہ گناہوں کی نجاست و آلودگی سے ایسا پاک ہوجائے گا۔ جس طرح ماں کے پیٹ سے بچہ پیدا ہوتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ و معصیت کی گندگی نہیں ہوتی حج مقبول کے سلسلے میں یہ فرمان نبوی ملاحظہ فرمائیں

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعُمْرَۃُ

ترجمہ:۔ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا ایک عمرے سے دوسرے عمرے تک دونوں کے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

اِلَی الْعُمْرَۃِ کَفَّارَۃٌ لِّمَا بَیْنَھُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَیْسَ لَہٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّۃَ ہ (مسلم شریف)

درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مقبول کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔

تبصرہ:۔ جب بندہ ایک عمرہ کرتا ہے اور اس کے بعد دوسرا عمرہ کرتا ہے تو گویا کہ وہ دریائے رحمت میں غوطہ لگاتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال سے تمام کے تمام گناہ صغیرہ جو دونوں عمروں کے درمیان کئے تھے دُھل جاتے ہیں اور جب حج مبرور و مقبول کرتا ہے تو اسے پروانۂ جنت مل جاتا ہے عمرہ اور حج کے اُخروی فائدے کے ساتھ دُنیوی فائدے بھی بہت ہیں۔ بعض تو زبان رسالت سے مُلاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَابِعُوْا بَیْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَۃِ فَاِنَّھُمَا یَنْفِیَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ وَالذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَلَیْسَ لِلْحَجَّۃِ الْمَبْرُوْرَۃِ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّۃَ ہ (نسائی شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا حج اور عمرے کو ملا کر کرو یہ دونوں غریبی اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے اور سونے چاندی کے زنگ کو اور مقبول حج کا ثواب سوائے جنت کے کچھ نہیں۔

تبصرہ:۔ حج مبرور جو حلال کمائی، اِخلاص نیت اور صحیح طریقے سے کیا جائے اور مرتے دم تک کبائر کا ارتکاب نہ کیا جائے اسے حج مقبول کہتے ہیں اس کی برکت صرف یہی نہیں ہے کہ غذا ملے یا گناہ دُھل جائیں بلکہ اس کا

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

لازمی فیضان جنت ہے گویا کہ حج وعمرہ مِلا کر کیا جائے تو عطائے الٰہی کے چشمے اُبلنے لگتے ہیں فقر و محتاجی۔ غریبی ومفلسی۔ پریشان حالی سے نجات مل جاتی ہے اور گناہوں کی آلودگی سے نجات مل جاتی ہے۔ ان دونوں نعمتوں کا لازمی نتیجہ اطمینان قلب کی صورت میں نمایاں ہوتا ہے اور اطمینان قلب اللہ تعالٰے کی عظیم وجلیل نعمت ہے اور انعامات کے اعلانات مُلاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف قَالَ اَلْحَاجُّ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ وَاِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَ لَهُمْ ○
(ابن ماجہ شریف)

ترجمہ:۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کی جماعت ہیں اگر یہ خدا سے دُعا مانگیں تو خدا ان کی دعا قبول کرے اور مغفرت طلب کریں تو ان کو بخش دے۔

ایک حدیث شریف میں اور ملاحظہ فرمائیں:۔

حدیث شریف یَقُوْلُ وَفْدُ اللّٰهِ ثَلٰثَةٌ اَلْغَازِیُّ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ ○
(النسائی شریف)

ترجمہ:۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالٰے کی جماعتیں تین ہیں غازی، حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا۔

تبصرہ :۔ یہ شان اور عظمت کہ حج کرنے والا، عمرہ کرنے والا اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنے والا " وَفْدُ اللّٰهِ " یعنی اللہ تعالیٰ کی جماعت ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کی اپنے فضل وکرم سے کیسی ناز برداری فرماتا ہے کہ میرے یہ بندے مجھ سے مانگتے ہیں تو منھ مانگی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

مراد دیتا ہوں۔ بخشش و مغفرت کے طالب ہوتے ہیں تو غفران کے دریا بہا دیتا ہوں ؎

سائل نے جو مانگا ہے واللہ وہ پایا ہے
دربار الٰہی میں انکار نہیں دیکھا

ایسی عظیم و کبیر نعمت کو مسلمانوں ہر گز ہر گز ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اللہ تعالیٰ جب بھی ہمیں اس قابل بنائے تو بغیر کسی تاخیر کے حج بیت اللہ شریف کے لئے جائیں پتہ نہیں کہ کب پیام اجل آجائے اور اس سعادت سے محروم رہ جائیں یا اب تو اسباب فراہم ہیں یعنی روپیہ ہے سواری کا انتظام ہے صحت و عافیت، طاقت و قوت ہے پتہ نہیں کل کیا ہے

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے پَل کی خبر نہیں

لہذا جب بھی اِستِطاعت میسّر ہو فوراً حج بیت اللہ شریف کریں۔ اور یہی تعلیم نبوی ہے چنانچہ:۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْیُعَجِّلْ ہٗ (دارمی شریف)

ترجمہ: جناب رسول کریم علیہ الصّلواۃ والتسلیم نے فرمایا جو حج کا ارادہ رکھتا ہو تو جلدی کرے۔

تبصرہ:۔ ہمارے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلّم کی بھی یہی تعلیم ہے کہ حج کرنے میں سستی اور کاہلی نہ کی جائے۔ عوام میں مشہور ہے کہ "حج تو بڑھاپے کا ہے" یہ بالکل لغو و باطل ہے اور تعلیمات نبوی کے خلاف ہے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

بلکہ جب حالات پیدا ہو جائیں اسباب جمع ہو جائیں استطاعت ہو جائے فوراً فریضۂ حج ادا کیا جائے۔ حج کرنے والے کے فضائل احادیث کریمہ میں بہت زیادہ ہیں۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا لَقِیْتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَصَافِحْہُ وَمُرْہُ اَنْ یَّسْتَغْفِرَ لَکَ قَبْلَ اَنْ یَّدْخُلَ بَیْتَہٗ فَاِنَّہٗ مَغْفُوْرٌ (مسند احمد شریف)

ترجمہ:: جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا جب تم حج کرنے والے سے ملاقات کرو تو اسے سلام کرو اور اس سے مصافحہ کرو اور اس سے دعائے مغفرت کی درخواست کرو اور اس سے پہلے کہ وہ اپنے گھر میں داخل ہو اسلئے کہ وہ بخشا بخشایا ہے۔

تبصرہ:: اسلام کی تعلیمات کیسی اچھوتی اور نرالی ہیں کہ اگر ایک غریب حج کرنے والا آرہا ہے تو امیر اس کا اعزاز کریں، رئیس اس کا اعزاز کریں اسے سلام کریں اس سے مصافحہ کریں اور اس سے اپنے لئے دعائے مغفرت کرائیں یہ اعزازات حج کی برکت و فیضان ہیں اور ساتھ ہی ساتھ بخشش و غفران کا مژدہ بھی موجود ہے چونکہ سفر میں ہے اور جب گھر میں داخل ہو جائے گا سفر ختم ہو جائے گا۔ اب جو گناہ کرے گا شمار ہو گا اور نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ لہذا حاجیوں سے جب وہ اپنے گھر سے نکلیں حج کرنے کے لئے اور جب تک حج کر کے واپس گھر نہ آجائیں۔ پوری مدت میں ان سے دعائیں کرائی جائیں ان کی دعا مقبول ہوتی ہے اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حجاج کو کبھی خاموشی، چپکے سے حج کو نہ جانا چاہیئے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

بلکہ اعلان کے ساتھ یعنی اپنے بھائیوں کو بتا کر جانا چاہیئے تاکہ عام مسلمان ان سے دُعائیں کرائیں اور دین و دنیا کے فائدے اٹھائیں۔ چنانچہ پرانے سچّے مسلمانوں کا یہی طریقہ تھا کہ وہ حج کو جاتے تو لوگوں کو اطلاع کر کے جاتے اور لوگ ان کو سوار کرانے جاتے راستے میں لوگ ملتے سلام کرتے مصافحہ کرتے اور دُعائیں کراتے اور ایسا ہی واپسی میں کرتے کہ پہلے سے اطلاع کر دیتے تو تمام بستی والے، محلے والے اعزاء اقرباء لینے کو جاتے سلام کرتے مصافحہ ومعانقہ کرتے دعائیں کراتے اعزاز واکرام کرتے، ہار پھول پہناتے مگر یہ سب کچھ مسلمان بھائیوں کی بھلائی کے واسطے ہو۔ ریا، نمائش اور دکھاوے کے لئے نہ ہو۔ حج، عمرہ اور جہاد کرنے والے کی عظمت وشان، بزرگی وفضیلت ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِیًا ثُمَّ مَاتَ فِیْ طَرِیْقِہٖ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ اَجْرَ الْغَازِیْ وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ

(شعب الایمان شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول کریم علیہ الصّلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا جو شخص حج یا عمرہ یا جہاد کرنے کے ارادے سے نکلا پھر راستے میں مر گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے جہاد کرنے والے یا حج کرنے والے یا عمرہ کرنے والے کا ثواب لکھدیا۔

تبصرہ:۔ اس حدیث پاک میں ایمان والوں کو بشارت دی گئی ہے کہ اگر وہ حج یا عمرے یا جہاد کی نیت سے اپنے گھر سے نکل گئے اور راہ میں موت واقع ہو گئی تو اسے اس کے اِس اچھے ارادے کا پورا صلہ ملے گا

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

اگر حج کے ارادے سے نکلا تھا تو اسے انتہائی اجر و ثواب ملے گا جتنا کہ ایک حاجی کو حج کرنے کے بعد ملتا ہے اور اس مضمون کی تائید قرآن کریم سے ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَمَنۡ یَّخۡرُجۡ مِنۡۢ بَیۡتِہٖ مُہَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ ثُمَّ یُدۡرِکۡہُ الۡمَوۡتُ فَقَدۡ وَقَعَ اَجۡرُہٗ عَلَی اللّٰہِ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ؕ

ترجمہ:۔ اور جو اپنے گھر سے نکلا اللہ و رسول کی طرف ہجرت کرتا۔ پھر اسے موت نے آلیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمۂ کرم پر ہو گیا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

قرآن کریم پارہ نمبر ۵

تبصرہ:۔ اس آیت کریمہ کا شان نزول اس مضمون کو اور زیادہ واضح کر دیتا ہے۔ شان نزول یہ ہے کہ سیدنا حضرت خبدہ ابن خمیرہ اویسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو بہت بوڑھے تھے جب انہوں نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی تو راستے میں ان کا انتقال ہو گیا۔ وصال سے پہلے انھوں نے اپنا داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر کہا یا رب یہ تیرا اور یہ تیرے رسول کا ہاتھ ہے میں اس پر بیعت کرتا ہوں جس پر تیرے رسول نے بیعت کی۔ یہ خبر سن کر حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کاش یہ مدینہ منورہ پہونچ جاتے تو ان کا اجر کتنا بڑا ہوتا اور مشرکین ہنسنے لگے۔ اور کہنے لگے کہ جس مقصد کے لئے گھر کو چھوڑ کر نکلے ہو وہ نہ ملا اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور ایمان والوں کو بشارت دی گئی کہ اگر اچھے ارادے سے گھر سے نکل گئے راستے میں موت واقع ہو گئی تو اس کا اجر و ثواب اسے بہر حال ملے گا۔ موت کی وجہ سے وہ اجر و ثواب سے محروم نہ ہوگا اور یہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

اجر و ثواب صرف اور صرف اس کے فضل و کرم کی بات ہے اس کا وعدہ سچا ہے ہمارا اس پر کچھ واجب نہیں۔ آیت قرآنی اور حدیث نبوی سے یہ حقیقت روز روشن سے کہیں زیادہ واضح ہو گئی کہ اگر کوئی نیکی کا ارادہ کرے ادا کرنے سے عاجز ہو جائے وہ اس نیکی کا اجر و ثواب پائیگا علم دین حاصل کرنے کیلئے حج اور جہاد کرنے کیلئے زیارت اور شفاعت، زہد و قناعت اور رزق حلال کی طلب کے لئے وطن کو چھوڑنا یہ سب اللہ تعالیٰ اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت ہے اس راہ میں جانے والے پورے اجر کے مستحق ہیں مگر یہ نزاکت بھی ملحوظ خاطر رہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے آج استطاعت حج نصیب فرمائی اور یہ اس میں ٹال مٹول کر رہا ہے اور بڑھاپا آنے پر حج کو گیا اور راستے میں انتقال ہو گیا تو یہ اس دیر لگانے کا گنہ گار ہو گا یہ حدیث پاک اس کے لئے ہے جو بلا عذر شرعی دیر نہ لگائے جب حج فرض ہوا اور رخت سفر باندھ لیا اور حج کے ارادے سے چل دیا یا کوئی عذر شرعی ہے اس کی وجہ سے بعد استطاعت فوراً حج نہ کر سکا۔ ہمارے عوام میں یہ جو مشہور ہے کہ حج بڑھاپے کا ہے بالکل لغو و بے ہودہ بات ہے حج جب فرض ہو جب ہی کا ہے بلکہ بڑھاپے کے مقابلے جوانی میں حج کرنا زیادہ اچھا ہے ارکان حج جوانی میں جتنے اچھے ادا ہوں گے بڑھاپے میں دشوار و مشکل ہیں بہر حال حجاج کے لئے یہ بھی نعمت و فضیلت ہے کہ وہ حج کے ارادے سے نکلیں اور راستے ہی میں موت آ جائے تو ان کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

جو حج و زیارت کے رستے میں آئے تو وہ موت کتنی حسین ہو گی

(شمائل انتخاب)

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

حقیقت یہ ہے کہ ایمان والوں کے لئے حج ایک نعمت عظمیٰ ہے اور اہل ایمان کے لئے موسم بہار ہے اور ہر ہر قدم پر اجر و ثواب کے خزانے لٹتے ہیں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ذیشان ہے۔

حدیث شریف

مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ يُرِيْدُ الْحَجَّ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَضَعُهَا وَيَرْفَعُهَا ثَوَابَ عِتْقِ رَقَبَةٍ فَاِذَا اغْتَسَلَ وَاَرَادَ الْاِحْرَامَ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ وَاِذَا لَبّٰى يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَبْدِيْ غَفَرْتُكَ بِمَغْفِرَتِيْ فَاِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ نَادٰى مُنَادِيْ مِنَ السَّمَاءِ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِسْتَانِفِ الْعَمَلَ فَاِذَا اَخَذَ بِالطَّوَافِ كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُلِّ طَوَافٍ عِبَادَةَ سَبْعِيْنَ سَنَةً فَاِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ فَكَاَنَّمَا قَبَّلَ الْجَنَّةَ فَاِذَا سَعٰى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَكْتُبُوْنَ لَهٗ حَسَنَاتِ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَاِذَا وَقَفَ بِالْعَرَفَاتِ

ترجمہ:۔ جو شخص حج کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلا اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے جو وہ رکھتا ہے اور اٹھاتا ہے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھتا ہے پھر جب غسل کیا اور احرام باندھنے کا ارادہ کیا تو گناہوں سے نکل گیا ایسا کہ آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہو اور جب تلبیہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے بندے میں نے تجھے بخش دیا اپنی بخشش سے پھر مسجد حرام میں داخل ہوا تو آسمان سے پکارنے والا پکارتا ہے کہ اے اللہ تعالیٰ کے دوست عمل شروع کر پھر جب طواف شروع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر طواف کے بدلے ستر سال کی عبادت لکھتا ہے پھر جب حجر اسود کو بوسہ دیا تو گویا کہ جنت کی چوکھٹ کو چوما پھر صفا اور مروہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

عَتَقَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ وَيُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِ بِالْحَسَنَاتِ ۝

(بیہقی شریف)

کے درمیان دوڑا تو اس کی نیکیاں ستر ہزار فرشتے لکھتے ہیں پھر جب میدان عرفات میں ٹھہرا تو اللہ تعالیٰ نے اسے دوزخ سے آزاد فرمادیا اور اس کی برائیوں کو اچھائیوں سے بدل دیتا ہے

تبصرہ :. مذکورہ بالا حدیث پاک میں حج سے متعلق آٹھ مقامات کی نشاندہی فرمائی گئی ہے اور اس پر ملنے والے بیش بہا اجر و ثواب کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔ نمبر ا حج کے ارادے سے گھر سے سفر کرنا۔ نمبر ۲ پھر غسل اور احرام باندھنے کا ارادہ کرنا۔ نمبر ۳ تلبیہ پڑھنا۔ نمبر ۴ دخول مسجد حرام شریف۔ نمبر ۵ طواف کعبہ شریف۔ نمبر ۶ حجر اسود۔ نمبر ۷ صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا۔ نمبر ۸ میدان عرفات میں ٹھہرنا۔ ان مذکورہ آٹھوں مقامات کی تھوڑی تفصیل پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں تاکہ ان مقامات کا تعارف ہوجائے اور فضیلتوں سے بھی آشنائی ہوجائے نمبر وار تفصیلات ملاحظہ فرمائیں۔

نمبر ا حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم رحمت کے انمول گہر لٹاتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ جس وقت حاجی حج کی نیت سے قدم نکالتا ہے تو ہر قدم پر ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب حاجی کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے اب ذرا مسلمان غور تو فرمائیں کہ یہاں حج کو جانے والا مسلمان کتنے قدم کا فاصلہ طے کرے گا میرے خیال سے گنتی بھی دم توڑ دے گی۔ شمار جواب دیدے گا۔ یہ حج کی برکتیں اور رحمتیں حج کی برکتوں اور رحمتوں کا کون اندازہ لگا سکتا ہے اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جہاں مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ یا ان مقامات مقدسہ سے قریب رہنا باعث رحمت و برکت ہے اسی طرح

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اُن مقامات عالیہ سے دور رہنا بھی سعادت ہے اگر قریب سے جائیں۔ تو اتنا اجر و ثواب نہیں مل سکتا جتنا کہ دور سے آنے میں ملتا ہے یہ ہے جناب رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی شان رحمت اسی لئے تو قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اے محبوب ہم نے تمہیں تمام جہانوں کے لئے رحمت بنایا ہے۔

مرے اللہ کی واللہ ربوبیت جہاں تک ہے
جناب سرور کونین کی رحمت وہاں تک ہے

کسی کو کسی انداز سے اور کسی کو کسی انداز سے رحمت کے خزانے عطا فرماتے جا رہے ہیں مگر خزانہ رحمت میں کچھ بھی کمی نہیں۔

ازل سے بانٹ رہے ہیں کمی نہیں پھر بھی
خدا نے آپ کو دولت وہ دائمی بخشی

بہرحال حج کرنے والا حج کے ارادے قدم نکالے تو رحمت کا ساون برسنے لگتا ہے ابھی تو ابتدائی منزل ہے ارادہ حج سے قدم ہی نکلا ہے رحمتوں کی برسات عروج پر ہے جب بقیہ منزلیں آئیں گی تو اجر و ثواب رحمتوں اور برکتوں کا کیا عالم ہوگا۔

نمبر ۲۔ بعد غسل احرام باندھنا گناہوں کو ایسا چاٹ لیتا ہے کہ حاجی کا نامۂ اعمال گناہوں کی آلودگیوں اور معصیت کی نجاستوں سے یکسر پاک وصاف ہو جاتا ہے۔ اور ایسا پاک وصاف ہو جاتا ہے جیسا کہ بعد ولادت اس کا نامۂ اعمال گناہوں سے پاک وصاف تھا۔ غسل اور احرام کے سلسلے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ حاجی عام لباس میں حج نہیں کرتا ہے بلکہ ایک مخصوص لباس میں حج کرتا ہے اور یہ لباس فقر و غربت اور کفن

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

سے مشابہت رکھتا ہے۔ ایک تہبند سفید بغیر سلا ہوا اور ایک چادر، اور جب یہ لباس تمام حجاج کرام کا ہوتا ہے اور لاکھوں کا مجمع ہوتا ہے تو بلاشبہ یہ مجمع میدان قیامت کی یاد دلاتا ہے کہ کل قیامت میں تمام ہی مومن ایک ہی انداز پر ہوں گے اور یہ لباس مکہ مکرمہ اور بیت اللہ شریف کے احترام واعزاز میں رکھا گیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ بندہ اپنے رب کے حضور انتہائی عاجزی اور مفلسی، بے چارگی وبے مائگی کا اظہار کرے مگر قربان رحمت نبوی کے اگر یہ فرما دیتے کہ حاجی جس وقت گھر سے نکلے تو احرام باندھ کر نکلے تو حجاج کے لئے بڑی پریشانی کا سامان ہوتا اتنا طول طویل سفر ایک تہبند اور ایک چادر میں کیسے کیا جاتا مگر نبی رحمت نے فرمایا کہ دنیا کے کسی بھی کونے سے حاجی آئے اور اپنے عمومی لباس میں آئے مگر جب مکہ مکرمہ بیت اللہ شریف سے قریب ہو جائے تو احرام کا اہتمام کر لے یہ اہتمام کہاں سے ہوگا۔ تفصیل کے ساتھ زبان رسالت سے ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف

قَالَ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيْقِ الْآخَرِ الْجُحْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ ٥

ترجمہ: حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ شریف والوں کے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور ان کا دوسرا راستہ جحفہ ہے اور اہل عراق کے احرام باندھنے کی جگہ ذات عرق ہے اور نجد والوں کے احرام باندھنے کی جگہ قرن ہے اور یمن والوں کے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

(مسلم شریف) احرام باندھنے کی جگہ یَلَمْلَم ہے۔

تبصرہ:۔ مکہ شریف میں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے والے جن پانچ راستوں سے آتے ہیں انہیں پانچوں راستوں میں یہ مقامات آتے ہیں:۔ ذوالحلیفہ، الجحفہ، ذات عرق، قرن المنازل، یلملم، یہ پانچوں مقامات کہاں کہاں سے آنے والے راستے میں پڑتے ہیں اور مکہ مکرمہ سے کتنی دوری پر واقع ہیں نمبروار تفصیل سے ملاحظہ فرمائیں۔

نمبرا، ذُوالحُلَیفَہ:۔ مدینہ شریف سے آنے والے حجاج کرام کے راستے میں پڑتا ہے اور مدینہ منورہ سے تقریباً چھ میل کے بعد ہی ہے اور یہ احرام گاہ اور دوسری احرام گاہوں سے دور ہے۔ ذوالحلیفہ سے مکہ شریف تقریباً ڈھائی سو میل ہے۔

نمبر۲، الجُحفَہ:۔ ملک شام اور مغربی مقامات سے آنے والوں کے راستے میں مکہ شریف سے تقریباً سو میل پہلے پڑتا ہے اس راستے سے آنے والے حجاج کرام جحفہ میں احرام باندھتے ہیں۔

نمبر۳، ذاتِ عِرق:۔ یہ عراق کی سمت سے آنے والوں کی احرام گاہ ہے مکہ شریف سے شمال مشرق میں عراق کو جانے والے راستے پر ہے اور ذات عرق مکہ مکرمہ سے تقریباً ۵۰ میل کے فاصلے پر ہے اور یہاں حجاج کرام احرام باندھتے ہیں۔

نمبر۴، قَرنُ المنازل:۔ یہ نجد کی سمت سے آنے والے حجاج کرام کے راستے میں ایک مقام ہے جو اس طرف سے آنے والوں کی احرام گاہ ہے مکہ شریف سے تقریباً ۳۵ میل مشرق میں نجد کو جانے والے راستے میں ہے۔

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

نمبر ۵ یَلَمْلَمُ :: یہ یمن کی جانب سے آنے والے حجّاج کبار کے راستے میں واقع ہے اس سمت کے حجّاج اس مقام پر پہنچ کر احرام باندھتے ہیں یہ مکہ مکرّمہ سے یمن کے راستے میں تقریبًا ۵۴ میل جنوب مشرق میں واقع ہے۔

دنیا بھر کے حجّاج کرام انہیں پانچ راستوں سے ہوکر مکّہ مکرّمہ پہونچیں گے۔

لہذا حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلّم نے ہر راستے پر احرام گاہ مقرر فرمادی تاکہ میرے دیوانے پریشان نہ ہوں۔ مکہ مکرّمہ سے تھوڑی ہی دور پہلے وہ یہ لباس مخصوص زیب تن کرلیں۔ لیکن وہ حجّاج جو ان احرام گاہوں کے بعد مکہ مکرّمہ سے قریب یا مکہ مکرّمہ میں رہنے والے ہیں وہ احرام کہاں سے باندھیں یہ بھی زبان حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف فَمَنْ كَانَ دُوْنَهُنَّ فَمُهَلُّهٗ مِنْ اَهْلِهٖ وَكَذٰلِكَ حَتّٰى اَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّوْنَ مِنْهَا (بخاری شریف)

ترجمہ :: پھر جو ان احرام گاہوں کے اندر کا رہنے والا ہو تو اس کا احرام اپنے گھر سے ہے اور اسی طرح ..... یہاں تک کہ مکہ شریف والے مکہ شریف سے احرام باندھیں گے!

تبصرہ :: حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو دُور دراز سے آنے والے ہیں اور ان احرام گاہوں سے باہر رہتے ہوں وہ تو مذکورہ پانچ مقامات میں سے کسی بھی مقام پر احرام باندھ کر مکہ شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

کا سفر کریں گے اور جو حجاج کرام احرام گاہوں کے اندر اندر کے رہنے والے ہیں وہ اپنے اپنے مکان سے احرام باندھ کر نکلیں گے تو ہر حاجی بعد غسل جب یہ احرام باندھے گا تو گناہوں سے بالکل صاف ہو جائے گا۔ یہ ہے حج کا فیضان ہے

تیرے کرم کے سہارے شفیع روز جزا
گنہگار بھی جنت کے انتظار میں ہے

نمبر۳۔ تلبیہ پڑھنا:۔ یہ چند کلمات ہیں جن کو حجاج کرام باآواز بلند پڑھتے ہیں بخاری شریف اور مسلم شریف اور دیگر کتب احادیث کریمہ میں موجود ہیں۔

حدیث شریف

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ ہ

ترجمہ:۔ حاضر ہوں اے اللہ تعالیٰ حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں حاضر ہوں ہر خوبی اور ہر نعمت تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

ان کلمات طیبات کے فضائل بھی بہت ہیں ایک فضیلت تو یہی ہے جو اوپر گزر چکی کہ جب بندہ تلبیہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے بندے میں نے تجھے اپنے کرم خاص سے بخش دیا گویا تلبیہ پڑھنا پروانۂ مغفرت وصول کرنے کے مترادف ہے لیکن ایک اور حدیث پاک بھی اسی تلبیہ کی فضیلت سے متعلق ملاحظہ فرمائیں۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

ترجمہ: جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا ایسا کوئی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ یُلَبِّیْ اِلَّا لَبّٰی مَنْ عَنْ یَمِیْنِہٖ وَشِمَالِہٖ مِنْ حَجَرٍ اَوْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ حَتّٰی تَنْقَطِعَ الْاَرْضُ مِنْ ھٰھُنَا وَ ھٰھُنَا ہ

مسلمان نہیں جو تلبیہ کہے، مگر انتہاء زمین تک اِدھر اُدھر دائیں بائیں کے تمام پتھر پیڑ ڈھیلے تلبیہ کہتے ہیں۔ (ترمذی شریف)

تبصرہ:: جب ایک مسلمان تلبیہ کے کلمات عالیہ زبان پر لاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی مخلوقات پیڑ پتھر ہوں یا ڈھیلے سب اس مومن مُلبّی کے ہمزبان ہوکر تلبیہ پڑھتے ہیں یہ اور بات ہے کہ عام مسلمان اسے نہ سُن پائیں مگر جو خاص مسلمان ہیں وہ سن لیتے ہیں جیسا کہ سیّدنا حضرت جلال الملۃ والدین رومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مثنوی شریف میں فرماتے ہیں کہ ؎

نطق آب و نطق خاک و نطق گل
ہست محسوس حواس اہل دل
فلسفی کو منکر حنانہ است
از حواس اولیاء بیگانہ است

سیّدنا حضرت رُومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں پانی کی بولی مٹی کی بولی کو اہل دل کے حواس محسوس فرماتے ہیں، عقل کے اندھے اُستنِ حنّانہ کی بولی کے منکر ہیں حضرات اولیاء کرام کے معلوماتی ذرائع سے بیگانہ وبے خبر ہیں، جب پتھر، کنکر، ڈھیلے اور درخت ہمارے تلبیے سے متاثر ہوکر ہمارے ہمزبان ہوکر تلبیہ پڑھیں گے تو یقینی بات ہے کہ کل روز محشر اور محشر کے حضور ہمارے گواہ ہوں گے اور ان کی گواہی ہمارے حق میں تریاق کا کام کرے گی بہرحال موسم حج میں تلبیہ باآواز بلند پڑھنا

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

بڑی نعمت ہے اور افضل و اعلیٰ عمل ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے۔

حدیث شریف عَنْ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَیُّ الْحَجِّ اَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ (ترمذی شریف)

ترجمہ: سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی پوچھا گیا کہ حج کے دن کون عمل زیادہ اچھا ہے آپ نے ارشاد فرمایا باآواز بلند تلبیہ پڑھنا اور قربانی کرنا

نتیجہ: اس حدیث پاک سے بھی تلبیہ کی عظمت و فضیلت کا پتہ چلتا ہے بہر حال تلبیہ اپنے دامن میں بخشش و غفران کا خزانہ لئے ہوئے ہے خدائے قدیر جل مجدہ بطفیل حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اس خزانہ غفران سے ہمیں مالامال فرمائے۔ آمین۔

۴: مسجد حرام میں داخل ہونا۔ ظاہر ہے کہ مسجد حرام شریف کوئی تفریح گاہ یا مقام سیر نہیں ہے بلکہ عبادت الٰہی کا مرکز ہے اس میں جب کوئی مومن داخل ہوگا تو اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہوگا دربار خداوندی میں نذرانہ سجود لٹانا ہوگا نماز ادا کرنا ہوگا اور مسجد حرام شریف میں نماز ادا کرنا کتنی فضیلت کی بات ہے۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃٌ فِیْ مَسْجِدِیْ ھٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوۃٍ فِیْمَا سِوَاہُ

ترجمہ: جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام شریف کے اور مسجد حرام

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قادری:9158429915

مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَصَلوٰۃٌ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَفْضَلُ مِنْ مِأَۃِ صَلوٰۃٍ فِیْ ھٰذَا ۲ ہ (مسند احمد شریف)

شریف کی ایک نماز میری اس مسجد کی سو نمازوں سے افضل ہے۔

تبصرہ: اس فرمان نبوی سے یہ حقیقت بالکل آشکار ہوجاتی ہے کہ مسجد حرام شریف میں ایک نماز ادا کرنا مسجد نبوی شریف کی سو نمازوں سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے اور مسجد نبوی میں ایک نماز ادا کرنا دیگر مساجد کے مقابلے میں ایک ہزار نمازوں کی فضیلت کو حاوی ہے گویا کہ حرم شریف میں ایک نماز ادا کرنا عام مساجد کی ایک لاکھ نمازوں سے افضل و اعلیٰ ہے اس سے مسجد حرام شریف کا مقام عظمت و فضیلت معلوم ہوتا ہے اور نیکیوں کو کتنا عروج ملتا ہے خدائے قدیر جَلَّ مَجْدُہٗ تمام مسلمانوں کو مسجد حرام شریف کے داخلے کی سعادت نصیب فرمائے اور وہاں نماز پڑھنے کے شرف سے مشرف فرمائے۔ آمین۔ بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

۵: طواف کعبہ شریف۔ جب مرد مومن بیت اللہ شریف کا طواف کرتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال میں ستر سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے اور اس کے علاوہ بہت سے فضائل دفوائد ہیں۔

حدیث شریف

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ طَافَ بِالْبَیْتِ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمِ

ترجمہ: جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا جس نے پچاس مرتبہ بیت اللہ شریف کا طواف کیا وہ گناہوں سے اس دن کی طرح پاک ہوگیا جس

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ ہ کہ اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

(ترمذی شریف)

تبصرہ:۔ کعبے شریف کے ارد گرد پچاس مرتبہ چکر لگالینا خدا کی ایسی پسندیدہ عبادت اور بندے کے لئے ایسی سعادت ہے کہ ایک طرف تو ستر سال کی عبادت کا ثواب نامۂ اعمال میں لکھا جائے دوسری طرف گناہوں سے بالکل منزہ ہو جائے یہ طواف کی برکتیں اور رحمتیں ہیں اور اس کی عظمت اس سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے

حدیث شریف

قَالَ اَلطَّوَافُ حَوْلَ الْبَيْتِ مِثْلُ الصَّلٰوةِ اِلَّا اَنَّكُمْ تَتَكَلَّمُوْنَ فِيْهِ فَمَنْ تَكَلَّمَ فِيْهِ فَلَا يَتَكَلَّمَنَّ اِلَّا بِخَيْرٍ ہ

ترجمہ:۔ فرمایا بیت اللہ شریف کے گرد طواف نماز کی طرح ہے مگر یہ کہ تم طواف میں کلام کر سکتے ہو پس تم میں سے جو شخص طواف میں کلام کرلے تو اچھا ہی کلام کرے۔

(دارمی شریف)

تبصرہ:۔ اس نبوی فرمان پاک سے معلوم ہوا کہ عبادت ہونے میں طواف کعبہ شریف نماز کی طرح ہے ارکان یا فرائض و واجبات میں نہیں ایسا نہیں کہ جیسے نماز کے لئے وضو فرض ہے اسی طرح طواف میں بھی وضو فرض ہے جیسے نماز میں رکوع و سجود فرض ہیں تو طواف میں بھی فرض ہیں بلکہ یہ مثلیت اور مشابہت عبادت ہونے میں ہے کہ جیسے نماز اہم عبادت ہے اسی طرح ایک حاجی کے لئے طواف کعبہ شریف بہترین عبادت ہے۔ حضرات علماء کرام فرماتے ہیں کہ مکہ شریف کے رہنے والوں کے لئے طواف سے نفلی نماز افضل ہے۔ اور جو لوگ مکے شریف میں نہیں رہتے ہیں بلکہ باہر سے آتے ہیں ان کے لئے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

نفلی نمازوں سے طواف افضل ہے کیوں کہ انہیں اس خاص زمانے میں یہ سعادت میسر آئی ہے پتہ نہیں پھر یہ موقع ملا کہ نہیں ملا چونکہ طواف تو صرف مکے شریف ہی میں ہوگا اور نماز تو ہر جگہ پڑھی جا سکتی ہے۔ بہر حال نماز کو طواف سے صرف عبادت ہونے میں تشبیہ دی گئی ہے اسی لئے خود حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وضاحت ان کلمات طیبات سے فرمادی کہ نماز اور طواف میں یہ عظیم و جلیل فرق ہے کہ تم نماز میں دنیا کی کوئی جائز بات بھی نہیں کر سکتے مگر طواف میں دنیا کی جائز اور اچھی باتیں کر سکتے ہو، بری باتوں سے اجتناب ضروری ہے۔ طواف کے فضائل اور بھی بعد میں ذکر کئے جائیں گے انشاء المولی القدیر۔

۶:۔ بوسہ حجر اسود: یعنی حجر اسود کو بوسہ دینا گویا کہ جنت کی چوکھٹ کو چومنا ہے حجر اسود کیا ہے خود زبان رسالت سے ملاحظہ فرمایئے۔

حدیث شریف

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّۃِ وَ ھُوَ اَشَدُّ بَیَاضًا مِنَ اللَّبَنِ فَسَوَّدَتْہُ خَطَایَا بَنِیْ اٰدَمَ۔ (ترمذی شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ حجر اسود جنت سے آیا اور وہ دودھ سے زیادہ سفید تھا اسے کالا کر دیا اولاد آدم کے گناہوں نے۔

تبصرہ:۔ حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ حجر اسود جنتی پتھر ہے اسے اللہ تبارک و تعالیٰ نے جنت سے دنیا میں بھیجا ہے اور جب یہ جنت سے آیا تھا تو دودھ سے زیادہ سفید تھا مگر انسانوں کے گناہوں کو چوس چوس کر یہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

کالا ہو گیا ہے آپ آسانی کے لئے یوں سمجھئے کہ جیسے کہ جاذب ہوتا ہے۔ اکثر اسکولوں اور مدرسوں میں لکھنے والوں کے پاس رہتا ہے۔ اگر روشنائی گر جائے یا قلم زیادہ پھینک دے تو فوراً اوہی جاذب لگا کر فاضل روشنائی کو خشک کر لیا جاتا ہے ظاہر ہے کہ جب یہ جاذب دوسرے کی سیاہی جذب کرے گا تو اس کی سفیدی کم ہوتی رہے گی اور ایک وقت آئے گا کہ سفیدی ختم ہو جائے گی بلا تشبیہ و تمثیل خدائے قدیر نے حجرِ اَسْوَدْ میں یہ طاقت رکھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو یہ فائدہ پہونچاتا ہے کہ ان کے گناہ چوس لیتا ہے ہر مسلمان غور کرے کہ جب خدا جنتی پتھر میں یہ طاقت و قوت رکھے کہ وہ بندوں کو نفع پہونچائے اور خود مالک جنت جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا کیا طاقتیں اور قوتیں نہ بخشی ہوں گی جب ایک پتھر میں بندوں کو نفع پہونچانے کی صلاحیت خدائے پاک نے رکھدی ہے تو اپنے حبیب پاک کو اپنے غلاموں کو نفع بخشنے کی طاقت و قوت کیوں نہ عنایت فرمائی ہوگی

مالک ہی کہوں گا تمہیں سرکار مدینہ
جسکو جو ملا دستِ محمد سے ملا ہے
یا نبی ص ۳۴

اب اسی حجر اسود کا اور بھی فیضان ملاحظہ فرمایئے۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْحَجَرِ وَاللّٰہِ لَیَبْعَثَنَّہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لَہٗ عَیْنَانِ یَبْصُرُ بِھِمَا وَلِسَانٌ یَنْطِقُ بِہٖ یَشْھَدُ عَلٰی مَنِ

ترجمہ: جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے حجر اسود کے بارے میں فرمایا خدا کی قسم اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حجر اسود کو ایسے اٹھائے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھے گا اور زبان ہوگی جس سے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

اِسْتَلَمَهُ بِحَقٍّ۔ (ابن ماجہ شریف)

وہ بولے گا اور ان لوگوں کے حق میں سچی گواہی دیگا جنہوں نے اسے چوما ہے

تبصرہ:۔ معلوم ہوا کہ اخلاص نیت کے ساتھ اگر حجر اسود کو چوما جائے تو کل میدان قیامت میں وہ ہمارا گواہ ہوگا۔ خدائے قدیر اسے دو آنکھیں اور زبان عطا فرمائے گا جن سے وہ اپنے علم کا اظہار کرے گا کہ کس کس نے کس کس نیت سے مجھے بوسہ دیا ہے۔ معلوم ہوا کہ حجر اسود جو اک پتھر ہے جب اس میں یہ خوبی اور رکمال بعطائے الٰہی موجود ہے جو اربوں کھربوں چومنے والوں کو پہچانے اور نہ صرف یہ کہ پہچانے بلکہ ان کے دلوں کے حالات کو جان کر ان کے حق میں سچی گواہی دے جب ایک پتھر کے علم کا یہ عالم ہو تو جسے اللہ تعالیٰ نے اپنا محبوب بنایا ہو اور افضل الخلق بنایا ہو اس کے علم پاک کا کیا عالم ہوگا۔ بہر حال حجر اسود کا ایک فائدہ تو یہ ہے کہ وہ گنہ گار بندوں کے گناہ چوستا ہے اور دوسرے کل قیامت میں مومنوں کے حق میں گواہی دے گا۔ اور اپنے چومنے والوں کا شفیع بنے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ حجر اسود کو راز میں رکھا گیا ہے جس کا انکشاف خود حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث شریف

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ يَاقُوْتَتَانِ مِنْ يَاقُوْتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللّٰهُ

ترجمہ:۔ سیدنا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں نے جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے سنا فرماتے ہیں کہ رکن اسود اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوتوں میں سے یاقوت ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

نُوْرَهُمَا وَلَوْ لَمْ يَطْمِسْ نُوْرَهُمَا لَاَضَاءَ مَابَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (ترمذی شریف)	ان دونوں کی روشنی کو اللہ تعالیٰ نے چھپالیا ہے اور اگر ان دونوں کی روشنی کو نہ چھپاتا تو یہ پورب پچھم کے درمیان جگمگاتے۔

تبصرہ:: حجر اسود ایسا نورانی پتھر ہے کہ اگر اس کی نورانیت کو چھپایا نہ جاتا تو مشرق و مغرب کے درمیان کا سب کچھ روشن ہو جاتا حد تو یہ ہے کہ سورج بھی اس کی روشنی سے خیرہ ہو جاتا۔ اب ہر مسلمان غور کرے کہ ساری کائنات نور مصطفےٰ سے بنی ہے جب ان کے نور پاک سے بننے والوں کی نورانیت اور تابانیوں کا یہ حال ہے تو خود جناب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نورانیت کا کیا عالم ہوگا اسی لئے رب کریم جَلَّ مَجْدُہٗ نے انہیں لباس بشری میں بھیجا تاکہ بندے براہِ راست دیکھ کر ہوش وخرد قربان نہ کر بیٹھیں اور مقصد رشد و ہدایت فوت نہ ہو جائے۔

دھوکہ کسی کو دیجئے نہ خود دھوکہ کھایئے
اللہ کا حبیبؐ لباسِ بشر میں ہے

(یا حبیبؐ)

بہر حال یہ پتھر بہت سی خوبیوں کا حامل اور مالک ہے جو اسے ربِّ کریم نے عطا فرمائی ہیں۔

حدیث شریف

اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَارَاَيْتُ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ	ترجمہ:: بیشک سیدنا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھس جاتے دو رکنوں پر بھیڑ کے باوجود میں نے جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ یُزَاحِمُ عَلَیْہِ قَالَ اِنْ
اَفْعَلْ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ
اِنَّ مَسْحَہُمَا کَفَّارَۃٌ لِّلْخَطَایَا
وَسَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ مَنْ طَافَ
بِہٰذَا الْبَیْتِ اُسْبُوْعًا فَاَحْصَاہُ
کَانَ کَعِتْقِ رَقَبَۃٍ وَسَمِعْتُہٗ
یَقُوْلُ لَا یَضَعُ قَدَمًا وَلَا یَرْفَعُ
اُخْرٰی اِلَّا حَطَّ اللّٰہُ عَنْہُ بِہَا
خَطِیْئَۃً وَّ کَتَبَ لَہٗ بِہَا
حَسَنَۃً ہ

(ترمذی شریف)

کے صحابہ میں سے کسی کو اس پر اتنا گھستے نہ دیکھا فرمایا اگر میں یہ کرتا ہوں تو ٹھیک ہے میں نے جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے سنا ہے فرماتے ہیں ان دونوں کا چھونا گناہوں کا کفارہ ہے اور میں نے سنا کہ وہ فرماتے ہیں کہ جس نے اس بیت اللہ شریف کا طواف سات دن پوری حفاظت کے ساتھ کیا تو ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ طواف کرنے والا ایک قدم نہیں رکھتا اور دوسرا قدم نہیں اٹھاتا مگر اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے طواف کرنے والے کا ایک گناہ مٹاتا ہے اور ایک نیکی لکھتا ہے

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو بشارت دی کہ حجراسود اور رکن یمانی کو چھو لینے سے گناہوں کا کفارہ ادا ہو جاتا ہے اور گناہوں کی آلودگیوں سے یکسر پاک وصاف ہو جاتا ہے اس سے بھی معلوم ہوا کہ پتھر میں بھی خدا نے یہ طاقت رکھی ہے کہ وہ دونوں کو فائدہ پہونچاتا ہے اور ایک مسلمان کے لئے حجراسود کو چھو لینا ہی عظیم سعادت وفیروزبختی ہے۔ اسی سعادت وبرکت کو حاصل کرنے کے لیے سیدنا حضرت

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھیڑ میں گھس جاتے اور تکالیف کی پرواہ نہ فرماتے کبھی کبھی تو ایسا ہوا ہے کہ سیدنا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ناک تک زخمی ہوگئی ہے ۔

قدر گوہر شاہ جانے یا تو جانے جوہری — انتخاب

نیز حجر اسود کے بوسے کے سلسلے میں ایک حدیث پاک اور پیش کروں جس سے آپ کو یہ اندازہ ہوگا کہ اہل محبت کا فیصلہ بہت عجیب و غریب ہوتا ہے اور ان کی نظر میں اور محبوب اور نسبت محبوب ہی سب کچھ ہوتی ہے

حدیث شریف

عَنْ عابس ابْنِ رَبِیْعَۃَ قَالَ رَأَیْتُ عُمَرَ یُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَیَقُوْلُ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اَنَّکَ حَجَرٌ مَاتَنْفَعُ وَلَاتَضُرُّ وَلَوْلَا اِنِّیْ رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُ مَاقَبَّلْتُکَ ۔

(مسلم شریف)

ترجمہ :: سیدنا حضرت عابس ابن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ سنگ اسود چوم رہے ہیں اور فرمارہے ہیں بیشک تو ایک پتھر ہے نہ نفع دیتا ہے اور نہ نقصان اگر میں نے جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو تجھے چومتے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے نہ چومتا۔

تبصرہ :: سبحان اللہ کیا عشق و محبت ہے سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجر اسود سے خطاب فرمارہے ہیں کہ اے حجر اسود میرا کوئی نفع نقصان تجھ سے وابستہ نہیں ہے نہ تو تجھے لالچ اور طمع کی بنیاد پر چوم رہا ہوں اور نہ خوف و ہراس کی خاطر بلکہ میں تو اس لئے چوم رہا ہوں

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

کہ مجھے میرے آقا و مولیٰ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک لبوں سے نسبت ہو گئی ہے ؂

سبو اپنا اپنا ہے جام اپنا اپنا
کیے جاؤ میخوارو کام اپنا اپنا

امیر المومنین سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنے والی نسلوں کو سبق دیدیا۔ محبت والے کی نظر محبوب اور نسبت محبوب پر ہوتی ہے وہ عذاب و ثواب، نفع و نقصان سے بے نیاز ہوتا ہے۔

مقصود اتباع رسول کریم ہے
الجھایئے نہ مجھ کو عذاب و ثواب میں

(شمائل انتخاب)

حضرت فاروق اعظم نے یہ فرمایا ہے کہ "اے سنگ اسود تو ایک پتھر ہے نہ نفع دیتا ہے اور نہ نقصان" اگر اس عبارت کے یہ معنی لیئے جائیں کہ حجر اسود میں کوئی طاقت و قوت اور کوئی خوبی اور کمال اور کوئی وصف نہیں ہے تو یہ خام خیالی ہے اس لئے کہ گزشتہ احادیث کریمہ میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ یہ گناہوں کو چوستا ہے اور قیامت میں یہ دربار خداوندی میں گواہ ہوگا اس کا نفع اور نقصان تو ظاہر ہے اس جملے کا مطلب یا تو وہ ہوگا جو ہم نے ابھی اوپر بیان کیا ہے یا پھر یہ ہوگا کہ ذاتی طور پر تجھ میں نفع و نقصان کی کوئی طاقت نہیں ہے یا پھر مشرکین عرب کی اس مشرکانہ ذہنیت کا جنازہ نکالنا ہوگا جو پتھروں کو معبود سمجھ کر ان کی پرستش و پوجا کرتے تھے اور نئے نئے مسلمان ہوتے تھے کہیں وہ انہیں حقیقی نفع و نقصان کا مالک سمجھ کر نہ پوجنے لگیں اس لئے آپ نے یہ زبردست ارشاد فرمایا خدا کی عطا اور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

اس کے دینے سے بہت سی احادیث کریمہ سے حجر اسود کا نافع ہونا ظاہر وباہر ہے چنانچہ اسی موقع پر سیدنا امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق، فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا روایت کے مبارک کلمات یہ ہیں جو حاکم نے اپنی روایت میں زیادہ فرمائے ہیں۔

حدیث شریف

فَقَالَ عَلِیٌّ بَلْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ هُوَ یَضُرُّ وَیَنْفَعُ وَلَوْ عَلِمْتَ ذٰلِكَ مِنْ تَاوِیْلِ كِتَابِ اللّٰهِ لَعَلِمْتَ اَنَّهٗ كَمَا اَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ اَلْاٰیَةَ فَلَمَّا اَقَرُّوْا اَنَّهُ الرَّبُّ وَ اَنَّهُمُ الْعَبِیْدُ كَتَبَ مِیْثَاقَهُمْ فِیْ رَقٍّ وَالْقَمَهٗ فِیْ هٰذَا الْحَجَرِ وَ اَنَّهٗ یُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَلَهٗ عَیْنَانِ وَلِسَانٌ وَشَفَتَانِ یَشْهَدُ لِمَنْ وَافٰی بِالْمُوَافَاةِ فَهُوَ اَمِیْنُ اللّٰهِ فِیْ هٰذَا الْكِتَابِ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ لَا اَبْقَانِیَ اللّٰهُ

ترجمہ:۔ تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے امیر المومنین (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بلکہ وہ (حجر اسود) نقصان اور نفع دیتا ہے کاش آپ نے اگر قرآن کریم کی تفسیر پر توجہ فرمائی ہوتی۔ تو آپ بھی جان لیتے جو کچھ میں کہہ رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ واذ اخذ ربک من بنی آدم من ظهورهم ذریتهم (آخر آیت تک) پس جب اقرار کیا کہ بے شک اللہ تعالیٰ رب ہے اور بے شک کل اولاد آدم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں اور لکھا ہے ان کا وعدہ ایک پرچے میں اور اس پتھر میں ایک بلند جوئی ہے اور یہ اٹھایا جائے گا قیامت کے دن اور اس کے دو آنکھیں ایک زبان

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

بِاَرْضٍ لَسْتَ فِیْهِ یَا اَبَا الْحَسَنِ ٥

مذیلتہ الدرایہ
المقدمتہ الہدایہ

اور دو ہونٹ ہوں گے گواہی دے گا اس کی جس نے وعدہ کو پورا کیا بس وہ امانت دار ہے اللہ تعالیٰ کا اس کتاب میں تو حضرت عمر نے حضرت علی سے فرمایا نہ باقی رکھے مجھ کو اللہ تعالیٰ ایسی زمین میں جس میں آپ نہ ہوں اے ابو الحسن یعنی حضرت علی۔

تبصرہ: مسلم شریف کے حوالے سے اوپر جو حدیث پاک گزری ہے حاکم نے اپنی روایت میں ان الفاظ کو زیادہ فرمایا ہے گویا کہ مذکورہ دونوں روایتوں کو ملا کر پوری حدیث پاک ہوئی جس وقت سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم نے فرمایا کہ حجر اسود تو ایک پتھر ہے نہ نفع دیتا ہے اور نہ نقصان اسی وقت سیدنا حضرت علی مرتضیٰ نے فرمایا کہ اے امیر المومنین یہ آپ کیا فرما رہے ہیں حجر اسود نفع بھی دیتا ہے اور نقصان بھی اور پھر آپ نے قرآن کریم کی آیت تلاوت فرمائی اور حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توجہ قرآن کریم کی اس آیت کریمہ کی طرف مبذول کرائی جس میں اس بات کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روز ازل تمام اولاد آدم سے ایک عہد لیا تھا اور اس کو لکھنے کے بعد حجر اسود میں رکھ دیا۔ اور یہ حجر اسود کل قیامت میں گواہ و شاہد ہوگا یعنی نفع اور نقصان پہونچائے گا۔ جب سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدنا حضرت مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان سنا تو خوب متاثر ہوئے اور آپ نے فرمایا اے علی اللہ تعالیٰ مجھے وہاں نہ رکھے جہاں آپ نہ ہوں۔ گویا کہ خلیفۂ دوم فرما رہے ہیں کہ حجر اسود نہ نفع دیتا ہے نہ نقصان اور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

خلیفہ چہارم فرمارہے ہیں کہ حجر اسود نفع بھی دیتاہے اور نقصان بھی مگر دونوں حضرات کے نشانے مختلف ہیں سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظر پاک میں موجودہ مشرکین عرب ہیں کہ پتھر کی پوجا کرتے کرتے آتے ہیں غلطی سے حجر اسود کو خدا سمجھ کر نفع ونقصان کا حقیقی مالک سمجھ کر اس کی پوجا اور پرستش نہ کرنے لگیں اور یہ خیال خام جنم نہ لے لے کہ اسلام نے بہت سے پتھر کے بتوں سے ہٹا کر ایک پتھر کی پوجا کا درس دیا ہے. اس گندے ذہن کو ختم کرنے کے لئے خلیفہ دوم نے فرمایا کہ حجر اسود تو ایک پتھر ہے نہ نفع دیتاہے اور نہ نقصان. لیکن سیدنا امیر المومنین حضرت مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نگاہِ پاک اِس زمانے کے منافقین کو دیکھ رہی تھی کہ وہ لوگ خلیفہ دوم کے اس فرمان لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ کہ "حجر اسود نہ فائدہ دیتاہے اور نہ نقصان" کو سند بنا کر اللہ والوں کی عظمت وشان کے منکر نہ ہوجائیں تو خلیفہ چہارم نے ہمارے زمانے کے منافقین کا منہ بند فرمادیا. اور ارشاد فرمایا تضرّ وتنفعُ کہ حجر اسود نفع دیتاہے اور نقصان دیتاہے معلوم ہوا کہ اللہ والوں میں بعطائے الٰہی نفع ونقصان پہونچانے کی طاقت وقوت ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ سیدنا حضرت مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ کہہ کر پکارا اس سے معلوم ہو کہ خلیفہ چہارم خلیفہ دوم کو امیر المومنین جانتے اور مانتے تھے اور نہ صرف یہ کہ جانتے اور مانتے تھے بلکہ کہتے تھے جب خود حضرت مولا علی نے امیر المومنین مانا اب اگر کوئی حضرت عمر کو امیر المومنین نہ مانے تو وہ حضرت مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا محب نہیں بلکہ مخالف ہے ہمیں تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کا احترام واکرام کرنا چاہیئے بہر حال

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

شریعت میں کسی باعظمت یا مُعَزَّز شئے کو چومنے اور بوسہ دینے کا اک مقام ہے اور اس کے شرک ہونے یا کفر ہونے یا حرام و ناجائز ہونے کا سوال ہی کیا ہے ناظرین کرام اب یہ دیکھیں حجر اسود کے چومنے سے بزرگان دین وعلمائے شرع متین اور محدثین کرام نے کیا سمجھا اور مسائل بیان فرمائے۔

شرح

حدیث شریف

اِسْتَنْبَطَ بَعْضُهُمْ مِنْ مَشْرُوعِيَّةِ تَقْبِيْلِ الْاَرْكَانِ جَوَازَ تَقْبِيْلِ كُلِّ مَنْ يَسْتَحِقُّ الْعَظْمَةَ مِنْ اٰدَمِيٍّ وَغَيْرِهٖ نُقِلَ عَنْ الْاِمَامِ اَحْمَدَ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنْ تَقْبِيْلِ مِنْبَرِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ تَقْبِيْلِ قَبْرِهٖ فَلَمْ يَرَبِهٖ بَاْسًا وَنُقِلَ عَنْ اِبْنِ اَبِي الصَّنْفِ الْيَمَانِيِّ اَحَدِ عُلَمَاءِ مَكَّةَ مِنَ الشَّافِعِيَّةِ جَوَازَ تَقْبِيْلِ الْمُصْحَفِ وَاَجْزَاءِ الْحَدِيْثِ وَقُبُوْرِ الصَّالِحِيْنَ ٥

(شرح بخاری لابن حجر)

ترجمہ:: بعض علماء نے ثابت کیا ہے ارکان کعبہ چومنے سے ہر اس چیز کے چومنے کا جواز جو عظمت کی مستحق ہو انسان ہو یا غیر انسان حضرت امام احمد ابن حنبل رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا کہ ان سے پوچھا گیا حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر اطہر اور قبر انور کے چومنے کے بارے میں فرمایا، کوئی حرج نہیں اور مکہ مکرمہ کے علماء شافعیہ میں ایک عالم ابن ابی الصنف الیمانی سے منقول ہے کہ قرآن کریم اور حدیث پاک کے اوراق اور اللہ والوں کی قبریں چومنا جائز ہے

ناظرین کرام آپ نے شارح بخاری شریف کی شرح ملاحظہ فرمائی کہ انہوں نے ارکان کعبہ کے چومنے سے ہر باعظمت کو چومنے کا جواز بیان فرمایا۔ خواہ انسان ہو یا غیر انسان میں قبر بھی داخل ہے اور حنبلی و شافعی مسلک والے بھی اسی حق میں ہیں کہ اللہ والوں کی قبر کو بوسہ دینا جائز ہے اگر بوسۂ قبر کفر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

یا شرک ہو تو ان دین کے ستونوں پر بھی کفر و شرک کا حکم لگانا ہوگا حالانکہ یہ کسی کے بس کا روگ نہیں۔ وہ لوگ جو عاقبت اور قیامت کے خوف سے بے نیاز ہو کر مسلمانوں کو مشرک کہتے ہیں قبر کا پجاری مشہور کرتے ہیں وہ ذرا غور کریں کہ وہ ان بزرگان دین پر بھی وہی حکم صادر فرمائیں گے اور بات یہیں تک نہیں بلکہ ایک اور ولی کامل عارف باللہ سیدنا حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی بھی ملاحظہ فرمائیں جو محدث ہیں۔ اور مفسر قرآن بھی آپ فرماتے ہیں۔

اِسْتَنْبَطَ بَعْضُ الْعَارِفِیْنَ مِنْ تَقْبِیْلِ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ تَقْبِیْلَ قُبُوْرِ الصَّالِحِیْنَ ہ

ترجمہ:۔ بعض عارف باللہ حضرات نے حجر اسود کے چومنے سے اولیاء اللہ کی قبروں کا چومنا ثابت کیا ہے۔

(توضیح)

ناظرین کرام اولیاء اللہ علماء عرفاء محدثین و مفسرین سب بیک آواز یہی صدا دے رہے ہیں کہ اولیاء اللہ کی قبروں کو چومنا ٹھیک ہے درست ہے جائز ہے اور سب نے اسی حجر اسود کے چومنے سے یہ مسئلہ بیان کیا ہے اور حدیث پاک میں خود حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو چومنے کا حکم فرمایا ہے۔

حدیث شریف

اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ حَلَفْتُ اَنْ اُقَبِّلَ عُتْبَۃَ بَابِ الْجَنَّۃِ فَاَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

ترجمہ:۔ ایک شخص حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت پاک میں حاضر ہوئے۔ اور عرض کیا کہ میں نے جنت کی چوکھٹ چومنے کی قسم کھائی ہے تو حضور انور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

وَسَلَّمَ اَنْ یُّقَبِّلَ رِجْلَ الْاُمِّ وَجُبْهَةَ الْاَبِ وَیُرْوٰی اَنَّهٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ لَمْ یَكُنْ لِیْ اَبَوَانِ فَقَالَ قَبِّلْ قَبْرَهُمَا قَالَ خَطِّ خَطَّیْنِ وَانْوِ بِاَنَّ اَحَدَهُمَا قَبْرُ الْاُمِّ وَالْاٰخَرَ قَبْرُ الْاَبِ فَقَبِّلْهُمَا فَلَا تَحْنَثْ فِیْ یَمِیْنِكَ ○

(نور الایمان اداب الاخیار فی تعظیم الآثار)

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ ماں کے پاؤں اور باپ کی پیشانی چوم لو اور مروی ہے انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ اگر میرے ماں باپ (حیات) نہ ہوں تو حضور نے فرمایا والدین کی قبروں کو چوم لے انہوں نے عرض کیا کہ میں والدین کی قبروں کو نہیں پہچانتا حضور نے فرمایا کہ دو لکیریں کھینچ لو اور نیت کرو کہ ان دونوں لکیروں میں سے ایک ماں کی قبر اور دوسری باپ کی قبر ہے پھر ان دونوں کو چوم لو تمہاری قسم پوری ہو جائے گی۔

تبصرہ: اس حدیث پاک سے یہ حقیقت روز روشن سے بھی کہیں زیادہ واضح ہو گئی کہ اگر قبر کو چومنا کفر یا شرک یا حرام ہوتا تو کیا حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم شرک پھیلانے، کفر بانٹنے اور حرام و ناجائز کاموں کی ترغیب و تبلیغ اور ترویج و اشاعت کے لئے تشریف لائے تھے نہیں ہرگز نہیں بلکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شرک کا قلع قمع فرمانے کفر کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور حرام و ناجائز کاموں کا جنازہ نکالنے کے لئے تشریف لائے تھے اس حدیث پاک کو پڑھ لینے یا سن لینے کے بعد اگر کوئی یہ کہے کہ قبر کو چومنا شرک ہے کفر ہے تو وہ خود سوچے کہ وہ کس ذات عالی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

پر حملہ کر رہا ہے اور وہ کس بارگاہ سے ٹکرا رہا ہے اور اس کا بھیانک انجام سوائے جہنم کے اور کیا ہوگا۔ ناظرین کرام حقیقت یہ ہے کہ چومنا اور ہے پوجنا اور ہے اس کی پوری تفصیل انشاءاللہ المولیٰ القدیر فضائل انتخاب عرف اصلاحی نصاب کے فضائل توحید میں آئے گی اور وہیں شرک و توحید تعظیم و عبادت کا فرق تفصیلی انداز میں پیش کیا جائے گا۔ مگر یہاں پر بھی اتنا ضرور عرض کر دوں کہ بعض لوگوں کو مسلمانوں کو مشرک بنانے کا شوق ہے اور اس شوق کی تکمیل کے لیے وہ آخری حربہ یہ استعمال کرتے ہیں۔ کہ سر تو جھکتا ہی ہے۔ مگر ہم ناظرین کی تشفی کے لیے یہاں تو صرف اتنا کہہ دیتے ہیں کہ صرف سر جھکنے کا نام شریعت میں سجدہ نہیں ہے سجدے کی تعریف شریعت میں کیا ہے سیدنا حضرت قاضی بیضاوی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں۔

اَلسُّجُوْدُ فِی الشَّرْعِ وَضْعُ الْجَبْھَۃِ عَلٰی قَصْدِ الْعِبَادَۃِ (تفسیر بیضاوی شریف)	ترجمہ:۔ سجدہ شریعت میں پیشانی کا جھکا دینا ہے عبادت کی نیت سے۔

تبصرہ:۔ سجدے کی تعریف یہ ہے کہ بندہ بہ نیت عبادت کسی کے آگے سر جھکائے اب ظاہر ہے کہ کوئی مسلمان مزارات اولیاء کرام یا خود اولیاء کرام کو نہ خدا جانتا ہے اور نہ مانتا ہے اور نہ بہ نیت عبادت سر جھکاتا ہے تو سجدے کا سوال ہی کیا ہے اور سجدہ کیسے ہو جائے گا۔ اگر صرف سر جھکانے یا سر جھک جانے کا نام سجدۂ شرعی ہوتا تو وہ کون سا مسلمان ہے جس کا سر حجام کے آگے نہیں جھکتا، سر تو جھک جاتا ہے مگر بہ نیت عبادت نہیں جھکتا اور جب نیت عبادت نہیں تو سجدہ کیسا اسکی پوری

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

تفصیل فقیر قدیری کی کتاب" مسائل انتخاب" عرف قبر کا سجدہ یا بوسہ" مگر پھر بھی چند احادیث کریمہ اور ملاحظہ فرمائیں کہ سر جھکا اور بوسہ بھی لیا مگر سجدہ نہیں ہوا اور چومنے اور سر جھکانے والا مشرک یا کافر بھی نہیں ہوا۔

حدیث شریف

وَعَنْ ذَرَاعٍ وَكَانَ فِي وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَجَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا فَنُقَبِّلُ يَدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَهٗ ۝ (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ:: سیدنا حضرت ذراع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی اور وہ وفد عبد قیس میں تھے انہوں نے فرمایا جب ہم مدینہ طیبہ میں آئے تو ہم اپنی سواریوں سے اترنے میں جلدی کرنے لگے پس ہم چومنے لگے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ اور ان کے پاؤں۔

تبصرہ:: ظاہر سی بات ہے کہ جب صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی اس مقدس جماعت نے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پاؤں چومے ہوں گے تو ضرور سر جھکا ہو گا کیا کوئی نادان اسے رسول پرستی اور نبی پوجا اور صحابہ کو مشرک کہنے کی ناپاک جسارت کرے گا۔ معلوم ہوا کہ سر جھکانا یا جھکنا اور چومنا اور ہے اور سجدہ کرنا عبادت کرنا پوجنا اور ہے چومنے کا پوجنے سے جوڑ ملانا اور مسلمانوں کو مشرک بتانا ایسا جرم عظیم ہے جس کی خدائے پاک کے یہاں بھی تلافی نہ ہو سکے گی چونکہ یہ حق العبد ہے بغیر بندے کے یہاں معاف کئے خدا بھی معاف نہیں فرمائے گا اب اسی چومنے اور سر جھکنے سے متعلق ایک حدیث پاک اور ملاحظہ فرمائیں۔

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915▪ عمران حسین قدیری:7020121316

حدیث شریف

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ ابْنَ مَظْعُوْنٍ وَھُوَ مَیِّتٌ ○ (ترمذی شریف)

ترجمہ:۔ سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان ابن مظعون کو بوسہ دیا حالانکہ ان کا انتقال ہو چکا تھا۔

تبصرہ:۔ اب مسلمان بغور سوچے کہ جب حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا حضرت عثمان ابن مظعون رضی اللہ عنہ کے جسد مبارک کو بوسہ دیا ہوگا تو آپ کا سر اقدس نہ جھکا ہوگا معلوم ہوا کہ عظمت والی شئے کو تو بوسہ دیا ہی جاتا ہے مگر جس سے محبت اور پیار ہو اسے بھی بوسہ دیا ہی جاتا ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ صحابی حضور کے لئے بزرگ و معظم نہ تھے بلکہ محبوب و پیارے تھے یہ بوسہ بھی بر بنائے محبت و پیار تھا، بہر حال یہ بات بالکل صاف ہوگئی کہ چومنا اور ہے پوجنا اور ہے اور چومنے سے متعلق اور بھی احادیث کریمہ پیش کی جا سکتی ہیں مگر ایمان والے کے لئے تھوڑا بھی کافی ہے، اب اتنا جان لینا بھی ضروری ہے کہ مزارات اولیاء کرام کو چومنا جائز ہے۔

قبور اولیاء کو کوئی مومن دے اگر بوسہ
منافق اپنی غلطی سے اُسے سجدہ سمجھتے ہیں

یا نبی صفحہ ۳۰۶

ناظرین کرام حجر اسود کو چومنے سے متعلق تفصیلی تحقیق آپ نے ملاحظہ فرمائی۔

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۷ :. صفا ومروہ کے درمیان دوڑنا۔ مذکورہ طویل حدیث میں فرمایا گیا کہ صفا ومروہ کے درمیان دوڑ لگانا اس قدر مبارک ومقدس عمل ہے اس پر اتنا اجر و ثواب اور نیکیاں ملتی ہیں کہ ستر ہزار فرشتے ان نیکیوں کو لکھتے ہیں ذرا خیال تو فرمائیں اجر و ثواب کا اندازہ تو لگائیں ستر ہزار فرشتے نیکیاں لکھتے ہیں ہیں تو یہ سمجھتا ہوں کہ اگر گنتی و شمار کی بات کی جائے تو شمار دم توڑ دے بلکہ یوں کہتے ان گنت اور بے شمار نیکیوں سے اس نیک بخت مومن کا نامۂ اعمال جگمگاتا اور چمچاتا ہے اور یہ اجر و ثواب کیوں نہ ملیں۔خود ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ۝ پارہ نمبر۲ ترجمہ :. بیشک صفا ومروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

تبصرہ :. اللہ رب العزت جَلَّ جَلَالُهٗ وَعَمَّ نَوَالُهٗ نے فرمایا کہ صفا اور مروہ یہ میری نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں اب اس آیت کریمہ کا مطلب تفسیر و شان نزول ملاحظہ فرمانے کے بعد بآسانی سمجھ میں آجائے گا. شان نزول اس آیت مبارکہ کا یہ ہے کہ گزشتہ زمانے میں ایک شخص تھا جس کا نام اساف تھا اور ایک عورت تھی جس کا نام نائلہ تھا۔انہوں نے خانہ کعبہ میں بدنیتی سے ایک دوسرے کو ہاتھ لگایا پھر خداوندی کا شکار ہو گئے عذاب الٰہی نازل ہو گیا اور یہ دونوں بدکار اسی وقت انسان سے پتھر ہو گئے۔اساف کو صفا پہاڑ پر رکھ دیا اور نائلہ کو مروہ پہاڑ پر رکھدیا تاکہ آنے والے آئیں اور عبرت حاصل کریں کہ خانہ کعبہ میں گناہ تو گناہ گناہ کے خیال سے بچیں کچھ زمانے کے بعد لوگ جہالت کا شکار ہو گئے اور ان کی پوجا کرنے لگے، اور جب وہ صفا و مروہ کے درمیان دوڑتے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

تو تعظیم کے ارادے سے انہیں چھو لیتے تو مسلمانوں کو صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا ناپسند ہوا کہ اس میں تو بت پرستی اور بت پرستوں کی مشابہت ہے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی کہ اس مشابہت کی وجہ سے صفا و مروہ کے درمیان مسلمان دوڑنا نہ چھوڑیں، اعمال کا دارومدار نیت پر ہوتا ہے اور صفا و مروہ تو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔
اور اس آیت کریمہ کے ایک معنیٰ یہ بھی بیان فرمائے گئے ہیں کہ کوہ صفا کو صفا اس لئے کہتے ہیں کہ وہاں سیدنا حضرت آدم صفی اللہ علیہ الصلوۃ والسلام نے قیام فرمایا تھا اور کوہ مروہ کو مروہ اس لئے کہتے ہیں کہ ایک امراۃ دعوت، یعنی سیدتنا حضرت حوا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے قیام فرمایا تھا۔ کوئی سے معنی لئے جائیں دونوں پہاڑ کوہ صفا اور کوہ مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی نشانیوں کی تعظیم و توقیر احترام و اکرم کا حکم اس شان کے ساتھ فرماتا ہے۔

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ

ترجمہ: جو اللہ کے نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ (پارہ نمبر ۱۷)

تبصرہ: سبحان اللہ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی تعظیم و توقیر وہی کرے گا جس کے دل میں پرہیزگاری ہوگی جس کا دل خشیت الٰہی کا گنجینہ ہوگا اہل ایمان اس سے بے نیاز ہو کر کہ اس میں کوئی خوش یا نا خوش ہو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی تعظیم و توقیر کرتا ہے اور وہ بھی نشانی اکبر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم توقیر یہ تو ہمارا ایمان ہے ۔ سرمایہ ایمان ہے۔ واللہ ہی واللہ

تعظیم محمد کی توقیر مدینے کی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

بہر حال قرآن کریم کی آیت مبارکہ اور اس کے شان نزول اور تفسیر سے چند اہم باتیں معلوم ہوئیں جن کو نمبر وار بیان کیا جاتا ہے۔

۱. اگر کسی معظم جگہ یا مقدس مقام پر کچھ خرابیاں پیدا ہو جائیں تو ان خرابیوں کی وجہ سے اس جگہ کی عزت میں کوئی فرق نہ آئے گا اور نہ اس مبارک مقام کو مٹایا جائے گا جیسا کہ صفا و مروہ کے درمیان دوڑتے دوڑتے بت پرستی اور ان کو چھونا شروع کر دیا مگر اسلام نے مسلمانوں کو دوڑنے کا حکم دیا اور مشرکین سے مشابہت پر باوجودیکہ خود مسلمانوں کو کراہیت تھی۔ مگر قرآن کریم نے ان کی اس کراہیت کو دور کر دیا کہ خانہ کعبہ میں بت رکھے تھے تو یہ نہیں کہ خانہ کعبہ ہی نیست و نابود کر دیا گیا ہو۔ یا کسی مسجد میں کتا گھس جائے تو اس مسجد کو ہی شہید کر دیا جائے نہیں بلکہ کتے کو نکالا جائے گا یا جیسے خانہ کعبہ سے بتوں کو نکال کر پھینکا گیا اگر اعراس مبارکہ میں کوئی خلاف شرع بات نظر آئے تو یہ نہیں کہ مزار شریف کو اکھاڑ پھینکا جائے یا عرس کرنا ہی بند کر دیا جائے بلکہ برائی کو دفع کر دیا جائے یا جیسے کہ آجکل حجاج کرام حج کرنے جاتے ہیں مگر ریڈیو ٹرانسسٹر اور ٹیلی ویژن لاتے ہیں ظاہر ہے کہ ان سے عام طور پر گانے ہی سنے جاتے ہیں اور ناجائز مناظر دیکھے جاتے ہیں مگر ان کی وجہ سے حج کو برا نہیں کہا جائے گا یا ان کی وجہ سے مکہ شریف یا مدینہ شریف کو برا نہیں کہا جائے گا بلکہ اس برائی سے نفرت کی جائے گی۔

۲. دینی شعائر یعنی دینی علامتوں کا باقی رکھنا سنت خداوندی ہے۔

۳. یہ بھی معلوم ہوا کہ کفار و مشرکین سے ہر تشبیہ حرام نہیں اگر کوئی کام اصل میں اسلامی ہے اور اسے کفار و مشرکین اختیار کر لیں تو

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 7020121316 ▪ عمران حسین قدیری: 9158429915

ایسا نہیں ہے کہ مسلمان اس اچھے کام کو کفار و مشرکین کے تشبہ کی وجہ سے چھوڑ دیں مثلاً جیسے سکھ داڑھی رکھتے ہیں تو یہ نہیں کہ اب تو ہم منڈائیں گے داڑھی اس لئے بُری ہو گئی کہ سکھ رکھتے ہیں نہیں بلکہ یہ اسلامی کام ہے سکھوں نے بھی کرنا شروع کر دیا یہ مشابہت نہیں۔ بلکہ مشارکت ہے اسیطرح اگر کوئی غیر مسلم داہنے ہاتھ سے کھانا کھائے تو ہم بائیں ہاتھ سے کھائیں کہ کفار سے تشبیہ ہو جائے گی اس سے ایسی تشبیہ لازم نہ آئے گی جو حرام ہو چونکہ سیدھے ہاتھ سے کھانا اسلامی طریقہ ہے اگرچہ اس میں کفار مشرکین شریک ہیں۔

۴۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ دو اللہ کے مقدس بندوں کا کچھ دیر کے لئے کوہ صفا اور کوہ مروہ پر قیام ہوا تو وہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں بن گئیں جن کی تعظیم کا خدائے پاک نے حکم دیا ہے اور جہاں اللہ تعالیٰ کے مقدس بندے اور معزز بندے عرصہ دراز سے آرام فرما ہیں اور عرصہ دراز تک آرام فرما رہیں گے وہ مقامات بہر حال لائق تعظیم و تکریم اور قابل زیارت ہیں اسی لئے مسلمان بزرگان دین کے آستانوں کی تعظیم و توقیر کرتے ہیں اور ان کی زیارت کو جاتے ہیں۔

۵، جب بے جان پتھر اللہ والوں کی قدم بوسی کر کے قابل تعظیم ہو گئے تو سیدتنا حضرت آمنہ بی بی اور سیدتنا حضرت حلیمہ کی گودیں سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زانوئے مبارکہ اور سیدتنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پہلو جو آرام گاہ اور خواب گاہ مصطفےٰ بنا تو وہ یقیناً شعائر اللہ ہیں اور قابل تعظیم و تکریم اور جنہیں مصطفےٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کاندھوں پر بٹھایا ہو، ان کی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

بزرگی اور عظمت کا کیا بیاں ہوسکتا ہے۔

بہرحال صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا بڑے اجر کی بات ہے۔ ستر ہزار فرشتے اس دوڑنے والے کی نیکیاں لکھتے ہیں۔

۸۔ مقام عرفات میں ٹھہرنا، یہ ایک ایسا عظیم اور نیک کام ہے کہ اللہ تبارک وتعالٰی اس کے صلے میں دوزخ سے آزاد فرما دیتا ہے اور اس کی برائیوں کو اچھائیوں سے بدل دیتا ہے اصل میں حج کا رکن اعظم یہی میدان عرفات میں قیام کرنا ہے بلکہ یوں کہیے کہ خاص تاریخ میں خاص مہینے اور خاص وقت میں میدان عرفات میں پہونچ کر خدا سے دعائیں مانگنے کا نام حج ہے۔

۹۔ نویں ذوالحجہ کو میدان عرفات میں پہونچکر خدائے پاک سے دعائیں مانگنے اور گریہ و زاری اور گڑگڑانے کا نام حج ہے۔ آخر کیوں اگر ہم یہ چاہیں کہ اسی تاریخ میں اسی وقت پر اپنے کسی گھر یا مدرسے یا مسجد میں خدا کے حضور گڑگڑائیں تو کیا ہمارا حج ہوجائے گا اور ہم فریضۂ حج سے سبکدوش ہوجائیں گے، ظاہر بات تو یہی ہے کہ نہیں، نہ ہم حاجی کہلائیں گے اور نہ فریضۂ حج ادا ہوگا۔ فریضۂ حج ادا کرنے کے لئے ہمیں اپنے گھر اپنے مدرسے اور اپنی مسجد سے نکل کر ۹ ذوالحجہ کو میدان عرفات پہونچنا ہوگا معاذ اللہ رب العالمین کیا وہاں کوئی دوسرا خدا ہے ہرگز ہرگز ایسا بھی نہیں ہے تو میدان عرفات سے ہٹ کر حج کیوں نہیں ہوتا اور میدان عرفات میں بھی ۸ یا ۱۰ ذوالحجہ کو کریں تو بھی حج نہ ہوگا اور اگر ذوالحجہ کے علاوہ کسی اور مہینے میں ۹ تاریخ کو میدان عرفات میں پہونچ کر دعائیں مانگیں تب بھی حج نہ ہوگا آخر نویں ذوالحجہ میں کیا خاص بات ہے کہ اسی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

مخصوص تاریخ میں مخصوص مقام پر مخصوص وقت پر پہونچ کر دعائیں مانگنے کا نام حج ہے اس فلسفہ کو سمجھنے کے لئے اور اس گتھی کو سلجھانے کے لئے ہمیں حج کا تاریخی پس منظر معلوم کرنا ہوگا۔ لہٰذا حج کا تاریخی پس منظر یہ ہے کہ جب سیدنا حضرت آدم اور سیدتنا حضرت حوا علیٰ نبینا وعلیہما الصلوٰۃ والسلام اور شیخ نجدی شیطان لعین اور سانپ کو دنیا میں بھیجا گیا سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام تو سراندیب میں نازل فرمائے گئے اور سیدنا حضرت حوا رضی اللہ تعالیٰ عنہا جدّہ میں اتاری گئیں اور شیخ نجدی نیساں میں پھینکا گیا اور سانپ اصفہان میں ڈالا تین سو سال تک سیدنا حضرت آدم وسیدتنا حضرت حوا ایک دوسرے کی تلاش میں سرگرداں رہے آخر کار جوئندہ پائندہ۔ ڈھونڈنے والا پا ہی لیتا ہے تین سو سال کے بعد حضرت آدم کی حضرت حوا سے ۹، ذوالحجہ کو میدان عرفات میں ملاقات ہوئی۔ تاریخی حیثیت سے یہ ہے نویں ذوالحجہ اور یہ ہے میدان عرفات۔ اب یہ بات بالکل واضح طور پر سامنے آئی کہ حضرت آدم نبی اور حضرت حوا ولیہ ہیں جہاں اور جس تاریخ میں اور جس وقت دو اللہ والوں کی ملاقات ہو جائے ولی کی نبی سے ملاقات ہو جائے تو وہ وقت وہ تاریخ وہ مقام دعا کے لئے مجرب ہے یہاں سے یہ مسئلہ روز روشن سے کہیں زیادہ روشن و منور ہو گیا کہ بزرگان دین جب اپنی قبروں میں تشریف لے جاتے ہیں تو ان کی حضور پرنور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوتی ہے تو ایک ولی کی نبی اعظم سے جس وقت اور جس تاریخ اور جس ماہ میں ملاقات ہو تو پھر کیوں نہ وہ تاریخ دعا کے لئے مجرب ہو جائیگا اسی لئے ہر سال وقت وصال جو محفل ایصال ثواب و دعا منعقد ہوتی ہے جسے بڑا قل یا قل خاص کا نام دیا جاتا ہے اس کا فلسفہ یہی ہے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

یہ وقت ولیُّ اللہ کا نبیُّ اللہ سے وصال کا وقت ہے یہ وقت دعاء کے لئے مجرب ہے بہر حال میدان عرفات میں نویں ذوالحجہ کو جمع ہونے کا نام حج ہے جس کو یہ رکن اعلےٰ مل گیا اس کو حج مل گیا اور جس کو قیام میدان عرفات نہ مل سکا اس کا حج نہیں ہوا میدان عرفات اور نویں ذوالحجہ جس کو یوم عرفہ بھی بھی کہتے ہیں اس کے بڑے فضائل ہیں لہٰذا اب وہ ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف

قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ اَكْثَرُ اَنْ يُعْتِقَ اللّٰهُ فِيْهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَاِنَّهٗ لَيَدْنُوا ثُمَّ يُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُوْلُ مَا اَرَادَ هٰؤُلَاءِ ٥ (مسلم شریف)

ترجمہ:۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا یوم عرفہ سے بڑھ کر کوئی دن نہیں ہے جس میں اللہ تعالیٰ بہت سے بندوں کو آگ سے آزاد کرے رب تعالیٰ کی رحمتیں بہت قریب ہوتی ہیں ان پر فخر کرتے ہوئے فرشتوں سے فرماتا ہے یہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔

تبصرہ:۔ سال کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہیں مگر جتنے بندے اس دن آگ سے بری کئے جاتے ہیں وہ تین سو انسٹھ دنوں میں سے کسی بھی دن میں جہنم سے آزاد نہیں کئے جاتے ہیں اس حدیث پاک سے نویں ذوالحجہ یعنی یوم عرفہ کی فضیلت معلوم ہوئی اور یہ فضیلت حجاج و غیر حجاج سب کو شامل ہے کیوں کہ حدیث میں لفظ عبد آیا ہے نہ کہ حاجی اس لئے تمام مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ یوم عرفہ کا روزہ رکھیں اور عبادت و ریاضت کا اہتمام کریں محافل میلاد شریف منعقد کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہم سے قریب ہو اور اس بشارت سے ہم بھی فیضیاب ہوں، یوم عرفہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

نویں ذوالحجہ کی فضیلت کے سلسلے میں یہ حدیث پاک بھی بہت اہمیت کی حامل ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف: قَالَ مَارُئِیَ الشَّیْطَانُ یَوْمًا ھُوَ فِیْهِ اَصْغَرُ وَلَا اَدْحَرُ وَلَا اَحْقَرُ وَلَا اَغْیَظُ مِنْهُ فِیْ یَوْمِ عَرَفَةَ وَمَا ذَاكَ اِلَّا مَا یَرٰی مِنْ تَنَزُّلِ الرَّحْمَةِ وَتَجَاوُزِ اللّٰہِ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ (موطا امام مالک)

ترجمہ: حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ شیطان عرفہ کے دن سے زیادہ ذلیل وحقیر اور خوار اور پھٹکارا ہوا نہیں دیکھا گیا اس لئے کہ شیطان اس دن اللہ کی رحمت کی بارش دیکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو دیکھتا ہے کہ بڑے بڑے گناہوں کی بخشش فرما رہا ہے۔

تبصرہ: معلوم ہوا کہ یوم عرفہ ایسا مبارک دن ہے کہ ابر رحمت جم کر اور ڈٹ کر برستا ہے اور مومنوں کے بڑے بڑے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے بڑے گناہوں سے درگزر فرماتا ہے یہ عالم دیکھ کر شیطان لعین خوب جلتا اور بھنتا ہے اور سر پیٹتا ہے کہ ہائے یہ کیا ہو رہا ہے۔ خدا کے بندے خدا کی رحمت میں نہا رہے ہیں باران مغفرت جھوم جھوم کر برس رہی ہے اب اگر ہم اس فیضانی موقع سے فائدہ نہ اٹھائیں تو یہ ہماری کم نصیبی ہے۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا۔ جب عرفے کا دن ہوتا ہے تو اللہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

إِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ إِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَيُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُوْلُ اُنْظُرُوْا إِلَىٰ عِبَادِيْ أَتَوْنِيْ شُعْثًا غُبْرًا ضَاجِّيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ أُشْهِدُكُمْ أَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُوْلُ الْمَلَائِكَةُ يَا رَبِّ فُلَانٌ كَانَ يُرَهَّقُ وَفُلَانٌ وَفُلَانَةٌ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرُ عَتِيْقًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ (شرح السنہ)

جب عرفہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نزول کرم فرماتا ہے تو حجاج کے ذریعہ فرشتوں پر فخر فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ میرے بندوں کو دیکھو کہ میرے پاس بال بکھرے گرد آلود دور دراز کے راستوں سے شور مچاتے ہوئے آئے ہیں میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا فرشتے عرض کرتے ہیں یارب فلاں مرد اور فلاں عورت تو بدکاری میں مصروف تھے فرمایا۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے میں نے انہیں بھی بخش دیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عرفے سے زیادہ کوئی دن ان لوگوں کے آگ سے چھٹکارا پانے کا نہیں ہے

تبصرہ:۔ احادیث کریمہ میں جہاں کہیں اس قسم کا مضمون آیا ہے اللہ تعالیٰ پہلے آسمان پر نزول فرماتا ہے تو وہاں رحمت خدا مراد ہوتی ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ آنے جانے چڑھنے اترنے سے پاک ہے اس کا جلوہ ہر جگہ ہے اور وہ موجود ہے، رحمت خدا کے قریب ہونے سے اس حقیقت کا اظہار ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں مسلمانوں سے قریب ہوتی ہیں تاکہ ملائکہ کرام کی نظروں میں مومنوں کا وقار ظاہر ہو اور وہ بھی ان

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

کے لئے دعاء واستغفار کریں. مذکورہ حدیث پاک میں حُجّاج سے وہ
ہی مُحتاج مراد ہیں جو عرفات کے میدان میں موجود ہیں چوں کہ انہیں کے
بال بکھرے اور گرد میں اٹے ہوتے ہیں انہیں کے ذریعے اللہ تعالیٰ
فخر فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ فخر فرمانا تمام فرشتوں کے سامنے ہوتا ہے
تاکہ فرشتے مومن بندوں کے گواہ ہوجائیں اور یہ بھی خدائے کریم کی بندہ
نوازی اور خلق پروری ہے کہ ہمارے گناہوں کو اس اہتمام کے ساتھ
فرشتوں کو نہیں دکھایا مگر اچھے اعمال اور ہماری نیکیوں کو ملائکہ کو دکھاتا
ہے اور فخر فرماتا ہے اور یہ فرشتوں کو گواہ بناتا ہے ہمارے لئے یہ مقام
عبرت ہے خدائے کریم جلّ مجدہٗ تو ہماری عیب پوشی فرمائے اور ہم
عیب کوشی میں کوئی کمی نہ کریں پھر ظاہر ہے کہ اس گھٹیا روش اور
الٹی چال کا انجام بھیانک ہی ہوگا۔ حدیث پاک میں یہ مقام بھی خصوصی
توجہ کا مستحق ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندے
میرے پاس آئے ہیں حالانکہ یہ مومن بندے میدان عرفات میں پہنچے
ہیں مگر خدائے پاک نے میدان عرفات کے پہونچنے کو اپنے پاس پہونچنے
سے تعبیر فرمایا۔ برادران اسلام! حضرات انبیاء کرام کا گزر اس مقدس
میدان سے ہوا ہے یا میدان عرفات میں قیام فرمایا ہے اللہ والوں نے قیام کیا گزرنے
سے میدان عرفات بارگاہ خداوندی میں ایسا محبوب ومرغوب ہوگا کہ میدان عرفات میں پہونچنا گویا کہ خدائے قدیر کے
پاس پہونچنا ہے ہر مسلمان غور کرے میدان عرفات میں کوئی نبی یا ولی
موجود نہیں بلکہ کبھی قیام کیا تھا یا گزر ہوا تھا بس اتنی بات پر وہاں
پہونچنا خدائے تعالیٰ کے پاس پہونچنا ہے اور جہاں اللہ والوں کا نہ
صرف یہ کہ گزر ہوا بلکہ قیام فرمایا اور آج بھی وہاں رونق افروز ہیں تو

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

وہاں حاضری دینا کیوں نہ رب کریم کی بارگاہ عالی جاہ کی حاضری ہوگی۔
انبیاء کرام واولیاء عظام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کے آستانوں پر حاضری دینا بلاشبہ قرب خداوندی کا بہترین ذریعہ اور رحمت ایزدی سے قریب ہونے کا اعلیٰ طریقہ ہے۔ خدائے قدیر جلّ جلالہٗ وعمّ نوالہٗ ہمیں میدان عرفات کی حاضری اور تمام ہی انبیاء کرام واولیاء عظام کے آستانوں کی حاضری کا شرف بخشے جس سے قرب حق حاصل ہو آمین۔
اس حدیث پاک میں یہ مقام بھی کیا خوب ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے اعلان بخشش عام فرمایا تو فرشتوں نے دربار خداوندی میں عرض کیا کہ مولا گزشتہ زمانے میں انہیں حاجی صاحب اور انہیں محسن صاحب کو گناہوں میں مشغول ومصروف دیکھا ہے کیا ان کی بھی مغفرت ہوگئی ان کے لئے بخشش وغفران کے دروازے کھل گئے۔ رحمت خداوندی اعلان فرماتی ہے ہاں ہاں انہیں بھی بخشدیا کیوں کہ یہ اگرچہ برے ہیں۔ مگر اچھی جگہ، اچھوں کی جگہ اور اچھوں کے پاس آگئے ہیں میں نے انہیں بھی بخشدیا۔ معلوم ہوا کہ اچھوں کا ساتھی کبھی محروم نہیں رہتا، لکڑی کے ساتھ لوہا بھی تیر جاتا ہے آپ نے کشتی میں دیکھا ہوگا۔ حالانکہ لوہے کی خاصیت پانی میں بیٹھ جانا ہے مگر جب لکڑی میں لوہا لگا ہوتا ہے تو وہ بھی تیر جاتا ہے اسی لئے سیدنا حضرت مولانا جلال الدین رومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ؎

صحبت صالح ترا صالح کند
صحبت طالح ترا طالح کند

حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوم عرفہ وہ مبارک

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:9158429915 ▪ عمران حسین قادری:7020121316

ومقدس دن ہے کہ جتنے مسلمان اس دن جہنم کی آگ سے چھٹکارا پاتے ہیں اور کسی دن نہیں۔ گویا کہ یہ دن مومنوں کے لئے کرم کا دن ہے نوازش کا دن ہے عنایت کا دن ہے رحمت کا دن ہے برکت کا دن ہے بلکہ حاکم کی روایت میں تو یہ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے حاجی بندو اگر تمہارے گناہ ریگستانوں کے ذرّات اور پانی کے قطرات اور درختوں کے پتوں کے برابر ہوں جب بھی تمہیں بخش دیا اور نہ صرف یہ کہ تمہیں بخشدیا بلکہ جس کی تم شفاعت کرو اسے بھی بخشدیا اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ یوم عرفہ کو حاجیوں اور غیرحاجیوں عام مسلمانوں کی بخشش ومغفرت ہوتی ہے اور یہ بھی نظر میں رہے کہ حاجی شفاعت کر سکتا ہے تو وہ ذات گرامی جن کے نقوش قدم چوم کے یہ حاجی بنا ہے وہ میدان محشر میں اپنی اُمّت کی شفاعت کیوں نہ فرمائیں گے۔ بیشک فرمائیں گے انہیں کے شفاعت فرمانے سے امت کا کام بنے گا۔ مولا تعالیٰ اپنے حبیب اعلیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس مژدہ مغفرت وشفاعت سے مسرور وشادکام فرمائے (آمین)

حدیث شریف

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعَا لِاُمَّتِہٖ عَشِیَّۃَ عَرَفَۃَ بِالْمَغْفِرَۃِ فَاُجِیْبَ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَھُمْ مَا خَلَا الْمَظَالِمَ فَاِنِّیْ اٰخِذٌ لِلْمَظْلُوْمِ مِنْہُ قَالَ اَیْ رَبِّ

ترجمہ: بیشک جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے اپنی امت کے لئے عرفے کی شام کو دعاء مغفرت فرمائی تو جواب ملا میں نے حقوق العباد کے علاوہ باقی تمام گناہوں کو بخشدیا مظلوم کا حق تو لونگا۔ عرض کیا حضور نے کہ اے ربّ اگر

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

إِنْ شِئْتَ اَعْطَيْتَ الْمَظْلُوْمَ
مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجِبْ عَشِيَّةً
فَلَمَّا اَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ اَعَادَ
الدُّعَاءَ فَاُجِيْبَ اِلٰى مَاسَأَلَ
قَالَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ
تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ
بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اِنَّ هٰذِهٖ
لَسَاعَةٌ مَاكُنْتَ تَضْحَكُ فِيْهَا
فَمَا الَّذِيْ اَضْحَكَكَ اَضْحَكَ
اللّٰهُ سِنَّكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ
اِبْلِيْسَ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ
وَجَلَّ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِيْ
وَغَفَرَ لِاُمَّتِيْ اَخَذَ التُّرَابَ
وَجَعَلَ يَحْثُوْهُ عَلٰى رَأْسِهٖ
وَيَدْعُوْا بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ
فَاَضْحَكَنِيْ مَارَأَيْتُ
مِنْ جَزَعِهٖ
(ابن ماجہ شریف)

تو چاہے تو مظلوم کو جنت دیدے
اور ظالم کو بخشدے اس شام کو تو
جواب نہ ملا۔ مگر جب مزدلفہ میں
حضور نے صبح فرمائی تو وہی دعا
دوبارہ فرمائی تو آپ کا سوال پورا
کیا گیا راوی نے فرمایا تب حضور انور
ہنسے یا مسکرائے تو حضور انور صلی
اللہ علیہ وسلم سے سیدنا حضرت ابوبکر
صدیق اور سیدنا حضرت عمر فاروق
رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے عرض کیا ہمارے
ماں باپ آپ پر قربان اسوقت حضور
ہنستے نہیں تھے کیا چیز ان کو ہنسا رہی
ہے اللہ تعالیٰ آپ کو ہنستا رکھے۔
حضور نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کے
دشمن ابلیس نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ
نے میری دعا قبول فرمالی اور میری
امت کو بخشدیا تو مٹی اٹھا کر اپنے
سر پر پھینکنے لگا اور واویلا مچانے
لگا میں نے جو اس کی گھبراہٹ دیکھی
تو مجھے ہنسی آگئی۔

تبصرہ:۔ اس حدیث پاک میں امت کی مغفرت کا جو ذکر ہے اس میں

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قادری:9158429915

امت سے مراد حجاج کرام ہیں یعنی میری امت میں جو حجاج ہوں گے وہ بخشے بخشائے ہوں گے بشرطیکہ انہوں نے حقوق اللہ ادا کئے ہوں، حقوق العباد یہ اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق ہیں جو دوسرے بندوں کے ذمے ہیں یہ بندے کے معاف کئے بغیر معاف نہیں ہو سکتے اس کی یہی صورت ہوگی کہ جس کا حق ہے اللہ تعالیٰ اسے تو جنت عطا فرمادے اور وہ ظالم کو جنت مل جانے کے سبب معاف کر دے اور اس حق والے کے معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ بھی معاف فرمادے گا۔ ارشاد خداوندی ہے: اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ ترجمہ اللہ تعالیٰ اسے نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرمادیتا ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم پر موقوف ہے بہر حال ایک طرف تو بشارت ہے اور دوسری طرف ہمیں خوف الٰہی پاس نبوی رکھنا چاہیئے اور یہی حدیث پاک میں ہے اَلْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ۔ ترجمہ: ایمان خوف اور امید کے درمیان ہے، یعنی ایک طرف تو بندہ خائف وخاشع رہے اور دوسری سمت اپنے رب کی رحمتوں اور سرکار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایتوں سے پُر امید رہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تو اپنے رب سے دعائیں کر کے ہماری مغفرت کا پروانہ حاصل فرمائیں اور ہم ذرا نہ شرمائیں اور بُرے کاموں میں لگے رہیں بے غیرتی، بے شرمی اور بے حیائی کا مظاہرہ کریں۔ حقیقت میں یہ مژدہ ان حجاج کرام کے لئے ہے جو حاجی ہیں اور انہیں حج مقبول کی سعادت میسر آئی ہے کہ پچھلے گناہوں سے تائب ہوئے حق اللہ وحق العباد ادا کئے اور آئندہ کے لئے محتاط ہو گئے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

ایسوں کے لئے نہیں ہے

صبح کو پی شام کو توبہ کر لی!
رند کے رند رہے ہاتھ سے جنت نہ گئی

حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پوری زندگی پاک میں کبھی ٹھٹھا مار کر نہ ہنسے تبسم فرمایا کرتے تھے ہے

مسکرائے نبی نور جھڑنے لگا
مسکرانا بھی ہے آپ کا معجزہ

(یا حبیب)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مسکرایا کرتے تھے اور عبادات کے مواقع پر تو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم گریہ و زاری یعنی رویا کرتے تھے۔ سیدنا حضرت ابو بکر صدیق اور سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے دیکھا کہ خلاف معمول و مزاج آج حضور پاک صلی اللہ علیہ تبسم ریز ہیں اپنے آقا کے سامنے اپنی عاجزی و انکساری اور دعائیں پیش کرتے ہوئے مسکرانے کا سبب دریافت کرتے ہیں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان لعین کا حال بیان فرمایا کہ اس کا یہ رونا پیٹنا یہ واویلا میری دعا کی مقبولیت اور امت کی مغفرت کے باعث ہے اس شیخ نجدی شیطان لعین کی گریہ و زاری کا سبب اپنی ناکامی و نامرادی ہے کہ میں کوشش کر کے زندگی بھر گناہ کراؤں مگر ایک حج کرنے کے بعد میری تمام محنت اکارت ہو جاتی ہے اور بندۂ مومن گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ شیطان کے اس غم اور ملال اور وحشت و گھبراہٹ پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مسکرانا امت

کو سبق دیتا ہے کہ بے دینوں بدمذہبوں کے ایسے غم پر مسلمانوں کو مسکرانا چاہیئے اور یہ عبادت وسنت ہے، بہرحال میدان عرفات اور یوم عرفہ ایسا مقام اور ایسا دن ہے کہ اس دن اس جگہ رحمت کے چشمے ابلتے ہیں اور سیراب ہونے والے سیراب ہوتے ہیں اور یہ ساری رحمتیں اور برکتیں صدقہ ہیں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اگر آپ نے کرم نہ فرمایا ہوتا تو آج ہم مسلمانوں کو یہ سعادت کہاں سے ملتی۔ بیہقی شریف کی اس تفصیلی حدیث جو صفحہ ۱۸ پر گزری اس میں حج سے متعلق آٹھ مقامات کے فضائل بیان کیئے گئے تھے جس کو قدرے تفصیل کے ساتھ آپ کی خدمات عالیہ میں پیش کیا گیا بہرحال حج کا موسم مسلمانوں کے گناہوں کے لیئے زمانہ خزاں ہے اور اجر وثواب مغفرت وعافیت کا موسم بہار ہے چنانچہ ایک حدیث پاک میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے نامۂ اعمال میں بہت گناہ ہوں اس کے گناہوں کا کفّارہ یہ ہے کہ میدان عرفات میں کھڑا ہو جائے یعنی حج کے ذریعے گناہوں کا صفایا ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص حج کرنے گیا اور مکہ شریف یا مدینے شریف میں انتقال ہو گیا تو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم فرماتے ہیں نہ اس کی پیشی ہوگی اور نہ حساب، بے حساب وکتاب جنت میں داخل ہوگا۔ بلکہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث پاک میں یہ بشارت دی ہے کہ بہت بڑا گناہ ہے کہ حاجی میدان عرفات میں ہو اور یہ گمان کرے کہ میرے گناہ نہیں بخشے گئے۔ بلکہ ایک مومن کو اپنے پروردگار اور اپنے سرکار ومختار کے فرمان ذی وقار پر یقین کرنا چاہیئے اور حج کی فضیلتوں، عظمتوں، برکتوں، رحمتوں سے اپنے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

دامنوں کو بھرا جانا چاہیئے۔ حج میں چونکہ بڑی بڑی رحمتیں اور برکتیں ہیں اور حج عظیم الشان نعمت الٰہی ہے اب اگر کوئی استطاعت کے باوجود حج کو نہیں جاتا، اور حج کی سعادت حاصل کرنے کا شوق اس کے سینے میں چٹکیاں نہیں لیتا تو اس کا صاف اور صریح مطلب یہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی اس عظیم وجلیل نعمت کی قدر نہیں ہے اور وہ کفران نعمت کر رہا ہے اسی کو حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث شریف

مَنِ اسْتَطَاعَ وَلَمْ يَحُجَّ فَقَدْ كَفَرَهٗ

ترجمہ:۔ جس نے استطاعت کے باوجود حج نہ کیا تو اس نے بیشک کفران نعمت کیا۔

(نافع المسلمین)

تبصرہ:۔ کفرانِ نعمتِ خداوندی کتنا بڑا گناہ ہے اسے ہر مسلمان بخوبی سمجھ سکتا ہے اور خود حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کفرانِ نعمت کی کیا سزا ہوگی، یعنی بیت اللہ شریف حاضری کی طاقت ہے، اسباب میسر ہیں مگر حج کو نہیں جاتا ٹال مٹول کر رہا ہے اور خانۂ کعبہ کی زیارت کا ارمان دل میں کروٹیں نہیں لیتا تو ایسے شخص کو خدائے تعالیٰ نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا اس کی دعا قبول نہیں فرمائے گا اور کل قیامت میں اس کا حشر منکرین کعبہ کے ساتھ ہوگا حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ہر سال خانۂ کعبہ کا حج میرے چھ لاکھ بندے کیا کریں گے اگر حجاج کم ہوں گے تو اللہ تعالیٰ یہ تعداد فرشتوں سے پوری فرمائے گا۔ اور کتاب مصابیح میں یہ روایت مذکور و مسطور ہے کہ حضور اقدس سرورِ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حج کے لئے آئے اور اس
سال حج نہ کرے اور یہ چاہے کہ اگلے سال کروں گا ورنہ تیسرے
سال کروں گا اور اس حالت میں مرجائے کہ حج نہ کیا تو اسکی دونوں
آنکھوں کے بیچ میں لکھا جائے گا یہ اپنے خدا کی نعمت کا منکر ہے ہمارے وہ
مسلمان بھائی غور فرمائیں جو دولت وثروت ہونے کے باوجود بھی
اسباب کی موجودگی کے باعث کسل کی بنیاد پر حج کو نہیں جاتے انہیں اس
حدیث پاک سے سبق وعبرت حاصل کرنا چاہیئے ایک دوسری حدیث
پاک میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار آدمی ایسے
ہیں جن کا خدائے قدیر کے دربار میں کوئی عذر نہ سنا جائے گا۔

نمبر ۱ :. وہ شخص جو اذان کی آواز سنے اور نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں
نہ جائے۔

نمبر ۲ :. وہ شخص جس کے سامنے کھانا رکھا ہو اور اس کے دروازے پر سائل
آئے اور وہ اسے کچھ نہ دے۔

نمبر ۳ :. وہ شخص جو کسی کو اچھی بات تو بتائے اور بری بات سے بچنے کو نہ
کہے۔

نمبر ۴ :. وہ شخص کہ قدرت کے باوجود حج نہ کرے۔ مسلمانوں کو فرمان
نبوی سے سبق لینا چاہیے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے چار اشخاص
کا ذکر فرمایا ہے۔

۱ :. تو وہ ہے جو اذان کی آواز سن کر مسجد میں نماز پڑھنے نہ جائے تو
ایسے شخص کا کل قیامت میں کوئی عذر نہ سنا جائے گا۔ ذرا وہ مسلمان
بھائی اپنی حالت پر خیال فرمائیں جو اذان سنتے ہیں اور گپیں جھاڑتے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

رہتے ہیں، تاش کھیلتے رہتے ہیں، سیاسی اور لغو وبیہودہ گفتگو میں لگے رہتے ہیں خود بھی مسجد کو نہیں جاتے اور دوسروں کو بھی اپنے ساتھ لگائے رکھتے ہیں ان کا انجام کتنا بھیانک ہوگا۔ وہ قہر الٰہی کا کیسا شکار ہوں گے مسلمانوں کو آنکھیں کھولنا چاہییں اور روز قیامت کا خیال کرنا چاہیئے خدا کے حضور حاضر ہونے کا احساس ہونا چاہیئے۔

۲ :. میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے میں سخت وارننگ دی ہے کہ جس کے سامنے کھانا رکھا ہے۔ غریب فقیر، مسکین، محتاج مانگ رہا ہے مگر اس کے دل میں ذرا بھی خیال نہ آیا اور اس نے اس منگتے ومفلس ومحتاج کا کچھ خیال نہ کیا ایسا شخص گویا شقیق القلب ہے ایسے شخص کا بھی اللہ تعالیٰ کوئی عذر سماعت نہ فرمائے گا اور جب عذر سنا ہی نہ جائے گا تو کرم ونوازش کے کیا معنیٰ۔

۳ :. وہ شخص جو " امر بالمعروف نہی عن المنکر" اچھی باتیں بتائے مگر بری باتوں سے نہ بچائے تو ایسا شخص بھی خدا کے یہاں اپنا کوئی عذر پیش نہ کر سکے گا اور خائب وخاسر ہوگا۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مبلغین ومصلحین پر یہ ذمہ داری عائد فرمائی کہ آپ اچھائیوں کی طرف بھی رہنمائی کرو یعنی اچھے کو اچھا بتاؤ اور برے کو برا بتاؤ تاکہ آپ کا بھائی اچھائیوں کو جان کر انہیں اپنائے اور برائیوں کو جان لینے کے بعد ان سے اجتناب کرے، چنانچہ ہمارے اکابر کا یہی طریقہ ہے جہاں وہ اچھائیوں اور اچھوں کا تذکرہ فرماتے ہیں وہیں برائیوں اور بروں کے چہروں سے نقاب کشائی فرماتے ہیں تاکہ مسلمان اچھوں اور بروں میں امتیاز کر سکے اور سمجھ سکے کہ وفادار مصطفیٰ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

کون ہے اور غدار مصطفیٰ کون ہے اور یہ ہمارے اکابر کی ذمہ داری ہے اگر وہ اسے پورا نہ فرمائیں تو خدا و مصطفیٰ کے اتنے بڑے مجرم ہوں گے کہ کل قیامت میں داور محشر کے حضور عذر بھی پیش نہ کرسکیں گے اور کوئی سنوائی بھی نہ ہوگی۔ وہ لوگ بھی اپنے بدانجام کا خیال کریں جو عام طور پر یہ کہتے پھرتے ہیں کہ ہم تو صرف نماز کو کہتے ہیں باقی کچھ نہیں کہتے یہ بھی اس وعید کے مستحق ہیں کہ میدان قیامت میں اس کا کوئی عذر نہ سنا جائے گا۔

۴ :. وہ شخص جس نے طاقت و استطاعت کے باوجود حج نہ کیا وہ بھی خدائے کریم کے سامنے کوئی عذر پیش کر سکے گا اور اس کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا. لہٰذا تمام ہی برادران اسلام کو چاہیئے کہ حج کی استطاعت ہوتے ہی فریضۂ حج ادا کریں رختِ سفر باندھ لیں یہ سفر بھی بہت مبارک سفر ہے، میرے ایک کرم فرما حج بیت اللہ شریف کے لئے تشریف لے جارہے تھے انہوں نے اس موقع پر محفل میلاد شریف کا اہتمام فرمایا اور بیان کے لئے فقیر قدیری کا انتخاب فرمایا میں نے حج و زیارت کے عنوان سے ایک تقریر کی بعد میں صلوٰۃ وسلام ہوا اس کے بعد دعا میں، میں نے واپس آنے کی دعا نہیں کی ایک صاحب بیچ محفل میں بول پڑے " اللہ تعالیٰ.... ساتھ خیریت کے واپس لائے"، میں نے وہیں دعا روک کر کہا کہ میں حجاج کرام کے لئے واپسی کی دعا نہیں کرتا ہوں آجائیں بحان اللہ وہیں واصل بحق ہو جائیں الحمد اللہ، کیوں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث شریف مَنْ مَاتَ فِی طَرِیْقِ ترجمہ :. جو شخص مکہ شریف کے راستے میں مرجائے آتے ہوئے یا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

مَکَّۃَ مَجِیْئًا اَوْ ذَاھِبًا جاتے ہوتے تو اللہ تعالیٰ ہر سال
کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ فِیْ کُلِّ سَنَۃٍ سَبْعِیْنَ ستر حج اور ستر عمرے لکھے گا۔
حَجَّۃً وَّسَبْعِیْنَ عُمْرَۃً ۔

(انیس الواعظین)

جو شہر خدا و محمد میں آئے تو وہ موت کتنی حسین ہوگی

(شمائل انتخاب)

تبصرہ:۔ حاجی کے لئے خسارے، ٹوٹے اور نقصان کا تو کوئی گھر ہی نہیں ہے اب ظاہر ہے کہ اگر کسی جانے والے حاجی کو یہ دُعا دی جائے کہ آپ لوٹ کر گھر واپس آجائیں اور آپ کو اس راستے میں ملک الموت نہ ملیں تو اس کا صاف مطلب یہ ہوا کہ ہم حاجی صاحب کو کوس رہے ہیں کہ خدا کرے آپ کو کسی قیمت پر یہ سعادت نہ ملے اور ہر سال ستر حج اور ستر عمروں کا ثواب آپ کو نہ ملے اور یہیں تک نہیں بلکہ ایک اور حدیث شریف میں تو یہ فرمایا "جو شخص دو حرموں کے درمیان مرجائے تو خدائے پاک اسے ایمان کے ساتھ اٹھائے گا سبحان اللہ کیا ہی رحمت بھری بات ہے حج کریں تو سبحان اللہ، واپس آئیں تو سبحان اللہ، وہیں رہ جائیں تو سبحان اللہ، بہر حال و بہر صورت رحمتیں مچلیں گی اور برکات حج سے دامن پُر ہوگا۔ سواری پر حج کرنے اور پیدل حج کرنے کا اجر و ثواب الگ الگ ہے پیدل حج کرنے والے کا بڑا مرتبہ ہے چنانچہ حضور انور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث شریف اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ ترجمہ:۔ بے شک اللہ تعالیٰ مغفرت فرماتا ہے اور اس کے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ حَجَّ مِنْ مِصْرِهٖ مَاشِيًا ۝ (انیس الواعظین)

فرشتے مغفرت کی دُعائیں مانگتے ہیں اس شخص کے لیے جس نے اپنے شہر سے پیدل چل کر حج کیا۔

تبصرہ:۔ اپنے گھر اور اپنے شہر سے پیدل چل کر حج کو جانا یہ بڑی سعادت ہے اور اللہ تعالیٰ جنہیں یہ توفیق دیتا ہے اور جو مغفرت کی اہمیت اور عظمت کو سمجھتے ہیں وہ تکان و تکلیف کی پرواہ بھی نہیں کرتے چنانچہ سیدنا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدنا حضرت سعد ابن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میرے بچے پیدل چل کر حج کریں اور پیدل ہی واپس آئیں نے جناب رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے سواری پر حج کرنے والے حاجی کو ہر قدم کے بدلے ستر نیکیاں ملتی ہیں اور پیدل چل کر حج کرنے والے حاجی کو ہر قدم کے بدلے سات سو نیکیاں مسجد حرام والی ملتی ہیں اور مسجد حرام میں ایک نیکی ایک لاکھ کی برابر ہے گویا کہ پیدل حج کرنے والے کو ایک قدم پر سات کروڑ نیکیاں ملتی ہیں. ظاہر بات ہے اگر پیدل حج کیا جائے تو انتہائی مشقت اور انتہائی تکان کا نتیجہ موت بھی ہو سکتی ہے مگر ایک بندہ مومن کو اسوقت موت نہیں سمجھنا چاہیئے یہ تو ایسی موت ہوگی جس پر ہزار زندگیاں قربان کوچۂ محبوب میں دم نکلنا یہ بھی قسمت والوں کا حصہ ہے اور وہ بھی خدا کے محبوب کے کوچے میں۔

مدینے کو جاتا یہ جی چاہتا ہے
میں واپس نہ آتا یہ جی چاہتا ہے

(یا نبی)

خود حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حدیث شریف مَنْ مَاتَ فِی طَرِیْقِ مَکَّۃَ مُقْبِلًا اَوْ مُدْبِرًا غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ الْبَتَّۃَ وَیَشْفَعُ فِیْ سَبْعِیْنَ مِنْ اَھْلِ بَیْتِہٖ ٥

ترجمہ:: جو شخص کہ مکہ شریف کے راستے میں آتے ہوئے یا جاتے ہوئے مرگیا اللہ تعالیٰ اسکی مغفرت فرمائے گا۔ اور اپنے گھر والوں میں سے ستّر آدمیوں کی شفاعت کرے گا۔

(انیس الواعظین)

تبصرہ:: راہِ حق میں مرنے والا اتنی عظمتوں کا حامل ہو جاتا ہے کہ وہ نہ صرف یہ کہ خود کسی منصب کو پالیتا ہے بلکہ اس کے دامن کرم سے دوسرے لوگ بھی نفع اٹھاتے ہیں، جیسا کہ مندرجہ بالا حدیث پاک میں مذکور ہے کہ حج کو جاتے ہوئے یا حج سے واپس آتے ہوئے اگر کوئی حاجی مقام "ذائقۃ الموت" طے کرے تو وہ خدا کے دربار میں ایسا محبوب و معزز اور مقرب ہو جاتا ہے کہ اس کی بخشش کا پروانہ تو اسے مل ہی جاتا ہے مگر یہ اعزاز سونے پر سہاگہ کہ تو اپنے گھر والوں میں سے ستّر کی شفاعت فرمائے گا۔ معلوم ہوا کہ ایک راہ میں مرجانے والا حاجی جب مرنے کے بعد ستّر آدمیوں کو فائدہ پہونچا سکتا ہے تو ان اولیاء کرام وانبیاء عظام علیٰ نبینا وعلیہم الصّلوٰۃ والسّلام کی کیا شانیں ہوں گی اور وہ کیوں نہ اپنے دیوانوں کو فائدہ پہنچائیں گے یہاں سے وہ لوگ سبق حاصل کریں جو یہ کہتے ہیں کہ زندگی تک ہے نفع نقصان مرنے کے بعد تو وہ خود ہی ہمارے محتاج ہیں۔ نہیں ہرگز نہیں مقربین بارگاہِ خداوندی عالم ظاہر سے تشریف لے جانے کے بعد

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

بھی اپنے متوالوں کو نفع پہونچاتے ہیں بہر حال حاجی گھر واپس لوٹ آئے تو سبحان اللہ راہ میں انتقال ہو جائے تو سبحان اللہ اگر مکہ شریف یا مدینہ شریف میں پیام اجل آجائے تو سبحان اللہ کہیں گھاٹا اور خسارہ نہیں نفع ہی نفع ہے برکت ہی برکت ہے رحمت ہی رحمت ہے۔ خدائے قدیر ہمیں توفیق دے کہ ہمارے سینوں میں بیت اللہ شریف اور دربار نبوی شریف دیکھنے کی حسرت و تمنا پیدا ہو کیوں کہ اس تمنا کی بھی بڑی قدر و قیمت ہے ؎

نہیں مانگتا تجھ سے دولت جہاں کی کہ یہ سب کی سب میرے دامن میں بھر دے
الٰہی دکھا دے عرب کے چمن کو مرے اوپر اتنا تو احسان کر دے

(شمائل انتخاب)

حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی حسرت و آرزو اور تمنا کے بارے میں ارشاد فرمایا۔

حدیث شریف مَنِ اشْتَاقَ اِلٰی بَیْتِ اللّٰہِ وَ فَاضَتْ عَیْنَاہُ نَادَی الْجَلِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ یَا مَلَائِکَتِیْ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ کَیْفَ فَاضَتْ عَیْنَاہُ مِنَ اشْتِیَاقِ بَیْتِیْ اِشْہَدُوْا وَاقَدْ غَفَرْتُ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ وَسَتَرْتُ عَنْہُ عُیُوْبَہٗ ۰ (نافع المسلمین)

ترجمہ:۔ جو کوئی بیت اللہ شریف کی زیارت کا مشتاق ہو اور اس کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے اللہ تعالیٰ پکار کر فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو دیکھو میرے بندے کو میرے گھر کی زیارت کے شوق میں کہ اس کی آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں گواہ ہو جاؤ میں نے اس کے گناہوں کو بخش دیا اور اس کے عیبوں کو ڈھانپ لیا۔

تبصرہ :- کعبہ شریف دیکھنے کی دل میں حسرت ہو آرزو ہو اور اسی حال میں آنکھوں کا ساغر بھی چھلک جائے چند آنسو بھی ٹپک جائیں تو یہ حسرت اور یہ آنسو انمول موتی ہیں ان کی قیمت کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا :۔

عمر بھر رونے کو رُوتا ہے زمانہ لیکن
ہجر محبوبؐ کے دو اشک بھی کام آتے ہیں

الطاف کبریا کے خزانے لٹنے لگتے ہیں بخشش کی ندائیں آنے لگتی ہیں پردہ پوشی کی صدائیں آنے لگتی ہیں گویا کہ شان ستاری و غفاری اپنی پوری شان کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے اور بندہ اس فیضانی موسم میں خالی دامن نہیں رہتا مگر شوق دل میں ہو مجبوریاں مانع ہوں مگر حسرت وارماں بدستور جلوہ گر ہو یہ ان کے لئے بڑی نعمت ہے جو معذوری و مجبوری کی وجہ سے زیارت بیت اللہ شریف سے محروم رہتے ہیں اور ان کا حال کچھ ایسا ہوتا ہے ؎

قمر اپنی بے کسی پہ میں ہزار بار رویا
کبھی کچھ خیال کرکے کبھی کچھ خیال کرکے

یہ حال تو ان کا ہے جو حسرتیں لئے آنسو بہا رہے ہیں لیکن وہ خوش نصیب جو احرام پوش ہیں او زبان پہ تکبیر کے سہانے ترانے ہیں ان کی شان کیا ہے ان کے بارے میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حاجی احرام باندھتے ہیں اور تکبیر کہتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو میرے بندوں کو دیکھو میرے گھر کے اشتیاق میں بہت لمبا سفر کیا اور اپنا گھر بار سب چھوڑ دیا۔

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

ان کی تکبیر و تہلیل سے زمین بھر گئی تم گواہ ہو جاؤ میں ان سے راضی ہوں اور میں نے ان کی توبہ قبول کی اور ان کے گناہ بخشدیئے اور بہشت ان کے لیئے حلال کر دی اور دوزخ ان کے اوپر حرام کر دی یہ میرے دوست ہیں اور میں ان کا دوست ہوں، یہ میری ملک ہیں اور میں ان کا مالک ہوں اور ان پر حساب کا دفتر نہ کھولوں گا اور ان کے لئے میزان نہ رکھوں گا۔ گویا کہ جب بندہ ایک چادر میں لپٹا ہوتا ہے اور نہایت ہی عزت وافلاس عجز وانکساری اور شان بندگی کا مُظاہرہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے پر پیار آتا ہے اور جب اس بندے کی زبان پر اللہ تعالیٰ کی کبریائی کے ترانے ہوتے ہیں تو خدائے قدیر فرشتوں کو منظر دکھاتا ہے کہ میرے فرشتو! یہ منظر دیکھو کہ میرے بندے میرا گھر دیکھنے کے شوق میں کہاں کہاں سے کھنچے چلے آئے ہیں ؎

دو قدم چلنے کی طاقت بھی نہیں ہے مجھ میں
شوق کھینچے لئے جاتا ہے میں کیا جاتا ہوں

اس ذوق وشوق کے ساتھ چلے آئے ہیں پوری فضا ان کے نعرہائے تکبیر سے گونج رہی ہے، اے میرے فرشتو تم گواہ ہو جاؤ کہ میں اپنے ان بندوں کی اس شان بندگی سے راضی ہوں میں نے ان کے لیئے توبہ کے دروازے کھول دیئے ان کی ہر توبہ قبول اور ان کے گناہ بھی معاف کر دیئے اور جنت میں ان کے داخلے کا بھی اعلان فرما دیا اور دوزخ کی آگ تمہارے قریب نہیں آسکتی کیوں کہ تم میرے دوست اور میں تمہارا دوست تمہیں مجھ سے محبت ہے اور مجھے تم سے پیار ہے تم مملوک ہو اور میں تمہارا مالک ہوں اپنی مالکانہ شان کا مُظاہرہ فرماتے ہوئے نہ تم سے حساب

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قادری:9158429915

لوں گا اور نہ تمہارے اعمال میزان پر تلیں گے ۔

چلو چل کر گزاریں زندگی اب ان کے قدموں میں
وہاں لمحات ہستی رائیگاں جایا نہیں کرتے

یا نبی صف ۲۷

اس حدیث شریف میں بندے کو بشارت عظمیٰ دی گئی ہے مگر اس کا مطلب یہ ہرگز ہرگز نہیں کہ حج کر آئے اور جنت کا ریزرویشن ہو گیا۔ جہنم سے برارت اور چھٹی مل گئی اب چاہیں جو کریں بلکہ حج میں جن گناہوں سے توبہ کی ہے تو توبہ ہی رہے اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں مشغول و مصروف رہیں جب ہی حج کا فیضان ملے گا۔ ایسا نہیں کہ حج کو گئے تو حاجی اور لوٹ کر آئے تو پاجی ۔چنانچہ ہمارے محلے کا ایک حاجی حج کرنے کے لئے گیا عرصہ حج میں داڑھی نہ منڈائی ۔ داڑھی بڑھ گئی اور چہرہ بھی پُر نور معلوم ہونے لگا مگر مراد آباد اسٹیشن پر اتر کر اس نے سب سے پہلے کام یہ کیا کہ ایک حجام کی دکان پر گیا اور داڑھی منڈائی تب گھر کے لئے روانہ ہوا، اور اس قسم کی خبریں ملتی ہی رہتی ہیں کہ بمبئی جہاز سے اترے تو حاجی صاحب نے پہلے اس سنت رسول کا صفایا کرایا اور آج کل کے اکثر حجاج کا حال تو اَلْاَمَانُ .ناقابل بیان ہے بس دعا کیجئے اللہ تعالیٰ ہمیں حج کا عرفان و فیضان نصیب کرے اور صحیح معنیٰ میں حاجی بنائے اور توبہ پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ و التسلیم
ایک دوسری روایت میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص حج کرنے کے لئے اپنے گھر سے باہر نکلا تو وہ گناہوں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

سے ایسا نکل جاتا ہے جیسا کہ ابھی اس کی ماں نے اسے جنا ہو اور اس کے لئے ہر قدم کے بدلے جب تک گھر لوٹ کر ٹھیک ٹھاک آئے تو ستر برس کی عبادت کا ثواب ہے اور چالیس روز تک اس کی دعا مقبول ہے اور چار سو آدمیوں کی شفاعت اس کے گھر والوں کے حق میں اس کی دعا قبول کی جائے گی، دوسرے مقام پر حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مکہ شریف میں مر جائے تو وہ ایسا ہے جیسا کہ دنیا والے آسمان پر مرا اور جو شخص آب زمزم شریف پیئے تو ہر درد سے شفا پائے، اور جو سنگ اسود کو بوسہ دے تو قیامت کے دن حجر اسود اس کے وقار کی گواہی دے جو کوئی خانہ کعبہ شریف کے ارد گرد سات چکر لگائے تو اللہ تعالیٰ دس غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب دے گا۔ اور جو شخص کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرے یعنی دوڑے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے پل صراط پر ثابت قدم رکھے گا، ان احادیث کریمہ میں جہاں حج کرنے کے فضائل ہیں وہیں نہ کرنے والوں کے لئے سخت وعیدیں بھی ہیں چنانچہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث شریف

مَنْ اَیْسَرَ وَلَمْ یَحُجَّ وَمَاتَ عَلٰی ذٰلِکَ دَخَلَ النَّارَ دَخَلَ النَّارَ دَخَلَ النَّارَ

ترجمہ:: جس کو حج کی استطاعت ہو اور حج نہ کیا اسی حالت پر مر گیا تو وہ دوزخ میں گیا دوزخ میں گیا۔ دوزخ میں گیا۔

(نافع المسلمین)

تبصرہ:: اس بندے نے کفرانِ نعمت کیا، اور اللہ تعالیٰ کی حکم

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قادری:9158429915

عدولی کی اور فریضۂ حج کو اپنے ذمہ سے نہ اتارا اس کی پاداش میں جہنم میں جانا بعید از عقل بھی نہیں اگر سستی و کاہلی کے باعث حج کو نہیں گیا تو یہ جہنم میں جانا ہمیشہ کے لئے نہ ہوگا اور اگر حج کا منکر تھا تو یہ جہنم میں جانا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہوگا۔ مسلمانوں کو جہنم کے لپکتے ہوئے شعلوں سے پناہ مانگنی چاہیئے اور حج فرض ہوتے ہی فریضۂ حج ادا کرنا چاہیئے، ایک طرف تو جہنم کے شعلوں اور شراروں سے حفاظت اور دوسری سمت الطاف و انعامات کے بحر ناپیدا کنار میں غوطہ زنی، اور یہ اعزاز مرحبا صد مرحبا کہ حج کرنے والا میدان قیامت میں شفیع ہوگا اور کس شان کے ساتھ شفیع ہوگا اور کتنے افراد کی شفاعت کرے گا یہ ابھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے پہلے یہ ملاحظہ فرمائیں کہ جب حاجی حج کرنے کی نیت سے نکلتا ہے تو رحمتیں اس کا کیا استقبال کرتی ہیں، بزبان رسالت ملاحظہ فرمائیں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث شریف اِذَا خَرَجَ الْحَاجُّ مِنْ مَنْزِلِہٖ اِلٰی بَیْتِ اللّٰہِ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ ہ

ترجمہ:۔ جب حاجی اپنے گھر سے نکلا طواف بیت اللہ شریف کے لئے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ بخشدیتا ہے۔

(نافع المسلمین)

تبصرہ:۔ اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ جب حاجی بہ نیت حج گھر سے نکلتا ہے تو رحمتیں اس کا استقبال کرتی ہیں اور اس کے پچھلے تمام گناہ نامۂ اعمال سے مٹا دیئے جاتے ہیں اور وہ بیت اللہ شریف اس

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قادری:9158429915

طرح حاضر ہوتا ہے کہ وہ گناہوں کی آلودگیوں سے بالکل صاف ہوتا ہے، اور اس اچھی حالت میں حاضر دربار خداوندی ہوتا ہے اور حج کے لئے ہر ہر قدم اور ہر ہر درہم پر اور ہر ہر دینار پر رحمت خداوندی کا کیسا مینہ برستا ہے بزبان رسالت ملاحظہ فرمایئے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث شریف

مَنْ خَرَجَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا فَلَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَتّٰى رَجَعَ اَلْفُ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمُحِيَ عَنْهُ اَلْفُ اَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرُفِعَ لَهٗ اَلْفُ اَلْفِ دَرَجَةٍ وَلَهٗ عِنْدَ اللهِ بِكُلِّ دِرْهَمٍ يُنْفِقُهَا اَلْفُ اَلْفِ دِرْهَمٍ وَبِكُلِّ دِيْنَارٍ اَلْفُ اَلْفِ دِيْنَارٍ وَحَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا اَلْفُ اَلْفِ حَسَنَةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ وَهُوَ فِيْ ضِمَانِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنْ لَا تَوَفَّاهُ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ فِي الْجَنَّةِ وَاِذَا رَجَعَ رَجَعَ مَغْفُوْرًا لَهٗ وَدُعَاءُهٗ مُسْتَجَابٌ فَاغْتَنِمُوْا دَعْوَتَهٗ اِذَا قَدِمَ قَبْلَ

ترجمہ:۔ جو شخص حج یا عمرے کے ارادے سے نکلا تو اس کے لئے ہر قدم کے بدلے جب تک لوٹ کر آئے دس لاکھ نیکیاں ہیں اور اس سے مٹادی جاتی ہیں دس لاکھ برائیاں اور بلند کر دیئے جاتے ہیں اس کے دس لاکھ درجے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے پاس ہر درم کے بدلے جو اس نے حج یا عمرے کے راستے میں خرچ کئے دس لاکھ درم ہیں اور ہر دینار کے بدلے دس لاکھ دینار اور ہر نیکی کے بدلے جو اس نے حج کے سفر میں کی دس لاکھ نیکیاں ہیں جب تک گھر لوٹ کر آئے اور وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہے پس اگر اس کو راستے میں موت آگئی تو اللہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

اَنْ تُصِیْبَهُ الذُّنُوْبُ فَاِنَّهٗ یَشْفَعُ فِیْ مِائَةِ اَلْفِ رَجُلٍ مِّنْ بَیْتِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ٥

(نافع المسلمین)

تعالیٰ اسکو جنت میں داخل فرمائیگا اور اگر گھر لوٹ آیا تو بخشا بخشایا لوٹے گا اور اس کی دعا مقبول ہے اور اس کی دعا کو غنیمت جانو جب وہ آئے اس سے پہلے پہلے کہ وہ کسی گناہ کا ارتکاب کرے اس لئے کہ یہ شفاعت کرے گا اپنے گھر کے ایک لاکھ آدمیوں کی قیامت کے دن۔

تبصرہ:۔ اس حدیث پاک نے کس تفصیل کے ساتھ الغامات الٰہیہ کا بیان فرمایا ہے کہ حاجی حج یا عمرے کی نیت سے جوں ہی اپنے گھر سے نکلا تو رحمتوں کی بادِ صرصر چلنے لگتی ہے اور ایک ایک قدم پر دس دس لاکھ نیکیاں نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں دس دس لاکھ برائیاں یعنی گناہ نامۂ اعمال سے مٹا دیئے جاتے ہیں اور دس لاکھ درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں اور سفرِ حج میں اگر ایک درم خرچ کرے گا تو دس لاکھ درم خزانۂ الٰہی میں اس کے لئے محفوظ کر دیئے جائیں گے اور ایک دینار خرچ کر دیا جائے تو دس لاکھ دینار خزانۂ قدرت میں اس کے لئے محفوظ کر دیئے جائیں گے یہ ایسے الغامات ہیں اگر تمام قدموں اور درموں کا حساب لگایا جائے تو حقیقت یہ ہے کہ حج کیا ہے یقینی طور پر مومن بندے کا جنت میں ریز رویشن اور جہنم سے چھٹکارا ہے گویا کہ حاجی جب حج کے لئے گھر سے نکلتا ہے تو اس کی مغفرت یقینی ہو جاتی ہے اور جہنم سے آزادی و دوری بھی قطعی ہو جاتی ہے تاوقتیکہ وہ بھی اس حج کا احترام کرے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گناہوں سے سچی پکی توبہ کرلے اور معصیت سے دور رہ کر نفور رہے اللہ تعالیٰ ہر مومن کو اس سعادت عظمیٰ سے بہرہ ور فرمائے، آمین بجاہِ رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم ۔

بعض بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ حج کے اندر دو حروف ہیں ح اور ج. ح سے مراد اللہ تعالیٰ کا حِلم ہے اور ج سے مراد بندوں کے جرم ہیں اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حِلم کی وجہ سے بندوں کے جرائم سے عفو و درگزر فرمائے گا اور بعض اولیاء اللہ نے فرمایا کہ حج مقبول کی علامت و نشانی یہ ہے کہ حاجی کا اشتیاق کم نہ ہو بلکہ روز بروز زیادہ ہو چنانچہ حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث شریف اَلْقِيَامُ بِمَكَّةَ سَعَادَةٌ وَالْخُرُوجُ مِنْهَا شَقَاوَةٌ ۔

ترجمہ:۔ مکے شریف میں ٹھہرنا سعادت و خوش نصیبی کی بات ہے اور (بے وجہ) مکے شریف سے نکلنا بدبختی کی بات ہے۔

(نافع المسلمین)

تبصرہ:۔ اس فرمان نبوی سے معلوم ہوا کہ مکے شریف میں قیام بھی رحمتوں کا باعث ہے اور سعادت اخروی اور دنیوی کا سبب ہے اگر قیام مکہ شریف کے دوران کچھ پریشانیاں تکلیفیں اور صعوبتیں پیش آئیں تو انہیں خندہ پیشانی سے قبول و برداشت کرے اور زبان پر ہرگز ہرگز حرف شکایت نہ آنا چاہیئے. حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

حدیث شریف

مَنْ صَبَرَ عَلٰی حَرِّ مَكَّةَ مِنْ نَّهَارٍ تَبَاعَدَ مِنْ نَّارِ جَهَنَّمَ مَسِيْرَةَ مِائَةِ عَامٍ ۔

(نافع المسلمین)

ترجمہ:۔ جس نے مکہ شریف کی ایک دن کی گرمی پر صبر کیا تو وہ جہنم کی آگ سے سو برس کی راہ دور ہو جائے گا۔

تبصرہ:۔ اس حدیث پاک میں اہل ایمان کو یہ درس دیا گیا ہے کہ مکے شریف میں گرمی زیادہ ہوتی ہے لہذا مومن کو اس گرمی کو اپنے حق میں رحمت سمجھنا چاہیئے دل برداشتہ نہ ہونا چاہیئے اور یہاں کی گرمی کی برکت سے جہنم کی گرمی سے دوری میسر ہوگی اسی پر تمام تکالیف کو قیاس کرنا چاہیئے اگر مکے شریف میں کوئی تکلیف پیش آجائے تو اسے عذاب یا وبال نہ خیال کریں بلکہ رحمت کا یہ بھی اک انداز ہے اور اسے رحمت رب سمجھ کر صبر وشکر کا مظاہرہ کرنا چاہیئے اور اجر و ثواب سے اپنے نامۂ اعمال کو آراستہ یقین کرے چنانچہ ایک اور حدیث شریف میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث شریف

مَنْ مَرِضَ يَوْمًا دَاخِلًا بِمَكَّةَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ مِنَ الْعَمَلِ الَّذِيْ كَانَ يَعْمَلُ فِيْ غَيْرِهَا عِبَادَةَ سِتِّيْنَ

ترجمہ:۔ جو شخص مکے شریف کے اندر ایک دن بیمار ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں ساٹھ برس کی عبادت کی برابر عمل لکھے گا اس عمل کی برابر جو اس نے مکہ شریف کے علاوہ دوسرے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

مقام پر کیا ہے۔ سنن ترمذی

(نافع المسلمین)

تبصرہ: مذکورہ بالا حدیث شریف میں مومنوں کو یہ بشارت دی گئی ہے کہ اگر مکے شریف میں آدمی بیمار ہوجائے تو یہ بیماری بھی رحمت اور راحت ہے اس سے بندۂ مومن کو پژمردہ خاطر نہ ہونا چاہیئے اگر ایک دن بیمار ہوا تو ساٹھ برس کی عبادت کا ثواب ملے گا اور اگر یہ سلسلہ ایک دن سے دراز ہوجائے تو نامۂ اعمال کی چمک کیا ہوگی اور عقبیٰ میں کیسا نکھار و انقلاب برپا ہوگا۔ اور بندہ کس طرح رحمتوں کا مستحق و حقدار بنے گا؟ بہر حال شکر کرنا لازم ہے اور ہر صبر آزما موقع پر صبر کا مظاہرہ کرنا چاہیئے اسی میں شانِ بندگی ہے اور اسی حالت پر رحمت برستی ہے اور برکتیں ملتی ہیں گویا کہ بندۂ مومن مکے شریف کیا پہنچا ہے رحمتوں کے بحر ذخار میں پہنچ گیا ہے جہاں ہر ادا میں رحمتوں کے گوہر ہی گوہر ملتے ہیں حضرت امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ مکے شریف میں ایک روزہ دوسرے مقامات کے ایک لاکھ روزوں کی برابر ہے اور ایک درم کے صدقے کا ثواب ایک لاکھ درم کے صدقے کے ثواب کی برابر ہے، بلکہ ہر نیکی کا یہی حال ہے۔

ایک حدیث پاک میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو طواف ایسے ہیں کہ جب بندۂ مومن ان کو کرتا ہے تو گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہوجاتا ہے جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہو اور اس کے تمام گناہ پر قلم عفو پھر جاتا ہے پہلا طواف تو بعد نماز فجر تا طلوع آفتاب دوسرا طواف بعد نماز عصر تا غروب آفتاب اور فرمایا کہ جو سر کہ منیٰ میں مُنڈے گا وہ جہنم کی آگ میں نہ جلے گا بیت اللہ شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

کی برکتیں اتنی زیادہ ہیں کہ قلم لکھتے لکھتے تھک جائے مگر برکتوں کا سلسلہ ختم نہ ہو اسی پُرکیف سلسلے کی ایک کڑی اور ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَ لَیْلَۃٍ عِشْرِیْنَ وَمِائَۃَ رَحْمَۃٍ تَنْزِلُ عَلٰی ھٰذَا الْبَیْتِ سِتُّوْنَ لِلطَّائِفِیْنَ وَ اَرْبَعُوْنَ لِلْمُصَلِّیْنَ وَعِشْرُوْنَ لِلنَّاظِرِیْنَ ٥

ترجمہ:۔ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا ہر دن و رات میں ایک سو بیس رحمتیں اس بیت اللہ شریف پر اللہ تعالیٰ نازل فرماتا ہے ساٹھ طواف کعبہ شریف کے کرنے والوں کے لئے اور چالیس نماز پڑھنے والوں کے لئے اور بیس دیکھنے والوں کے لئے

(بیہقی)

تبصرہ:۔ کعبہ شریف کا طواف کرنا تو اجر وثواب اور عبادت خداوندی ہے اسی طرح وہاں جاکر نماز پڑھنا بھی اجر وثواب اور عبادت خداوندی ہے مگر بیت اللہ شریف کی صرف زیارت کرنا بھی باعث اجر وثواب اور عبادت خداوندی ہے کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس سعادت سے فیضیاب ہیں خدائے قدیر جلّ مجدہٗ اس سعادت عظمیٰ اور نعمت کبریٰ سے ہر مسلمان کو مالا مال فرمائے، آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

اب صرف چند احادیث کریمہ کا اردو ترجمہ پیش کیا جائے گا تاکہ کتاب طویل نہ ہو جائے اور اس کے بعد حج مبارک سے متعلق سچی حکایات وصحیح واقعات پیش کئے جائیں گے جن سے دلوں میں حج مبارک کا ذوق

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

وشوق خانہ کعبہ کی زیارت کی امنگیں پیدا ہوں، استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے کی شقاوت کا جنازہ نکل جائے۔ اور سعادت حج کے حصول کا مبارک جذبہ ذہن وقلب میں موجزن ہو۔

احادیثِ طیبہ

حدیث شریف:۔ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج کمزور آدمیوں کے لئے جہاد ہے اور ام المومنین سیدتنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ عورتوں پر جہاد ہے۔ فرمایا ہاں ان کے ذمے جہاد ہے جس میں لڑنا نہیں، حج اور عمرہ۔

فائدہ:۔ اس حدیث پاک سے ایک بات تو یہ معلوم ہوئی کہ عورتوں پر بھی حج فرض ہے دوسری طرف یہ بھی معلوم ہوا کہ اسلام میں عزت وحمیّت کو ہر جگہ ملحوظ رکھا ہے اور خواتین کے پردے کا ہر مقام پر لحاظ ہے چونکہ جہاد میں پردے کا اہتمام نہ ہو سکے گا اس لئے حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لڑنے والا جہاد نہیں بلکہ حج وعمرہ ہی ان کے حق میں جہاد ہے۔

حدیث شریف:۔ سیّدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قادری:9158429915

انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا جو خانہ کعبہ شریف کے قصد سے آیا اور اونٹ پر سوار ہوا تو اونٹ جو قدم اٹھاتا ہے اور رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس عازم حج کے لئے نیکی لکھتا ہے اور خطا کو مٹاتا ہے اور درجہ بلند فرماتا ہے یہاں تک کہ جب کعبہ شریف کے پاس پہونچا اور طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان دوڑا پھر سر منڈایا، یا بال کتروائے تو گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسے اسی دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مکے شریف سے پیدل حج کو جائے یہاں تک کہ مکے شریف واپس آئے اس کے لئے ہر قدم پر سات سو نیکیاں حرم شریف کی نیکیوں کے مثل لکھی جائیں گی عرض کیا گیا یا رسول اللہ حرم شریف کی نیکیوں کی مقدار کیا ہے فرمایا کہ ہر نیکی لاکھ نیکی ہے تو اس حساب سے ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں ہوئیں۔ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ہ

حدیث شریف:۔ سیدنا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں "مسجدِ منیٰ" میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالی میں تھا ایک انصاری اور ثقفی نے بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر ندرانہ سلام پیش کیا اور پھر عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ ہم کچھ معلوم کرنے کے لئے حاضر ہوئے ہیں، حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں بتا دوں کہ کیا پوچھنے آئے ہو اور اگر چاہو تو میں کچھ نہ بولوں تمہیں معلومات کر لو انہوں نے عرض کیا یا رسولَ اللہ آپ ہی بتا دیجئے کہ ہم آپ سے کیا معلوم کرنے آئے ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قادری:9158429915

حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو اسلئے
حاضر ہوا ہے کہ گھر سے نکل کر بیت الحرام کے قصد سے جانے کے بارے
میں دریافت کرے اور یہ کہ اس میں تیرے لئے کتنا ثواب ہے، اور
طواف کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کو اور یہ کہ اس میں تیرے لئے کتنا
ثواب ہے۔ اور صفا و مروہ کے درمیان دوڑنے کو اور یہ کہ اس میں
تیرے لئے کتنا ثواب ہے اور عرفے کی شام کے وقوف کو اور تیرے لئے
اس میں کتنا ثواب ہے اور قربانی کرنے کو اور اس میں تیرے لئے
کتنا ثواب ہے اور اس کے ساتھ طواف اِفاضہ کو اس شخص نے عرض
کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے حضور کو حق کے ساتھ بھیجا یہی معلوم کرنے
کے لئے میں حاضر ہوا تھا حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب تو بیت الحرام کے قصد و ارادے سے گھر سے نکلے گا تو اونٹ
کے ہر قدم رکھنے اور اٹھانے پر تیرے لئے اچھائی لکھی جائے گی اور تیری
خطا مٹا دی جائے گی اور طواف کے بعد کی دو رکعتیں ایسی ہیں جیسے
اولاد سیدنا حضرت اسمٰعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام میں کوئی غلام ہو اس
کے آزاد کرنے کا ثواب اور صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا ستر غلاموں
کے آزاد کرنے کے مثل ہے اور عرفے کے دن وقوف کرنے کا حال یہ ہے
کہ اللہ تبارک و تعالیٰ آسمانِ دنیا کی طرف خاص تجلّی فرماتا ہے، اور
تمہارے ساتھ فرشتوں پر مُباہات فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے
میرے بندے دور دور سے پراگندہ سر میری رحمت کے امیدوار حاضر
ہوئے ہیں اگر تمہارے گناہ اتنے کی گنتی اور بارش کے قطروں اور سمندر
کے جھاگوں کی برابر ہوں تو میں سب کو بخش دوں گا میرے بندو واپس

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قادری:9158429915

جاؤ تمہاری مغفرت ہو گئی، اور اس کی جس کی تم شفاعت وسفارش کرو اور جمردوں پر کنکریاں مارنے میں ہر کنکری پر ایک ایسا کبیرہ گناہ مٹا دیا جائے گا جو ہلاک کرنے والا ہے اور قربانی کرنے میں تیرے رب کے حضور تیرے لئے ذخیرہ ہے اور سر منڈانے میں ہر بال کے بدلے نیکی لکھی جائے گی اور ایک گناہ مٹایا جائے گا، اس کے بعد خانۂ کعبہ شریف کے طواف کا یہ حال ہے کہ طواف کر دیا ہے اور تیرے لئے کچھ گناہ نہیں ایک فرشتہ آئے گا اور تیرے شانوں کے درمیان دست نوری رکھ کر کہے گا کہ آنے والے زمانے میں اچھے عمل کر اور گزرے ہوئے زمانے میں جو کچھ تھا معاف کر دیا گیا (طبرانی شریف)

فائدہ:- اس حدیث پاک میں حج و ارکان حج کے جو فضائل اور حسنات و برکات زبان رسالت نے بیان فرماتے ہیں ان کا خلاصہ یہی ہے کہ ایک حاجی جب حج کرتا ہے اور ارکان حج سے فارغ ہوتا ہے تو وہ گناہوں کے میل کچیل سے یکسر پاک وصاف اور اس کا نامۂ اعمال ثواب اور نیکیوں سے جگمگاتا اور جھلملاتا ہوا ہوتا ہے اور ایک مومن کے لئے حقیقت میں یہ بڑی نعمت ہے کاش مسلمان اپنے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ رحمت بھرا پیغام دل کے کانوں سے سنیں اور ان کے دل بھی حج مبارک کی امنگوں سے آراستہ ہوں بیت اللہ شریف کے سفر کے لئے حسرتیں بیدار ہوں اس حدیث پاک میں ایک طرف تو حج کی عظمت و فضیلت بیان فرمائی اور دوسری طرف حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بنیادی عقیدے کی حقیقت بیان فرما دی، چونکہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہمارے حضور

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

"عالم غیب" یعنی چھپی ڈھکی باتوں کے جاننے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس عقیدے کا بیان اس طرح فرمایا ہے۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۝

ترجمہ:۔ اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ اے عام لوگو تمہیں غیب کا علم دے، ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے۔

(قرآن کریم پارہ نمبر۴)

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ ۝

ترجمہ:۔ غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے

(قرآن کریم پارہ نمبر۲۹)

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝

ترجمہ:۔ اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہیں جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

(قرآن کریم پارہ نمبر۵)

اور بھی بے شمار آیات قرآنی اور احادیث محبوب یزدانی سے اس عقیدے کی تائید ہوتی ہے جس کے لئے ان کتابوں کی طرف رجوع فرمائیں۔ جاء الحق ۔ الکلمۃ العلیہ لاعلاءِ علمُ المصطفیٰ علمُ خیرِ الانام علیہِ الصّلوٰۃ والسّلام وغیرھا ۝

حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بارگاہ میں حاضر ہونے والے سائل سے دل میں پوشیدہ تمام سوالات ارشاد فرما کر اسکا اعلان

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

فرمادیا۔ کہ نبی لبعطائے خداوندی سب کچھ جانتا ہے اور یہ کہنا کہ حضور کو علم غیب یعنی چھپی ڈھکی باتوں کا علم نہیں ہے اور خدا نے آپ کو ایسی کوئی صفت نہیں عطا فرمائی یہ قرآن کی تکذیب، نبی کی توہین اور خدا کی عطا جو نبی پر ہے اس کا صریح انکار ہے خدائے قدیر جَلَّ مَجْدُہٗ ہمیں اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت عطا فرمائے، آمین

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مسلمان لبیک کہتا ہے تو دائیں بائیں جو پتھر یا درخت یا ڈھیلا ختم زمین تک ہے لبیک کہتا ہے۔

حدیث شریف:۔ سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ لبیک کہنے والا جب لبیک کہتا ہے تو اسے بشارت دیجاتی ہے عرض کیا گیا کہ جنت کی بشارت دیجاتی ہے فرمایا، ہاں۔

حدیث شریف:۔ اِحرام باندھنے والا جب آفتاب ڈوبنے تک لبیک کہتا ہے تو آفتاب ڈوبنے کے ساتھ اس کے گناہ غائب ہو جاتے ہیں اور ایسا ہو جاتا ہے جیسے اسی دن پیدا ہوا ہو۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن یہ ارشاد فرمایا اس شہر کو اللہ تعالیٰ نے حرم و بزرگ کر دیا جس دن آسمان و زمین کو پیدا کیا تو وہ روز قیامت تک کے لئے اللہ تعالیٰ کے کئے سے حرم ہے مجھ سے پہلے کسی کے لئے اس میں قتال حلال نہ ہوا اور میرے لئے صرف تھوڑے سے وقت کے لئے حلال ہوا۔ اور اب پھر قیامت تک کے لئے حرام ہے نہ یہاں کانٹے والا درخت کاٹا جائے نہ اس کا شکار بھگایا جائے اور نہ یہاں کا پڑا ہوا مال کوئی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

اٹھائے مگر جو اعلان کرنا چاہتا ہو (اس کو اٹھانا جائز ہے) اور نہ یہاں کی تر گھاس کاٹی جائے سیدنا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسولَ اللہ مگر اذخر (یہ ایک قسم کی گھاس ہے کہ اس کے کاٹنے کی اجازت دیجئے)، کہ یہ لُہاروں اور گھر بنانے کے کام میں آتی ہے حضور اقدس سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کاٹنے کی اجازت مرحمت فرمادی

حدیث شریف:۔ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ امّت ہمیشہ خیر کے ساتھ رہے گی جب تک اس حرمت کی تعظیم کرتی رہے گی اور جب لوگ اسے ضائع کر دیں گے ہلاک ہو جائیں گے۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کعبے شریف کے لیئے زبان اور ہونٹ ہیں، اس نے شکایت کی اے رب میرے پاس آنے والے اور میری زیارت کرنے والے کم ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ میں خشوع کرنے والے سجدہ کرنے والے آدمیوں کو پیدا فرماؤں گا جو تیری طرف ایسے مائل ہوں گے جیسے کہ کبوتری اپنے انڈوں کی طرف مائل ہوتی ہے۔

حدیث شریف:۔ سیّدنا حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا کیا وجہ ہے کہ آپ حجر اسود و رکن یمانی کو بوسہ دیتے ہیں جواب دیا کہ میں نے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ ان کو بوسہ دینا خطاؤں کو گرا دیتا ہے اور میں نے حضور انور کو فرماتے ہوئے سُنا جس نے سات پھیرے طواف کیا اس طرح کی اس کے آداب کو ملحوظ رکھا اور دو رکعت نماز پڑھی تو یہ گردن آزاد کرنے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

کے مثل ہے اور میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ طواف میں جو ہر قدم اٹھاتا اور رکھتا ہے اس پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹاتے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔

حدیث شریف:۔ جس نے کامل وضو کیا پھر حجر اسود کے پاس بوسہ دینے آیا وہ رحمت میں داخل ہوا پھر جب بوسہ دیا اور یہ پڑھا بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اُسے رحمت نے ڈھانک لیا پھر جب بیت اللہ کا طواف کیا تو ہر قدم کے بدلے ستر ہزار نیکیاں لکھی جائینگی اور ستر ہزار گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور ستر ہزار درجے بلند کر دیئے جائیں گے اور اپنے گھر والوں میں سے ستر کی شفاعت کرے گا پھر جب مقام ابراہیم پر آیا اور وہاں دو رکعت نماز ایمان کی وجہ سے اور طلب ثواب کے لئے پڑھی تو اس کے لئے اولاد سیدنا حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جائے گا اور گناہوں میں سے ایسا نکل جائے گا جیسے آج ہی اپنی ماں سے پیدا ہوا ہو۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رکن یمانی پر ستر فرشتے موکل ہیں جو یہ دعا پڑھتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ وہ فرشتے آمین کہتے ہیں اور جو سات پھیرے طواف کرے اور یہ پڑھتا رہے، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قادری:9158429915

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، اس کے دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس درجے بلند کئے جائیں گے اور جس نے طواف میں یہی کلام پڑھا وہ رحمت میں اپنے پاؤں سے چل رہا ہے جیسے کوئی پانی میں پاؤں سے چلتا ہے۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پچاس مرتبہ طواف کیا گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسے آج ہی اپنی ماں سے پیدا ہوا ہو۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیت اللہ شریف کے چاروں طرف چکر لگانا (یعنی طواف کرنا) نماز کی مثل ہے فرق یہ ہے کہ تم طواف میں کلام کرتے ہو جو کلام کرے تو ہرگز خیر کے سوا بات نہ کہے۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حجر اسود جب جنت سے نازل ہوا تو دودھ سے زیادہ سفید تھا اولاد سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خطاؤں نے اسے کالا کر دیا۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر پاک کو منڈوایا اور سر منڈوانے والوں کے لئے تین بار دعاء رحمت فرمائی اور کتروانے والوں کے لئے ایک بار۔

فائدہ:۔ اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ بال کتروانے سے یا چھوٹے کرانے سے پورے سر کا منڈانا حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب و پسند ہے اور سر کا منڈانا ہی افضل ہے۔

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

حدیث شریف:۔ حضور الور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کو میری مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ ثواب گھر کے پڑھنے میں ہے ہاں مکہ معظمہ میں روزانہ ایک بار رات میں طواف کرلیا کریں اور مدینہ طیبہ میں صبح وشام صلوٰۃ وسلام کے لئے حاضر ہوتی رہیں

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام کو اپنی امت کے لئے مغفرت کی دعا مانگی اور وہ دعا مقبول ہوئی اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے انہیں بخشدیا۔ سوائے حقوق العباد کے کیوں کہ مظلوم کے لئے ظالم سے مؤاخذہ کروں گا حضور الور نے عرض کیا اے رب اگر تو چاہے تو مظلوم کو جنت عطا فرمادے اور ظالم کی مغفرت فرمادے اس دن یہ دعا قبول نہ ہوئی پھر مزدلفہ میں صبح کے وقت حضور الور نے اس دعا کا اعادہ فرمایا اس وقت یہ دعا مقبول ہوئی اس پر حضور الور مسکرائے سیدنا حضرت صدیق اکبر وسیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے عرض کیا ہمارے ماں باپ حضور الور کے قدموں پر قربان اس وقت مسکرانے اور تبسم فرمانے کا کیا سبب ہے حضور الور نے ارشاد فرمایا کہ دشمن خدا ابلیس کو جب یہ معلوم ہوا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے میری دعا قبول فرمالی اور میری امت کی بخشش فرمادی تو اپنے سر پر خاک اڑانے لگا۔ اور واویلا کرنے لگا اس کی یہ گھبراہٹ دیکھ مجھے ہنسی آگئی۔

مصطفےٰ نے مسکرادیا
تارے شرمسار ہوگئے

حدیث شریف:۔ ایک شخص نے عرفے کے دن عورتوں کی طرف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

نظر کی حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج وہ دن ہے کہ جو شخص کان اور آنکھ اور زبان کو قابو میں رکھے اس کی مغفرت ہو جائے گی۔

فائدہ :: اس حدیث پاک سے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا انداز اصلاح ملاحظہ فرمایئے کس پردہ پوشی کے ساتھ اصلاح فرمائی اصلاح بھی ہو گئی اور اسے ذلیل و رسوا بھی نہ ہونے دیا آج کے مصلحین کو یہ انداز نبوی اپنانا چاہیئے اگر کوئی جرائم میں مبتلا نظر آئے تو اسے ذلیل و رسوا کرنے کی بجائے مسنون طریقے پر سمجھایا جائے یعنی اس جرم کی برائیاں، قباحتیں اور نقصانات دنیوی واخروی اس کے سامنے رکھے جائیں اور اس جرم کے ترک میں جن انعامات کا تذکرہ قرآن کریم اور احادیث کریمہ میں ہے اس کے سامنے ذکر کئے جائیں اس طرح اس کی اصلاح بآسانی ہو جائے گی، ذلت، ملامت کرنے سے ضد ہو جاتا ہے خدائے قدیر جل مجدہ ہمیں جرائم کے ارتکاب سے محفوظ اور مامون رکھے، آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان عرفہ کے دن پچھلے پہر کو موقف میں ٹھہرے پھر سو بار کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ اور سو بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ پھر سو بار درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّعَلَيْنَا مَعَهُمْ ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو میرے اس بندے کو کیا ثواب دیا جائے جس نے میری تسبیح وتہلیل کی اور تکبیر و تعظیم کی اور مجھے پہچانا اور میری ثنا کی اور میرے محبوب نبی پر درود شریف بھیجا اے میرے فرشتو گواہ رہو کہ میں نے اسے بخشدیا اور اس کی شفاعت خود اس کے حق میں قبول کی اور اگر میرا بندہ مجھ سے سوال کرے تو اس کی شفاعت جو یہاں ہیں سب کے حق میں قبول کر دوں۔

حدیث شریف :۔ سیدنا امیر المومنین حضرت مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وقوف کے بارے میں سوال کیا گیا کہ اس پہاڑ میں کیوں مقرر ہوا حرم میں کیوں نہ مقرر ہوا حضرت مولا علی نے فرمایا کعبہ شریف بیت اللہ ہے اور حرم اس کا دروازہ تو جب لوگ اس کی زیارت کے ارادے سے آئے دروازے پر کھڑے کئے گئے کہ گریہ وزاری عجز وانکساری کریں عرض کی یا امیر المومنین پھر وقوف مزدلفہ کا کیا سبب ہے فرمایا جب انہیں آنے کی اجازت ملی تو اب دوسری ڈیوڑھی پر روکے گئے جب گریہ و زاری عجز و انکساری زیادہ ہوئی تو حکم ہوا کہ منیٰ میں قربانی کریں۔ پھر جب اپنا میل کچیل اتار چکے اور قربانیاں کر چکے اور گنا ہوں سے پاک ہو چکے تو اب باطہارت زیارت کی انہیں اجازت ملی عرض کیا گیا یا امیر المومنین ایام تشریق میں روزے کیوں حرام ہیں فرمایا کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے زوار و مہمان ہیں اور مہمان کو بغیر میزبان کی اجازت کے روزہ رکھنا جائز نہیں عرض کی گئی یا امیر المومنین غلاف کعبہ سے لپٹنا کس لئے ہے حضرت مولا علی نے فرمایا اس کی مثال یہ ہے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

کہ کسی نے دوسرے کا گناہ کیا ہے وہ اس کے کپڑے سے لپٹتا ہے اور عاجزی کرتا ہے کہ یہ اسے بخش دے۔

حدیث شریف:۔ ایک شخص نے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ جمروں کو کنکریاں مارنے میں کیا ثواب ہے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو اپنے رب کے نزدیک اس کا ثواب اس وقت پائے گا جب کہ تجھے ثواب کی زیادہ حاجت ہوگی۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سیدنا حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والتسلیم مناسک میں آئے جمرۂ عقبہ کے پاس شیطان سامنے آیا اسے سات کنکریاں ماریں یہاں تک کہ زمین میں دھنس گیا تیسرے جمرے کے پاس آیا تو اسے کنکریاں ماریں یہاں تک کہ زمین میں دھنس گیا سیدنا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ تم شیطان کو رجم کراتے اور ملت ابراہیمی کا اتباع کرتے ہو۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمروں کو کنکریاں مارنا تیرے لئے قیامت کے دن نور ہوگا۔

حدیث شریف:۔ سیدنا حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالٰے عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ جمروں پر کنکریاں جو ہر سال ماری جاتی ہیں ہمارا گمان ہے کہ کم ہو جاتی ہیں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قبول ہوتی ہیں اٹھالی جاتی ہیں اگر ایسا نہ ہوتا تو تم پہاڑوں کی مثل دیکھتے۔

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:9158429915 ▪ عمران حسین قادری:7020121316

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بال منڈانے میں ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے اور ایک گناہ مٹایا جاتا ہے۔

حدیث شریف:۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سر منڈانے سے جو بال زمین پر گرے گا وہ تیرے لئے قیامت کے دن نور ہوگا۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے والدین کی طرف سے حج کرے یا ان کی طرف سے تاوان ادا کرے روز قیامت ابرار کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

حدیث شریف،۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے ماں باپ کی طرف سے حج کرے یا ان کا حج پورا کر دیا جائے گا اور اس کے لیے دس حج کا ثواب ہے۔

حدیث شریف:۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی اپنے والدین کی طرف سے حج کرے گا تو مقبول ہوگا اور ان کی روحیں خوش ہوں گی اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک نکوکار لکھا جائیگا

فائدہ:۔ اس سے معلوم ہوا کہ ایصال ثواب سے مُردوں کی ارواح خوش ہوتی ہیں اور ایصال ثواب کرنے والا خدائے پاک کی بارگاہ میں نکوکار لکھا جاتا ہے۔

حدیث شریف:۔ سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہ نبوی میں سوال پیش کیا کہ ہم اپنے مُردوں کی طرف سے صدقہ کرتے اور ان کی طرف سے حج کرتے اور ان کے لئے دُعا کرتے ہیں کیا یہ سب انکو

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

پہونچتا ہے فرمایا ہاں بے شک ان کو پہونچتا ہے۔ اور بے شک وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جیسے تمہارے پاس طبق میں کوئی چیز ہدیہ کی جائے تو تم خوش ہوتے ہو۔

فائدہ :۔ اس حدیث پاک سے ایک طرف تو حج بدل کی عظمت و فضیلت معلوم ہوئی اور دوسری طرف یہ بھی معلوم ہوا کہ صدقہ ہو کہ دعا ان سے بھی مُردوں کو فائدہ پہونچتا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں چنانچہ مسلمانوں کے یہاں عموماً صدقہ اور دعا کا اہتمام ہوتا ہے عرف میں اسی صدقہ اور دعا کے مرکب کے چند نام ہیں تیجہ دسواں، چالیسواں، چھمائی، برسی، قل شریف، نیاز و فاتحہ اس کی مزید تفصیلات اگر ملاحظہ فرمانی ہوں تو "جاء الحق" "کشف الحجاب" مشاغل انتخاب" وغیرہا ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف :۔ ایک عورت نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ پر حج فرض ہے اور وہ بہت بوڑھے ہیں کہ سواری پر بیٹھ کر بھی نہیں جا سکتے تو کیا میں ان کی طرف سے حج کروں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اب حج سے متعلق فیضانی حکایات ملاحظہ فرمایئے۔

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

فیضانی حکایات

حکایت :: سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام بیت اللہ شریف کی تعمیر سے جب فارغ ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم فرمایا کہ آپ حج کا اعلان فرمادیں۔ سیدنا حضرت ابراہیم نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی کہ اے اللہ تعالیٰ میں تیرے حکم کے مطابق اعلان تو کئے دیتا ہوں مگر میرا اعلان کون سنے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابراہیم اعلان کرنا تمہارا کام ہے اور اسے سنانا ہمارا کام ہے، لہٰذا حضرت ابراہیم ابوقبیس کی پہاڑی پر کھڑے ہوکر اور اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں داخل فرماکر ہر چہار جانب رخ کرکے اعلان حج فرمادیا کہ اے لوگو اللہ تعالیٰ بلاتا ہے تم تو حج کے لئے اپنے عزت والے گھر کی طرف حضرت ابراہیم کا یہ اعلان جن لوگوں کی قسمت میں حج تھا انہوں نے اپنے والدین کی پیٹھوں اور پیٹوں میں سن لیا اور جواب میں کہنے لگے حاضر ہوں اے میرے اللہ حاضر ہوں۔

(عمدۃ القاری شرح بخاری)

تبصرہ :: اس سے یہ معلوم ہوا کہ بندے کو چاہیئے کہ وہ اطاعتِ ربانی میں لگا رہے، ظاہری حالات کچھ بھی ہوں اللہ تعالیٰ پردہ غیب

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

سے اپنے اچھے بندوں کی حمایت فرماتا ہے ایک اہم مسئلہ یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے جب عام بندوں میں یہ طاقت و قوت اور زور سماعت پیدا ہوجاتا ہے کہ وہ نبی کی آواز ہر جگہ سے سُن لیتے ہیں تو پھر خاص بندوں کی شان کیا ہوگی پھر ان اللہ والوں کی قوت سماعت اپنے پکارنے والوں کی پکاریں کیوں نہ سنیں گی خصوصًا خدلئے قدیر کے بندۂ خاص حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان سماعت ؎

روا دار کہو یا نہ کہو دونوں ہیں یکساں
وہ واقف و دانا ہے اسے سب کی خبر ہے

(یا نبی صفحہ ۸)

فریاد بوالبشر ہو کہ فریاد کل بشر
یہ کیسے ہوگا غیر بشر کو خبر نہ ہو

(انتخاب)

حکایت :۔ سیّدنا حضرت عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حج سے فارغ ہوکر ایک روز طواف کعبہ کے بعد مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی اور میں مطاف ہی میں سوگیا میں نے خواب دیکھا کہ فرشتوں کی دو جماعتیں ہیں ایک جماعت دوسری جماعت سے پوچھ رہی ہے اس سال کس حاجی کا حج قبول ہوا۔ فرشتوں کی ایک جماعت نے ایک شخص کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ اس سال کا حج اس شخص کا قبول ہوا ہے (جس کی طرف اشارہ کیا گیا تھا وہ شخص محمد علی دمشقی تھا۔ اور فرشتوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ محمد علی حج کرنے نہیں آیا تھا مگر اللہ تعالےٰ نے اس کا حج قبول فرمالیا۔ حضرت عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ جب

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

میں خواب سے بیدار ہوا تو مجھے محمد علی دمشقی سے ملنے کا شوق ہوا اور دمشق کے سفر پر روانہ ہو گیا" جوئندہ یابندہ" ڈھونڈنے والا پا ہی لیتا ہے انجام کار محمد علی دمشقی سے ملاقات ہو گئی میں نے محمد علی دمشقی سے اپنا خواب بیان کیا اور پوچھا کہ یہ بتایئے آپ نے کونسا عمل خیر کیا ہے کہ حج کو بھی نہیں گئے، اور حج مقبول بھی ہو گیا۔ محمد علی دمشقی نے کہا کہ میں نے ایک عمل جذبۂ اخلاص وللٰہیت سے کیا تھا ہو سکتا ہے کہ وہی الطاف خداوندی کا سبب بن گیا ہو اور میرے حق میں حج مقبول بنا لیا گیا ہو محمد علی دمشقی اپنے عمل خیر کی تفصیلات اس طرح بیان کرتے ہیں کہ میں ایک موچی ہوں اور پرانی جوتیوں کی مرمت کرنا میرا پیشہ ہے میں روزآنہ اپنی دن بھر کی مزدوری میں سے کچھ پیسے حج کے نام پر جمع کرتا تھا اور یہ نیت تھی کہ جب رقم اتنی ہو جائے جو سفر حج کے لئے کافی ہو تو حج کروں گا لیکن میں ایک خاص وجہ سے حج کے لئے نہ جا سکا کہ میرے گھر میں ولادت ہوئی ایک دن میری بیوی نے مجھ سے کہا کہ کئی دن سے گوشت کے شوربے سے روٹی کھانے کو دل چاہتا ہے پڑوس میں گوشت پکنے کی خوشبو آرہی تھی بیوی نے کہا کہ اے شوہر محترم پڑوس میں سے تھوڑا سا شوربا مانگ لو تا کہ روٹی شوربے میں بھگو کر کھاؤں۔ محمد علی دمشقی کہتے ہیں کہ پیالہ لے کر پڑوس میں گیا اور شوربہ مانگا تو اس نے شوربہ دینے سے انکار کر دیا اور یہ عذر کیا کہ یہ گوشت مُردار کا ہے آپ کے لئے جائز نہیں میں نے کہا کہ یہ پھر آپ کے لئے کیسے جائز ہے پڑوسی نے بتایا کہ مجھ پہ میری غربت کی وجہ سے تین دن اور تین راتیں فاقے کی گزر چکی ہیں میں اپنی جان بچانے کے لئے مُردار کا گوشت پکا رہا ہوں محمد علی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915▪عمران حسین قدیری:7020121316

دمشقی نے حضرت عبداللہ بن مبارک سے کہا کہ جب پڑوسی کی یہ غربت و مجبوری مجھے معلوم ہوئی تو میں نے حج کے لئے جو رقم اکٹھا کر رکھی تھی وہ سب پڑوسی کو دے دی اور دل میں ارادہ کیا کہ پھر رقم جمع کر کے حج کو چلا جاؤں گا، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری اس رقم کو جو میں نے حج کے واسطے جمع کی تھی اور غریب و مجبور پڑوسی امداد و اعانت میں دے دی۔ قبول و منظور فرما کر میرے لئے حج مقبول بنا دیا ہو، وہ بڑا مہربان ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ بے شک اللہ تعالیٰ کسی نکوکار کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔ حضرت عبداللہ بن مبارک نے مُراقبہ فرمایا مُراقبہ میں محمد علی دمشقی کے اس عمل خیر کو حج مقبول بنا کر قبول کرنے کی طرف سے اطمینان بخشا گیا۔

تبصرہ :۔ اسی مضمون کو سیدنا حضرت مولانا جلال الدین رومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مثنوی شریف میں اس طرح بیان فرمایا ہے

دل بدست آور کہ حج اکبر ست
از ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

مسلمانوں کو اس حکایت سے خدمت خلق کا عموماً اور پڑوسی کے حقوق کا خصوصاً سبق لینا چاہیئے کہ خدمت خلق کا مقام کتنا بلند ہے اور یہ عمل خداوند کریم کے دربار میں کتنا محبوب و مطلوب ہے ؎

خدمتِ خلق سے بہتر نہیں دنیا میں عمل

حکایت :۔ سیدنا حضرت شیخ عثمان بن علی ہجویری داتا گنج بخش لاہوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب سیدنا حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

پوچھا کہاں سے آرہے ہو جواب ملا کہ حج سے واپس آرہا ہوں پوچھا کہ حج کر چکے عرض کیا کر چکا فرمایا کہ جس وقت گھر سے روانہ ہوئے اور عزیزں سے جدا ہوئے تھے تو اپنے تمام گناہوں سے بھی مفارقت کی نیت کر لی تھی کہا نہیں فرمایا کہ پھر تم سفر حج پر روانہ ہی نہیں ہوئے پھر فرمایا کہ راہ میں جوں جوں تمہارا جسم منزلیں طے کر رہا تھا تمہارا قلب بھی قرب حق کی منزلیں طے کر رہا تھا۔ جواب دیا یہ تو نہیں ہوا ارشاد فرمایا کہ پھر تو تم نے سفر حج کی منزلیں ہی طے نہیں کیں پھر پوچھا کہ جب تم نے احرام کے لئے اپنے جسم سے کپڑے اتارے تھے اس وقت اپنے نفس سے بھی صفات بشری کا لباس اتارا تھا اس نے کہا کہ یہ تو نہیں کیا تھا۔ پھر فرمایا کہ جب عرفات میں وقوف کیا تو کچھ معرفت بھی حاصل ہوئی کہا یہ تو کچھ بھی نہیں ہوا فرمایا کہ تم نے عرفات میں وقوف ہی نہیں کیا پھر دریافت فرمایا کہ جب تم مزدلفہ پر اپنی مراد کو پہونچے تو اپنی ہر مراد نفسانی کے ترک کا بھی عہد کیا تھا کہا یہ تو نہیں کیا تھا ارشاد فرمایا کہ پھر تو تم مزدلفہ میں حاضر ہی نہیں ہوئے پھر سوال فرمایا کہ خانہ کعبہ کے طواف کے وقت صاحب خانہ کعبہ کا جمال نظر آیا اس نے کہا یہ تو نہیں ہوا ارشاد فرمایا کہ پھر تو تمہارا طواف ہی نہیں ہوا پھر پوچھا کہ جب صفا و مروہ کے درمیان دوڑے تھے تو مقام صفا اور درجہ مروت کا بھی کچھ ادراک ہوا تھا کہا یہ نہیں ہوا تھا ارشاد فرمایا کہ پھر تو تم نے سعی بھی نہیں کی پھر سوال فرمایا کہ جب تم منیٰ میں آئے تو تم نے اپنی تمام آرزوؤں کو فنا کیا اس نے کہا یہ تو نہیں ہوا تھا۔ ارشاد فرمایا کہ پھر تو تمہارا منیٰ بھی جانا لاحاصل رہا پھر پوچھا کہ قربانی کرتے وقت اپنے نفس کی گردن پر بھی چھری چلائی تھی کہا یہ تو نہیں کیا ارشاد فرمایا کہ پھر تو تم نے قربانی ہی نہیں کی پھر پوچھا جب کنکریاں

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

ماری تھیں تو اپنے جہل اور نفس امارہ پر بھی کنکریاں ماری تھیں کہا یہ تو نہیں کیا تھا ارشاد فرمایا کہ پھر تو تم نے رمی بھی نہیں کی حضرت جنید نے گفتگو کے تمام پر ارشاد فرمایا کہ تمہارا حج کرنا نہ کرنا برابر رہا اب پھر جاؤ اور صحیح طریقے سے حج کرو (کشف المحجوب)

نوٹ :- اس حکایت پر تبصرے سے پہلے اسی رنگ کی ایک اور حکایت ملاحظہ فرمایئے۔

حکایت :- سیدنا حضرت شیخ شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک مرید حج کر کے واپس آئے تو شیخ نے اپنے مرید سے حج کے متعلق سوالات فرمائے یہ سوالات قابل غور ہیں۔ شیخ نے فرمایا کہ تم نے حج کا پختہ ارادہ کیا تھا مرید نے کہا جی ہاں شیخ نے فرمایا کہ بچپن سے لے کر آج تک جو تم نے حج کی شان وعظمت کے خلاف ارادے کئے ہیں انہیں چھوڑنے کا بھی پختہ ارادہ کیا تھا مرید نے کہا یہ تو نہیں کیا تھا شیخ نے فرمایا کہ پھر تم نے حج کا عہد ہی نہیں کیا۔ شیخ نے فرمایا کہ احرام کے وقت بدن کے تمام کپڑے بدن سے جدا کئے تھے مرید نے کہا جی ہاں شیخ نے فرمایا اس وقت اللہ تعالیٰ کے سوا تمام چیزوں کو بھی اپنے آپ سے جدا کر دیا تھا۔ مرید نے کہا یہ تو نہیں کیا تھا شیخ نے فرمایا کہ پھر تم نے کپڑے ہی کیا جدا کئے، شیخ نے فرمایا وضو اور غسل کے ذریعہ طہارت حاصل کی تھی مرید نے کہا جی ہاں، شیخ نے فرمایا کہ اسوقت ہر قسم کی گندگیوں اور نجاستوں سے طہارت حاصل کر لی تھی مرید نے کہا ایسا تو نہیں ہوا تھا، شیخ نے فرمایا کہ پھر تو نے طہارت ہی کیا کی۔ پھر شیخ نے فرمایا کہ تم نے "دعا تلبیہ" پڑھی تھی مرید نے کہا ہاں شیخ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب موصول ہوا

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تھا مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ پھر تو نے "دعا تلبیہ" ہی کیا پڑھی
شیخ نے فرمایا کہ حرم شریف میں داخلہ ہوا تھا مرید نے کہا ہاں، شیخ نے
فرمایا کہ اس وقت ہر حرام سے مکمل اجتناب کا یقین کرلیا تھا مرید نے
کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ تم حرم میں داخل نہیں ہوئے پھر شیخ نے فرمایا
کہ فرمایا کہ مکے شریف کی زیارت کی تھی مرید نے کہا ہاں شیخ نے فرمایا
کسی دوسرے عالم کی زیارت ہوئی مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ مکے
شریف کی بھی زیارت نہ ہوئی، شیخ نے فرمایا کہ مسجد حرام میں داخل
ہوئے تھے مرید نے کہا ہاں، شیخ نے فرمایا کہ قرب خداوندی کی لذت
محسوس ہوئی مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا مسجد حرام میں دخول نہیں ہوا
پھر شیخ نے فرمایا کہ کعبہ شریف کو دیکھا مرید نے کہا ہاں شیخ نے فرمایا جلوہ
نظر آیا جس کی خاطر حج کیا جاتا ہے مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا پھر تو تم
نے کعبہ شریف بھی نہیں دیکھا، شیخ نے فرمایا طواف میں دوڑے تھے،
مرید نے کہا دوڑا تھا شیخ نے فرمایا اس بھاگتے وقت دنیا سے بھی ایسے
ہی بھاگ کر بھاگ جگائے تھے اور یکسوئی نصیب ہوگئی تھی مرید نے
کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ پھر تو تم نے طواف میں رمل (دوڑنا) بھی نہیں
کیا، شیخ نے فرمایا کہ حجر اسود پر ہاتھ رکھ کر چوما تھا، مرید نے کہا ہاں.
شیخ نے فرمایا تمہیں کچھ خبر بھی ہے جو حجر اسود پر ہاتھ رکھتا ہے گویا کہ اس
نے اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کیا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کرے وہ
خوف وحزن سے محفوظ و مامون ہو جاتا ہے کیا تمہارے اندر یہ اوصاف
پیدا ہوئے مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ تو نے حجر اسود پر ہاتھ بھی
نہیں رکھا، پھر شیخ نے فرمایا کہ تم نے مقام ابراہیم پر کھڑے ہو کر دو

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

رکعت نماز نفل ادا کی تھی مرید نے کہا ہاں شیخ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے اپنی بارگاہِ عالی سے نوازا اور عالی مرتبہ بخشا اس مرتبہ کا حق بھی ادا کیا مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ پھر تو تم نے مقام ابراہیم میں نماز ہی ادا نہ کی، شیخ نے پھر ارشاد فرمایا صفا و مروہ کے درمیان دوڑ لگائی تھی اور دوڑتے دوڑتے صفا پہاڑی پر چڑھ گئے تھے مرید نے کہا ہاں شیخ نے فرمایا اس پر کیا عمل کیا مرید نے کہا سات بار تکبیر کہی اور حج کی قبولیت کی دعا کی شیخ نے فرمایا کہ تمہاری تکبیر کے ساتھ ملائکہ نے بھی تکبیر کہی مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا تم نے تکبیر ہی نہیں کہی شیخ نے فرمایا کہ صفا پہاڑی سے نیچے اتر کر آئے تھے مرید نے کہا ہاں شیخ نے فرمایا کہ تمام برائیوں سے الگ تھلگ ہو کر تم میں صفائی آگئی تھی مرید نے کہا نہیں، شیخ نے فرمایا تم کوہِ صفا پر نہ گئے اوپر اور نہ نیچے آئے شیخ نے فرمایا صفا و مروہ کے درمیان دوڑ لگائی تھی مرید نے کہا ہاں۔ شیخ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر شی سے بھاگ کر اللہ تعالیٰ کی طرف پہنچ گئے تھے مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ تم صفا و مروہ کے درمیان دوڑے ہی نہیں شیخ نے پھر فرمایا کہ مروہ پہاڑی پر گئے تھے مرید نے کہا گیا تھا۔ شیخ نے فرمایا کہ سکون قلب میسّر آیا مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ تم کوہِ مروہ پر گئے ہی نہیں۔ شیخ نے پھر فرمایا کہ منیٰ پہونچے تھے مرید نے کہا ہاں، شیخ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے ایسے پُر امید ہو گئے تھے جیسے اس کے مقرب بندے ہوتے ہیں مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ تم منیٰ نہیں پہونچے پھر شیخ نے فرمایا کہ مسجد خیف گئے تھے مرید نے کہا گیا تھا۔ شیخ نے فرمایا کیا ایسا خوف الٰہی طاری ہوا

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

تھا جیسا اس سے پہلے کبھی نہ ہوا ہو مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ تم مسجد حنیف میں گئے ہی نہیں، شیخ نے پھر فرمایا میدان عرفات میں حاضر ہوئے۔ مرید نے کہا ہاں شیخ نے فرمایا کہ وہاں تم نے اپنے دنیا میں آنے کے مقصد کو پہچان لیا مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ تمہاری میدان عرفات میں حاضری نہیں ہوئی، شیخ نے پھر فرمایا مزدلفہ گئے تھے مرید نے کہا ہاں، شیخ نے فرمایا وہاں پر اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ایسے مشغول ہو گئے تھے کہ سب کچھ بھول گئے تھے مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا تب تو مزدلفہ بھی نہیں پہونچے پھر شیخ نے فرمایا کہ منیٰ میں قربانی کی تھی۔ مرید نے کہا ہاں شیخ نے فرمایا کہ اپنے نفس امارہ کی قربانی کی تھی مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ پھر قربانی نہیں کی پھر شیخ نے فرمایا کہ جمروں پر کنکریاں ماری تھیں مرید نے کہا ہاں شیخ نے فرمایا ہر کنکری کے ساتھ جہالت کی کمی اور علم کی زیادتی کا احساس ہوا مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ پھر تم نے کنکریاں بھی نہیں ماریں پھر شیخ نے فرمایا کہ طواف زیارت کیا تھا مرید نے کہا ہاں، شیخ نے فرمایا کچھ حجابات اٹھے اعزاز خداوندی اور اکرام الٰہی کا نزول ہوا مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ تم نے طواف زیارت بھی نہیں کیا پھر شیخ نے فرمایا کہ احرام کھولا تھا، مرید نے کہا ہاں، شیخ نے فرمایا کہ اس وقت حلال کمانے اور حلال کھانے کا عہد و پیمان کیا تھا مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ تم نے احرام کو بھی نہیں کھولا، شیخ نے پھر فرمایا کہ وداعی طواف کیا تھا، مرید نے کہا ہاں شیخ نے فرمایا کہ اس وقت اپنے جسم و جان کو پورے طریقے سے الوداع کہہ دیا تھا مرید نے کہا نہیں شیخ نے فرمایا کہ تم نے وداعی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

طواف بھی نہیں کیا اور آخر کار مرید سے فرمایا کہ جاؤ پھر حج کرو اور اس طرح حج کرو جس طرح میں نے تمہیں تعلیم دی ہے (اتحاف)

تبصرہ:۔ عام لوگ تو ان حکایات کو سن کر تعجب کریں گے اور کچھ لوگ تو ان عرفاء کا مذاق اڑائیں گے مگر ان کا تمسخر بالکل ایسا ہی ہوگا جیسے آج سے سو سال پہلے کسی کے سامنے میزائیل و راکٹ کا ذکر کیا جاتا تو وہ اسے بعید از عقل بتاتا یا اس کے سامنے چاند کا سفر بیان کیا جاتا تو وہ بالکل اسے لغو جانتا اور اس کو مضحکہ خیز بتاتا چونکہ اس کی عقل کی رسائی یہاں تک نہیں تھی اس کی عقل کہتی اتنی وزنی گاڑی اس میں متعدد انسان بھی بیٹھے ہیں اور وہ فضا میں پرواز کرے اس کا نہ تو اوپر سے کوئی رابطہ ہے اور نہ نیچے سے یہ کیسے ممکن ہے ٹھیک اسی طرح ان عرفاء کا معاملہ ہے عقل کی یہاں تک رسائی نہیں یہ سب منزلیں تو اہل عشق کی ہیں انہیں کی سمجھ میں آتی ہیں ؎

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

یہ اور اس قسم کے دوسرے واقعات محض حکایت کی حد تک نہیں ہیں یا صرف وعظ ونصیحت کی راہ نہیں ہے بلکہ حقیقت پر مبنی ہیں چنانچہ سیدنا حضرت ذو النون مصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی آنکھوں دیکھی بات بیان فرماتے ہیں کہ منیٰ میں میں نے ایک نوجوان کو دیکھا جس وقت ساری خلقت قربانیوں میں مصروف ومشغول تھی اور وہ سب سے الگ چپکا بیٹھا ہوا تھا میں برابر اس کی طرف دیکھتا رہا کہ دیکھوں اب کیا کرتا ہے آخر کار میں نے دیکھا کہ اس نے دربار خداوندی میں

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

مناجات شروع کر دی کہ اے پاک پروردگار ساری مخلوق قربانی کرنے میں لگی ہوئی ہے میں چاہتا ہوں کہ تیرے دربار میں اپنے نفس کی قربانی پیش کروں اسے قبول و منظور فرمایہ کہا اور اپنی انگشت مبارک کو اٹھایا اور دھڑ سے زمین پر گر پڑا میں نے جاکر دیکھا تو اس نوجوان کی روح پرواز کر چکی تھی، بڑوں کی باتیں بھی بڑی ہوتی ہیں انہیں جو عرفان میسر ہے وہ سب کو کہاں یہ جو کچھ دیکھ لیتے ہیں وہ عقل کے اندھوں کو کہاں دکھائی دیتا ہے سیدنا حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ عبادت ہی کیا جو آج کی جائے اور اس کا ثواب کل کے لئے اُدھار رہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے معنی تو یہ ہیں کہ طاعت اور جزاء طاعت ساتھ ہی ساتھ نقد وصول ہوں، چنانچہ حضرت بایزید خود اپنے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ میں جب پہلی بار حج کو گیا تو بجز خانہ کعبہ کے کچھ دکھائی نہ دیا، دوسری مرتبہ جب گیا تو خانہ اور صاحب خانہ دونوں کا جلوہ دیکھا اور جب تیسری مرتبہ گیا تو صرف صاحب خانہ ہی کا جلوہ ہر طرف نظر آیا اور مکان اور اس کے در و دیوار سب نظر سے غائب ہو گئے، اور خود اس حکایت کے راوی حضرت شیخ ہجویری ارشاد فرماتے ہیں کہ حرم کو حرم اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے اندر مقام ابراہیم ہے اور مقام ابراہیم کی دو قسمیں ہیں ایک مقام تن، ایک مقام دل، مقام تن تو مکہ شریف کا ایک مقام ہے اور مقام دل کی تعبیر مرتبہ خلت سے ہے جن کی ہمتیں صرف مقام جسم و تن تک محدود ہیں انہیں چاہیئے کہ اپنا لباس اتار کر احرام کی کفنی پہنیں حدود حرم میں شکار نہ کریں عرفات میں حاضر ہوں طواف کریں وغیرہ وغیرہ مگر جس کا حوصلہ مقام دل تک پہونچے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

کا ہو تو اسے چاہیئے کہ اپنی خواہشات کو ترک کرے، لذتوں اور راحتوں کو ترک کرے غیر اللہ کا تذکرہ زبان تک نہ آئے اس لئے کہ غیر کی جانب اس وقت التفات ہی ممنوع ہے اس کے بعد عرفاتِ معرفت میں وقوف کرے وہاں سے مزدلفۂ الفت کا قصد کرے وہاں سے اپنے قلب کی صفائی کے لئے حق کے طواف کے لئے روانہ کرے اور رمنائے ایمان میں خواہشات کے سنگ ریزوں کو پھینک دے قربان گاہ مجاہدات میں اپنے نفس کی قربانی پیش کر دے اور اس طرح مقامِ خلت پر فائز ہو جائے مقام تن میں داخل ہونے کے معنیٰ دشمن و شمشیر دشمن سے امان پا جانے کے ہیں اور مقام دل میں داخل ہونے کے معنیٰ اللہ تعالیٰ کی جدائی اور اس کے نتائج سے محفوظ ہو جانے کے ہیں، دل والوں نے جب حج کئے ہیں تو تن والے دنگ رہ گئے ہیں شیخ ابو نصر سراج رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے کتاب "اللمع" میں فرماتے ہیں دل والوں کے لئے آداب حج یہ ہیں، جب یہ میقات پر پہنچ کر غسل کرتے ہیں تو اپنے تن کو پانی سے دھوتے کے ساتھ اپنے دل کو توبہ کے پانی سے دھوتے ہیں جب احرام پہننے کے لئے لباس تن اتارتے ہیں تو دل سے لباس محبت دنیا اتار پھینکتے ہیں جب زبان سے لبیک کہتے ہیں تو دل سے اقرار کرتے ہیں کہ کبھی شیطان کی پکار پر دل نہ جمائیں گے یہ جب خانۂ کعبہ کا طواف کرتے ہیں تو عرش الٰہی کے گرد طواف کرنے والے فرشتوں کا تصور جماتے ہیں، جب حجر اسود کو بوسہ دیتے ہیں تو گویا اللہ تعالیٰ کے دست قدرت پر اپنی بیعت کی تجدید کرتے ہیں جب ان کا تن صفا کی پہاڑی پر چڑھتا ہے تو یہ اپنے دل کو تبغض و کدورت سے صاف کر لیتے ہیں جب سعی کرنے میں یہ دوڑ لگاتے ہیں تو ان کا دل

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

شیطان سے کوسوں دور بھاگ جاتا ہے جب میدان عرفات میں حاضر ہوتے ہیں تو میدان حشر کا تصوّر جماتے ہیں جب مزدلفہ میں آتے ہیں تو ان کا دل ہیبت و عظمت الٰہی سے لبریز ہوتا ہے جب کنکریاں پھینکتے ہیں تو اپنے اعمال و افعال یاد کرتے ہیں جب سر منڈاتے ہیں تو خود پسندی حُبّ جاہ پر بھی استرہ چلاتے ہیں اور جب قربانیاں کرتے ہیں تو ساتھ ہی ساتھ اپنے نفس امّارہ پر بھی چھُری چلاتے ہیں، یہ دل والوں کے آداب حج ہیں اور یہ باتیں صرف بیان و زبان کی حد تک نہیں ہیں بلکہ ان حضرات کے معمولات ہیں ان حضرات نے اسی طرح حج فرماتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت امام محمد غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے احیاء العلوم شریف میں ایک مستقل باب باطنی آداب حج سے متعلق تحریر فرمایا ہے جو اختصار کے پیش نظر چھوڑا جاتا ہے اللہ تعالیٰ توفیق دے تو احیاءُ العلوم شریف ملاحظہ فرمائیں، بہرحال لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ۔ اللہ تعالیٰ کسی کی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اسکی طاقت بھر یہ قانون رحمت ہمیں پکار پکار کر دعوت دے رہا ہے کہ آپ اپنی طاقت بھر ذمہ داریوں کو محسوس فرمائیں اور انہیں کو پورا کریں اور یہ دل والوں کی باتیں دل والوں پر چھوڑ دیں خدائے قدیر اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہمیں بھی "جماعت اہل دل" میں شامل فرمائے، آمین۔

حکایت :- سیدنا حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے لشکر کے ساتھ مکہ معظمہ سے گزرے اور وہاں بت پرستی کا عام رواج تھا تو کعبہ معظمہ رویا اور عرض کیا کہ یہ تیرے نبیوں میں سے ایک نبی ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

اور ان کی قوم تیرے ولیوں میں سے ہے یہ مجھ پر سے گزرے اور میرا طواف نہ کیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا یقین رکھ میں تجھ کو ایسے چہروں سے بھر دوں گا جو سجدہ کرنے والے ہوں گے اور آخری زمانے میں ایک ایسا نبی بھیجوں گا جو میرے نزدیک تمام نبیوں سے محبوب ہے اور اپنی مخلوق سے تیرے اندر عمرہ کرنے والے بناؤں گا جو میری عبادت کریں گے، اور اپنے بندوں پر فرض کر دوں گا کہ وہ تیری طرف جھکیں گے جس طرح اونٹنی اپنے بچے کی طرف جھکتی ہے اور جیسے کبوتر اپنے انڈوں پر اور تجھے بتوں سے پاک کر دوں گا، پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان کو مکہ مکرمہ اترنے کا حکم فرمایا اور قربانی کا، تو حضرت سلیمان نے کعبہ شریف کا طواف کیا، اور کعبہ شریف کے قریب پانچ ہزار اونٹنیاں پانچ ہزار بیل اور بیس ہزار بکریاں ذبح فرمائیں پھر مدینہ طیبہ سے گزرے تو فرمایا کہ یہ نبی آخر الزماں کا مقام ہجرت ہے اس شخص کے لئے خوشی و مسرت ہے جو ان پر ایمان لائے، اور ان کی تصدیق کرے۔

(نزہتہ المجالس)

تبصرہ :- سیدنا حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کو غالباً اس وقت تک حکم نہیں ملا تھا اور جب ملا تو آپ نے طواف کعبہ بھی فرمایا۔ اور شاندار قربانیاں بھی کیں یہ ان لوگوں کے لئے مقام عبرت ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام کو فراموش کئے بیٹھے ہیں اللہ تعالیٰ نے دولت دی ہے مگر دل میں طواف کعبہ کا ارمان تک پیدا نہیں ہوتا، راہ کی استطاعت ہے مگر کبھی حج و زیارت کا خیال بھی نہ آیا، شان بندگی اس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کریں، بعد استطاعت فوراً حج کریں۔

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

حکایت :: ایک بزرگ نے حج کیا جب میدان عرفات سے لوٹے تو انہیں یاد آیا کہ میں اپنی تھیلی بھول گیا پھر لوٹ کر میدان عرفات آئے تو دیکھا کہ سارے میدان میں بندر اور خنزیر ٹہل رہے ہیں، بزرگ موصوف یہ منظر دیکھ کر گھبرا گئے تو ان سے کہا گیا کہ گھبراؤ نہیں ڈرو نہیں ہم حاجیوں کے گناہ ہیں ہم کو حاجیوں نے یہاں چھوڑ دیا ہے اور وہ گناہوں سے پاک وصاف ہوکر یہاں سے واپس گئے ہیں۔ میں نے اپنی تھیلی اٹھائی اور انتہائی حیرانی کے عالم میں واپس ہوا۔

(نزہتہ المجالس)

تبصرہ :: اللہ تعالیٰ نیک بندوں کی دل کی آنکھیں کھول دیتا ہے اور وہ ان مناظر کو دیکھ لیتے ہیں جن کو عام لوگ دیکھنے سے قاصر رہتے ہیں یہ بھی معلوم ہوا کہ حاجی حج کرنے کے بعد پاک وصاف ہو جاتا ہے اور اس کے تمام گناہ وہیں اس سے الگ تھلگ ہو کر رہ جاتے ہیں اور حج مقبول کی یہی شان ہوتی ہے۔

حکایت :: سیدنا حضرت ابن موفق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے پچاس ساٹھ حج کیے پس میں نے اہل موقف کی طرف دیکھا تو کہا کہ اے اللہ تعالیٰ اگر ان میں کوئی وہ شخص ہو جس کا تو نے حج قبول نہ فرمایا ہو تو میں اپنا حج اسے ہبہ کرتا ہوں۔ حضرت ابن موفق فرماتے ہیں کہ میں مزدلفہ میں سویا ہوا تھا اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن موفق تو بتکلف کرم کرتا ہے اور میں نے اہل موقف اور ان جیسے سب کو بخشدیا اور ان میں سے ہر اک کی شفاعت ان کے گھر والوں اور خاندان والوں کے بارے میں قبول فرمائی (نزہتہ المجالس)

تبصرہ:: بزرگانِ دین اپنے اندر خیر خواہی کا جذبہ رکھتے ہیں اور وہ اپنے کمزوروں کی مدد فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ حجاج کرام کی تو مغفرت فرماتا ہی ہے مگر ان کے طفیل ان کے خاندان والوں کو بھی نوازتا ہے اور اللہ تعالیٰ بے نہایت رحم والا ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت کی کوئی نہایت یعنی آخری حد نہیں۔

حکایت:: سیدنا حضرت ابو تراب نخشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، میں نے ستاون حج کئے ایک سال حج کو آیا تو میدان عرفات میں لوگوں کا مجمع دیکھا مجھے اچھا لگا تو میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے اللہ تعالیٰ اس مخلوق میں سے جس کا حج تو نے قبول نہ فرمایا ہو میں اس کو اپنے حج کا ثواب بخشتا ہوں، پھر جب میں مزدلفہ آیا تو خواب دیکھتا ہوں کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے تو ہمارے سامنے کرم پیش کرتا ہے حالانکہ میں تمام کریموں سے زیادہ کرم والا ہوں میرے عزت و جلال کی قسم کبھی کسی نے آج تک اس موقف میں وقوف نہیں کیا مگر میں نے اسے بخشدیا، حضرت نخشی فرماتے ہیں کہ میں خوش خوش بیدار ہوا اور حضرت یحیٰ ابن معاذ رازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس واقعہ کی خبر دی تو فرمایا اگر تمہارا خواب سچا ہے تو تم چالیس دن جیو گے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(نزہتہ المجالس)

تبصرہ:: معلوم ہوا کہ حاجیوں پر اللہ تعالیٰ کا کرم ہے اور اللہ والوں کا بھی کرم ہے ان پر انعامات و عنایات کے دروازے کھلے ہوئے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ حج کا بھی ایصال ثواب ہو سکتا ہے نیز حضرت رازی اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں انہوں نے پیشین گوئی فرمائی کہ چالیس دن

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 7020121316 ▪ عمران حسین قادری: 9158429915

کے بعد انتقال ہو جائے گا لہٰذا ایسا ہی ہوا کہ وہ چالیس دن کے بعد انتقال کر گئے اس سے معلوم ہوا کہ اللہ والے یہ بھی جانتے ہیں کہ کون کب مریگا یہ ان پر اللہ تعالیٰ کی نوازش ہے۔

حکایت: سیدنا حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ زمزم شریف کا پانی پینا چاہتا ہے کہ اس کی چھاگل گر گئی تو اس شخص نے کہا کہ تیری عزت کی قسم اگر تو نے سیراب نہ کیا تو یقیناً غصہ کروں گا یہ کہتے ہی پانی اوپر آگیا پھر پانی پیا جب وہ لوٹا تو میں نے پوچھا کہ تو کس طرح غصہ کرتا اس نے جواب دیا کہ میں سال بھر اپنے نفس پر پانی بند کر دیتا۔

(نزہتہ المجالس)

تبصرہ: حضرات اولیاء کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حکم باذن الٰہی ساری کائنات میں چلتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے تو ساری مخلوق اس کی ہو جاتی اور زمزم شریف بھی تو ایک اللہ والے کی ٹھوکر سے جاری ہوا ہے۔

حکایت: ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ زمزم شریف کا پانی پلا رہے ہیں میں نے کہا کہ مجھے بھی پلا دیجئے جب انھوں نے پلایا تو وہ شہد تھا دوسرے دن آیا تو پھر انہیں پانی لئے ہوئے دیکھا تو میں نے کہا مجھے بھی عنایت فرمایئے انہوں نے دیا تو وہ دودھ تھا۔ تیسرے دن پھر انہیں چاہ زمزم سے پانی لیتے ہوئے دیکھا تو میں نے پھر مانگا تو انہوں نے مجھے دیا تو وہ پانی تھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں فرمایا کہ میں سفیان ثوری ہوں (نزہتہ المجالس)

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

تبصرہ :: ایک ہی زمزم شریف کا کنواں ہے اور اس میں پانی ہی ہے، مگر یہ اللہ والوں کے دست حق پرست کی برکت و کرامت ہے کہ چاہیں تو اس کو دودھ بنا کر پئیں۔ چاہیں تو شہد بنا کر پئیں یا پھر پانی ہی پئیں اور نہ صرف یہ کہ پئیں بلکہ جسے چاہیں پلائیں ؎

حقدار ہی کیا خلد کا مختار ہوا ہے
جو دل سے غلام شہ ابرار ہوا ہے

(یا نبی صـ)

حکایت :: سیدنا حضرت امام حسن مجتبےٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے شرم آتی ہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے کیسے ملاقات کروں گا حالانکہ میں بیت اللہ شریف تک کبھی پیدل چل کر نہیں آیا، اس کے بعد آپ بیس مرتبہ مدینہ منورہ سے پیدل چل کر حج کرنے کے لئے مکہ مکرمہ اور کعبہ معظمہ تشریف لائے حرم الہٰی میں پہونچ کر آپ نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا اور پھر مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز تحیۃ الطواف پڑھ کر اپنے رخسار مبارک کو مقام ابراہیم پر رکھ دیا اور زار و قطار رونے لگے اور اس طرح مصروف دعا ہوئے کہ اے میرے رب تیرا حقیر بندہ تیرے دروازے پر ہے تیرا خادم تیرے دروازے پر ہے تیرا بھکاری تیرے در پر ہے تیرا مسکین تیرے دروازے پر ہے انہیں الفاظ کو بار بار دہراتے رہے اور روتے رہے پھر جب آپ حرم شریف سے نکلے تو آپ کا گزر چند ایسے مسکینوں پر ہوا جن کے پاس روٹیوں کے ٹکڑے تھے اور وہ لوگ اس کو کھا رہے تھے تو آپ نے ان مسکینوں کو سلام کیا اور جب ان مسکینوں نے آپ کو کھانے کی دعوت دی تو آپ فوراً

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

بلا تکلف ان مسکینوں کے ساتھ دسترخوان پر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ اگر روٹی کے یہ ٹکڑے صدقے کے نہ ہوتے تو میں ضرور کھاتا مگر چونکہ آل رسول کے لئے صدقہ کھانا حرام ہے اس لئے میں ان کو نہیں کھا سکتا پھر آپ ان مسکینوں کو اپنے ہمراہ اپنی قیام گاہ پر لائے، کھانا کھلایا اور سب کو کچھ درہم عطا فرماکر رخصت فرمایا۔ روحانی حکایات۔

تبصرہ :. اس حکایت سے سیدنا حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذوق عبادت اور اللہ تعالیٰ کے خوف وخشیت کا پتہ چلتا ہے گریہ وزاری، مسکین نوازی اخلاق کریمانہ سخاوت تواضع کی ایسی ایسی ایمان افروز تجلیاں ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے ؎

علی کا گھر بھی وہ گھر ہے کہ جس گھر کا ہر اک بچہ
جہاں پیدا ہوا شیر خدا معلوم ہوتا ہے

حکایت :. سیدنا حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام جب بیت اللہ شریف کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم فرمایا کہ اب آپ اعلان حج فرمادیں حضرت ابراہیم نے دربار خداوندی میں عرض کیا الٰہی میں تو اعلان کئے دیتا ہوں مگر میرے اعلان کو کوئی سنے گا کیسے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابراہیم تو اعلان کردو اعلان کرنا تمہارا کام ہے اور سنانا ہمارا کام ہے چنانچہ حضرت ابراہیم نے جبل ابوقبیس پر کھڑے ہوکر اور اپنی انگلیاں کانوں میں ڈال کر ہر چہار جانب رخ کرکے اعلان فرمایا یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰہَ یَدْعُوْکُمْ اِلَی الْحَجِّ بِبَیْتِہِ الْحَرَامِ ۝ ترجمہ:. اے لوگو بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے عزت والے گھر کی طرف بلاتا ہے، حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام

کی یہ آواز جن لوگوں کی قسمت میں حج تھا انہوں نے اپنے باپوں کی پشتوں اور ماؤں کے ارحام میں سن لیں اور جواب میں کہنے لگے لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ ۔ ترجمہ:۔ حاضر ہوں یا الٰہی حاضر ہوں۔

عمدۃ القاری شرح بخاری شریف

تبصرہ :۔ معلوم ہوا کہ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اعلان حج فرمایا اور ساری مخلوق کو اپنی آواز پہونچائی، یہ آپ کا معجزہ اور اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے جو ہمارے گمان و وہم سے بالا ہے حضرت انبیاء کرام کو خصوصی طاقتیں اللہ تعالیٰ کی جانب سے مرحمت ہوتی ہیں۔ حضرات انبیاء کرام کا کمال درحقیقت اللہ تعالیٰ کا کمال ہے حضرت ابراہیم نے دور و نزدیک سب کو "یا" کے ساتھ پکارا، معلوم ہوا کہ "یا" کے ساتھ دور و نزدیک سب کو پکارنا جائز ہے، یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ جب عام انسان دور دراز سے ایک نبی کی آواز سن لے تو کیا نبی دور سے اپنی امت کی آواز نہیں سن سکے گا یقیناً۔ انبیاء کرام دور دور سے پکارنے والوں کی صدائیں سماعت فرماتے ہیں خصوصاً حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر تو خطرات دل افکار ذہنی سب آشکارا ہیں ۔

وہ خطرات دل ہوں یا افکار ذہنی
نبی پر ہیں سب آشکار اللہ اللہ

حکایت :۔ سیدنا حضرت سفیان ثوری اور سیدنا حضرت شیبان راعی رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں ایک ساتھ حج کے لئے تشریف لے جارہے تھے ایک تنگ راستے میں شیر راستہ روکے کھڑا تھا۔ حضرت

سفیان نے حضرت شیبان سے فرمایا کہ اب کیا ہوگا حضرت شیبان نے فرمایا کہ ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے یہ کہہ کر آپ آگے بڑھے اور شیر کا کان پکڑ کر مروڑا اور شیر سر جھکاتے دم ہلاتا رہا اور قافلے والے حیرت واستعجاب میں ڈوب کر یہ منظر دیکھ رہے تھے، پورا قافلہ باطمینان اس راہ سے گزر گیا یہ حالت دیکھ کر حضرت سفیان نے فرمایا کہ شیبان بس کرو کیا شہرت کا دھندا کر رہے ہو حضرت شیبان نے سن کر فرمایا اے سفیان اگر مجھے شہرت کا خوف نہ ہوتا تو میں اپنا زاد سفر اس شیر کی پیٹھ پر لاد کر مکہ مکرمہ تک لے جاتا۔

(تفسیر روح البیان شریف)

تبصرہ:۔ اللہ والوں کی یہ شان ہوتی ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے مطیع و فرمانبردار اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اطاعت شعار ہو جاتے ہیں تو کائنات کی ہر شی ان کی تابعدار ہو جاتی ہے، وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب اعلیٰ سے ڈرتے ہیں۔ تو ہر چیز ان سے ڈرنے لگتی ہے جو شخص چوہے اور بلی سے ڈرتا ہو تو وہ ان غلامان مصطفےٰ کی مثل بھی نہیں ہے چہ جائیکہ مثل مصطفےٰ ہو سکیں۔

دو جہاں میں پھر تم کو ڈر کسی کا کیا ہوتا
کاش ایک اللہ سے تم جو ڈر گئے ہوتے

(دیا نبی صفحہ ۲۶)

حکایت:۔ سیدنا حضرت قاسم ابن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ بیت اللہ شریف کا طواف کر رہا ہے اور وہ صرف یہی ایک دعا پڑھ رہا ہے اَللّٰھُمَّ قَضَیْتَ حَاجَۃَ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

الْمُحْتَاجِيْنَ وَحَاجَتِيْ لَمْ تُقْضَ ۔ ترجمہ: یاالٰہی تو نے تمام محتاجوں کی حاجت پوری فرمائی اور میری حاجت پوری نہ ہوئی حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں نے اس شخص سے پوچھا کہ تم اس دعا کے علاوہ اور کچھ نہیں پڑھتے اس کی کیا وجہ ہے اس نے کہا ہم سات افراد ایک ساتھ ایک جہاد میں گئے۔ اور ہم سب کے سب کفار کے ہاتھ گرفتار ہو گئے کفار نے ہم ساتوں کو ایک میدان میں قتل کرنا چاہا میں نے آسمان کی طرف منہ اٹھا کر دیکھا تو یہ نظر آیا کہ آسمان میں سات دروازے کھلے ہوتے ہیں اور ہر ایک دروازے پر ایک حور کھڑی ہے، چنانچہ ہمارا ایک ساتھی کافر کی تلوار سے شہید ہوا میں نے دیکھا کہ ایک حور ہاتھ میں رومال لے کر شہید کی روح لینے کو زمین پر اتر پڑی اسی طرح میرے چھ ساتھی شہید ہوئے ہر ساتھی کی روح لینے کے لئے حور اتری لیکن جب میری شہادت کا وقت آیا تو کافر بادشاہ کے ایک مقرب درباری نے بادشاہ سے مجھ کو اپنی خدمت کے لئے مانگ لیا۔ اور میں محروم شہادت رہ گیا، ایک حور نے کہا اے محروم کیا بات ہو گئی جو تو اس عظمت وفضیلت سے محروم رہ گیا، پھر آسمان کے تمام دروازے بند ہو گئے، جب سے اب تک میں اپنی محرومی پر کف افسوس ملتا ہوں اور اسی لئے ہر وقت یہی رٹ ہے کہ تو نے سب محتاجوں کی حاجت پوری فرمادی اور میری حاجت پوری نہ ہوئی۔

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میری نظر میں یہ شخص ان چھ شہیدوں سے افضل ہے کیونکہ اس نے وہ منظر اپنی آنکھ سے دیکھا اور پھر زندہ ہے اور انتہائی ذوق وشوق کے ساتھ اعمال خیر میں مصروف ہے روحانی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قادری:9158429915

حکایات ۔

تبصرہ :۔ حوریں، حوروں کے رومال یا جنت کی دوسری نعمتیں یہ سب "غیب" میں داخل ہیں انہیں ہر شخص سر کی آنکھوں سے دنیا میں نہیں دیکھ سکتا البتہ حضرات انبیاء کرام و اولیاء عظام علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام بطور اعجاز و کرامت باذن الٰہی دیکھ سکتے ہیں اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان تو یہ ہے کہ آپ نے بچشم سر اللہ تعالیٰ کو دیکھا جو سب سے بڑا غیب ہے ؎

غیب اکبر ہے خود خدا ئے کریم
وہ بھی سرکار تم نے دیکھ لیا!

(انتخاب)

جب سب سے بڑے کا آپ نے مشاہدہ فرمایا اور غیب اکبر اللہ تعالیٰ آپ سے نہ چھپا تو مخلوق کا کون سا راز ہے جو صیغۂ راز میں رہا ہوگا اور آپ سے مخفی و پوشیدہ رہا ہوگا ؎

خلق کے راز چھپ نہیں سکتے
کیونکہ خالق کے راز دار ہیں آپ

(شمائل انتخاب)

نیز حج کے موقع پر دنیا بھر سے توحید کے متوالے شمع نبوت کے پروانے کھنچے چلے آتے ہیں اور عشاق کا میلہ ہوتا ہے اور ؎

ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است

ہر پھول کا رنگ جدا اور ہر پھول کی مہک مختلف ہوتی ہے لہٰذا ان دیوانوں سے الجھنا نہ چاہیئے عموماً اعراس مبارکہ میں انہیں

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

باعظمت دیوانوں کو دیکھا کوئی کچھ رہا ہے کوئی کچھ کہہ رہا ہے یہ راز و نیاز کی باتیں ہوتی ہیں سن تو سکتے ہیں مگر کہنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے پتہ نہیں کہ کس رنگ میں ہیں کس مقام پر ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی دل کی آنکھیں دیدے تاکہ ہم بھی باطنی جلوے دیکھیں۔

حکایت :۔ سیدنا حضرت خواجہ قطب الاسلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا حضور سلطان الہند خواجہ معین الدین چشتی اجمیری غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ ہر سال اجمیر شریف سے بیت اللہ شریف کو جایا کرتے تھے آخر کار جب حضور غریب نواز مرتبہ کمال کو پہونچے تو حجاج کرام حج کو جاتے اور طواف کرتے تو حضور سلطان الہند کو بھی طواف کعبہ شریف میں دیکھتے حالانکہ وہ اجمیر مقدس میں معتکف ہوتے تھے پھر اس کے بعد یہ منزل آئی کہ ہر شب حضور غریب نواز بیت اللہ شریف کی زیارت کو تشریف لے جاتے، رات بھر کعبہ شریف میں رہتے اور پھر صبح کو نماز فجر اجمیر شریف میں ادا فرماتے۔

(فوائد السالکین)

تبصرہ :۔ موجودہ سائنس نے ان تمام شکوک و شبہات کا ازالہ کر دیا جو دشمنان اسلام کے ذہن و دماغ میں پیدا ہو سکتے ہیں کہ اتنا طول طول سفر ایک رات میں کیسے ہو سکتا ہے نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ ہم کو زندگی میں ایک بار بھی جانا دشوار معلوم ہوتا ہے اور جو اللہ والے ہوتے ہیں انہیں سکون قلبی ہی کعبے کی زیارت سے میسر آتا ہے اور انہیں اللہ تعالیٰ ایسا کمال عطا فرماتا ہے کہ وہ جب چاہیں اپنی تشنگی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915▪عمران حسین قدیری:7020121316

کو دُور فرمالیں اور یہ دوری یہ مسافت کچھ نہیں رہتی اگر ہمارے دل بھی صاف ہوں ہمارا باطن روشن ہو اور ہمارا سینہ عشق کبریائی حبّ مصطفائی کا مدینہ ہو۔ اور نہ زیارت بیت اللہ شریف کے سچے جذبات سینے میں موجزن ہوں تو یہ سعادت مل سکتی ہے حضرت سیدنا خواجہ مودود چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کعبے کی زیارت کا شوق غالب ہوتا تو فرشتوں کو حکم ہوتا کہ کعبے شریف کو ”چشت“ میں پہونچادیں اور خواجہ مودود چشتی کے رُوبرو کر دیں جب خواجہ اسے دیکھتے تو نماز ادا فرماتے اور اس کا طواف کرتے پھر اس کو اس کے مقام پر پہونچاتے گویا کہ ایک منزل یہ بھی آتی ہے کہ کعبہ شریف خود اپنے شائق کو زیارت کرانے کے لئے آتا ہے، سیدی و مرشدی تاج الاولیاء قطب زماں حضرت علامہ مولانا الحاج شاہ سید عبدالقدیر میاں پیلی بھیتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بزرگ کے بارے میں فرمایا کہ وہ نماز پڑھنے کھڑے ہوتے اور بہت دیر تک نیت کرتے ہاتھ اٹھاتے اور چھوڑ دیتے جب ان سے پوچھا یہ کیا معاملہ ہے کہ تمام مسلمان تو ہاتھ اٹھائے باندھ لئے آپ کافی دیر تک ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ وہ لوگ جب نیت باندھتے وقت کہتے ہیں ”منہ میرا کعبہ شریف کی طرف تو پہلی ہی مرتبہ ان کے سامنے کعبہ شریف آ جاتا ہوگا میرے سامنے جب تک کعبہ شریف نہیں آتا نیت نہیں باندھتا۔

جب کعبہ شریف کو نگاہوں کے سامنے دیکھ لیتا ہوں تو نیت باندھ کر نماز شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس منزل عرفان

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

پر گامزن فرمائے اور عشق کی وارفتگی سے نوازے۔ (آمین)

حکایت: سیدنا حضرت بشر حافی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سُنا کہ سیدنا حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حج کے لئے تشریف لے جانے والے ہیں تو انہوں نے حضرت بصری کو لکھا کہ میرا ارادہ ہے کہ آپ کے ہمراہ حج کو چلوں۔ حضرت بصری نے فرمایا کہ مجھ کو معاف کر دو اس لئے کہ میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی ستاری کے پردے میں زندگی بسر کروں اور جب ہم تم سامنے ہوں گے ایک دوسرے کے عیوب سے باخبر ہوگا اور ایک دوسرے کو بُرا جانے گا۔

(تذکرۃ الاولیاءؒ)

تبصرہ: یہ دونوں حضرات صف اولیاء میں ممتاز مقام کے حامل ہیں مگر عجز و انکسار کا یہ عالم ہے کہ اپنے آپ کو سراپا معصیت جانتے ہیں، نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ بزرگان دین کے ساتھ حج کرنے کی تمنا اللہ والوں کا طریقہ ہے چنانچہ جب بھی بزرگان دین حج کو جاتے ہیں۔ تو خوش نصیب لوگ ساتھ ہو جاتے ہیں اور ان کو انوار و تجلیات کا موسم بہار ملتا ہے اور بڑے بڑے اسرار کھلتے ہیں چنانچہ حضرت صدر الافاضل امام سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے آپ پہلے مکہ مکرمہ حاضر ہوئے آپ کے خزانچی سیدنا تاج العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عمر صاحب نعیمی مراد آبادی محدث اعظم پاکستان تھے حضرت محدث اعظم پاکستان نے اپنی جیب سے چند سکے نکالے اور کچھ سامان خریدنا چاہا مگر مکہ شریف کے دوکانداروں نے یہ کہہ کر سکے لینے سے انکار کر دیا کہ یہ کھوٹے ہیں جب کئی دوکانوں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:9158429915 ▪ عمران حسین قادری:7020121316

پر ایسا ہی ہوا تو حضرت صدر الافاضل نے وہ سکے اپنے دست مبارک میں لئے اور دیکھے تو وہ کھوٹے تو نہ تھے مگر بالکل کھرے بھی نہ تھے حضرت صدر الافاضل نے فرمایا کہ محمد عمرا انہیں رکھ لو یہ مکہ شریف ہے یہاں تو بالکل کھرے ہوں تب چلیں گے، اپنے ان سکوں کو رکھ لو یہ مدینے شریف میں چل جائیں گے چنانچہ بعد حج جب مدینہ شریف گئے۔ تو وہ سکے جنہیں اہل مکہ نے کھوٹے بتایا تھا مدینے شریف کی پہلی دوکان پر چل گئے یہ منظر دیکھ کر سب آبدیدہ ہو گئے اور حضرت صدر الافاضل کے اس جملے کو یاد کرتے اور روتے تھے کہ یہ تو مکہ شریف ہے بالکل کھرے چلیں گے وہ مدینہ شریف ہے جہاں کمزور بھی نواز لئے جاتے ہیں حضرت صدر الافاضل نے کتنا بڑا فلسفہ بیان فرما دیا چنانچہ سیدنا محدث اعظم پاکستان نے یہ واقعہ مراد آباد شریف کے ایک جلسے میں رو رو کر بیان فرمایا اور فرماتے تھے کہ مکہ شریف میں جسے کھوٹے کہہ کر چھوڑ دیا جائے مدینے شریف میں انہیں گلے لگا لیا جاتا ہے فقیر قدیری بھی اس جلسے میں بحیثیت خطیب موجود تھا اگرچہ زمانۂ طالب علمی تھا۔

حکایت: سیدنا حضرت مالک ابن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ شریف میں تھے اور آپ کی ہمراہ سیدنا حضرت جعفر بن سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے جب آپ نے لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ شروع کیا تو آپ بے ہوش ہو گئے جب ہوش میں آئے تو حضرت جعفر نے دریافت کیا کہ کیا بات تھی جو آپ بے ہوش ہو گئے، حضرت مالک نے فرمایا مجھے اس خوف نے بے ہوش کر دیا کہ کہیں لَا لَبَّیْكَ "تو حاضر نہیں ہے" کہ صدا نہ آئے۔ (تذکرۃ الاولیاء)

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

تبصرہ :: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ اَلْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ : ترجمہ ایمان خوف اور امید کے درمیان ہے ایک طرف تو اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں ہو اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے انعامات اور احسانات پر یقین ہو چنانچہ اسوقت آپ خوف کی منزل میں تھے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے جواب میں مجھ سے یہ فرمادیا کہ اے مالک تو حاضر نہیں ہے تو کیا ہو گا۔ اسی احساس نے انہیں بے ہوش کر دیا۔ آج ہم ہیں کہ گناہ پر گناہ کئے جاتے ہیں اور کوئی احساس نہیں ہوتا ہے اللہ تعالےٰ اچھے برے کا احساس عطا فرماکر اچھے کو اپنانے اور برے کو ترک کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

حکایت :. ایک بزرگ حج کو چلے جب بغداد شریف پہونچے تو سیدنا حضرت ابو حازم مکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملاقات کو آئے ان کو محوِ خواب پایا تھوڑی دیر کھڑے رہے جب آپ بیدار ہوئے تو نذرانۂ سلام پیش کیا جواب سلام کے بعد آپ نے فرمایا کہ میں نے ابھی حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے اور آپ نے یہ پیغام دیا ہے کہ تم اپنی ماں کے حقوق کی دیکھ بھال رکھو تمہارے لئے حج کرنے سے یہی بہتر ہے اور حج کا ارادہ چھوڑ دو اور ان کی رضا حاصل کرو میں نے جب یہ پیغام نبوی سنا تو حج کو موقوف کر دیا اور واپس آکر اپنی والدہ کی خدمت میں مصروف ہو گیا۔

(تذکرۃ الاولیاء)

حکایت :. سیدتنا حضرت رابعہ بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہا حج

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

کے لئے ایک کمزور و لاغر گدھے پر سامان لے کر تشریف لے جارہی تھیں راستے میں گدھا مر گیا۔ قافلے والوں نے کہا کہ آپ کا سامان ہم رکھ لیتے ہیں آپ چلیں حضرت رابعہ نے فرمایا کہ آپ جائیے میں آپ کے بھروسے پر حج کو نہیں جارہی ہوں قافلہ چلا گیا اور آپ تنہا رہ گئیں آپ نے دربار خداوندی میں عرض کیا اے بادشاہ عاجز اور غریب عورت کے ساتھ یہی معاملہ کرتا ہے کہ پہلے اپنے گھر کی دعوت دی پھر راستے میں گدھے کو مار ڈالا اور مجھ کو تنہائی میں حیران و پریشان چھوڑ دیا۔ ابھی مناجات ختم نہ ہوئی تھی کہ گدھا زندہ ہو گیا آپ نے اپنا سامان اس پر رکھا اور مکہ معظمہ کے لئے روانہ ہو گئیں، حضرت رابعہ بصری جب مکہ شریف کے قریب پہونچیں تو آپ نے جنگل بیابان میں چند دن قیام فرمایا اور دربار خداوندی میں عرض کیا کہ میرا دل رنجیدہ ہے اور مجھے یہ خیال ستا رہا کہ میری بنیاد ایک مشت خاک ہے اور خانہ کعبہ شریف پتھر کا بنا ہوا ہے میری تمنا یہ ہے کہ بلا واسطہ تو مل جائے اور تیرا دیدار کر لوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے رابعہ کیا تو چاہتی ہے کہ تمام عالم تہہ و بالا ہو جائے۔ اور ساری مخلوق کا خون تیرے نامۂ اعمال میں لکھا جائے کیا تو نے نہیں سنا کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیدار کی آرزو کی تھی ہم نے ایک تجلی فرمائی اور وہ بھی بے شمار حجابات کے ساتھ تو کوہ طور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور حضرت موسیٰ نے ہوش و خرد قربان کر دیئے۔ اور زمین پر تشریف لے آئے۔ (تذکرۃ الاولیاء)

تبصرہ :۔ اللہ والوں اور اللہ والیوں نے بڑی بڑی مشقتیں برداشت کر کے فریضۂ حج ادا کیا ہے اور ان کی محنتیں و مشقتیں اللہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

تعالیٰ کے دربار میں مقبول و منظور ہوئیں اور پھر قدرت نے اسی طرح ان کی ناز برداری فرمائی۔ کہ ابھی مناجات بھی پوری نہ ہوئی کہ قبولیت نے جھوم کے استقبال کر لیا۔ دنیا میں اللہ تعالیٰ کو سر کی آنکھوں سے دیکھنا یہ حضور انور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا منصب و حصہ ہے۔

حکایت:۔ سیدتنا حضرت رابعہ بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہا حج کو تشریف لے گئیں تو آپ نے دیکھا کہ بیابان میں کعبہ شریف خود استقبال کے لئے چلا آرہا ہے آپ نے کعبہ شریف کو دیکھ کر فرمایا کہ مجھے مالک کعبہ یعنی اللہ تعالیٰ چاہیئے میں خانہ کعبہ شریف کا کیا کروں گی میری خوشی جمال کعبہ میں نہیں بلکہ دیدار خداوندی میں ہے۔

(تذکرۃ الاولیاء)

تبصرہ:۔ یہ منزل والوں کی باتیں ہیں ہمارے لئے تو بیت اللہ شریف کا دیدار و طواف ہی نعمت عظمیٰ ہے اللہ تعالیٰ اس دولت سے نوازے۔ (آمین)

حکایت:۔ سیدنا حضرت ابراہیم ادہم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حج کرنے چلے تو اس بات کا التزام فرمایا کہ ہر قدم پہ دو رکعت نماز ادا فرماتے اس طرح آپ نے ۱۴ برس میں حج کا سفر مکمل فرمایا اور ہر قدم پر آپ فرماتے جاتے کہ دوسرے اس راہ میں قدم سے چلے ہیں اور میں آنکھوں سے چلوں گا۔ جب مکہ شریف میں داخل ہوتے کعبہ شریف کے زیارت کے لیے حرم شریف پہونچے تو کعبہ شریف دکھائی نہ دیا۔ آپ نے بہت افسوس کیا کہ شاید میری نگاہ کمزور ہو گئی جو مجھے خانہ کعبہ دکھائی نہیں دیتا۔ غیب سے آواز آئی کہ اے ابراہیم تیری نگاہ کمزور نہیں ہوئی ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:9158429915 ▪ عمران حسین قادری:7020121316

بلکہ ایک ضعیفہ یہاں آرہی ہے کعبہ اس کے استقبال کے لئے گیا ہوا ہے اتنے میں دیکھا کہ حضرت رابعہ لکڑی ٹیکتی ہوئی چلی آرہی ہیں اور کعبہ شریف اپنے مقام پر آکر قائم ہوگیا۔ حضرت ابراہیم نے کہا کہ اے رابعہ یہ تم نے کیا شور برپا کر رکھا ہے حضرت رابعہ نے کہا کہ میں نے شور برپا نہیں کیا بلکہ آپ نے برپا کیا ہے، چودہ برس میں سفر کرکے یہاں تک آئے ہو۔ حضرت ابراہیم نے کہا کہ میں ہر قدم پر دو رکعت نماز ادا کرتا آیا ہوں حضرت رابعہ نے کہا کہ تم نے نماز پڑھ کے راستہ طے کیا ہے اور میں نے عجز و انکسار کے ساتھ راستہ طے کیا ہے، اس کے بعد حج ادا کیا ہے اور رو رو کر دربار خداوندی میں عرض کرنے لگیں الٰہی تو نے حج پر بھی اجر و ثواب کا وعدہ فرمایا ہے اور مصیبت پر صبر کرنے پر بھی۔ اب اگر میرا حج قبول نہ ہوا تو اس سے بڑھ کر اور کیا مصیبت ہوگی اور میری اس مصیبت کا ثواب کہاں ہے پھر واپس آکر بصرے میں مصروف عبادت ہوگئیں پھر جب حج کا زمانہ آیا تو کہنے لگیں سال گزشتہ کعبہ شریف نے میرا استقبال کیا تھا اس سال میں کعبے شریف کا استقبال کروں گی چنانچہ جب سفر کا وقت آیا تو آپ بیاباں کی طرف نکل گئیں اور سات برس میں پہلو بہ پہلو لڑھکتی ہوئی میدان عرفات میں داخل ہوئیں۔

(تذکرۃ الاولیاء)

تبصرہ: اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کے حالات و معاملات بہت ہی عجیب و غریب ہیں انسانی فہم ان کے ادراک سے عاجز و قاصر ہے بلکہ یوں کہا جائے کہ یہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بے مثالی کا صدقہ ہے ورنہ ایک انسان ۱۴ سال مسلسل ہر قدم

پر دوگانہ ادا کرتا ہوا مکہ شریف پہونچے ایک عورت پہلو کے بل لڑھکتی ہوئی، سال میں میدان عرفات پہونچے یہ تو بالکل بعید از عقل ہے مگرے

جنون عشق میرا بھی یقیناً رنگ لائے گا
کہ شرمندہ جنوں کے سامنے فرزانگی ہوگی

(یا نبی صفحہ ۱۵۰)

نیز یہ کہ ان اولیاء اللہ کو اس طرح سفر کرنے میں کیا کیف ولذت ملی ہوگی اسے یہی حضرات سمجھ سکتے ہیں اپنی خوشی اور اپنی مرضی سے انسان اپنے آپ کو دالتہ ہلاکت ومشکل میں ڈالنا ہرگز ہرگز پسند نہ کرے گا۔ مگر ان کو برضا ورغبت جان بوجھ کر یہ تمام تکالیف قبول ومنظور معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہماری نظروں میں تو تکالیف ہیں مگر ان کی نظروں میں عین راحت وآرام۔

حکایت:۔ سیدنا حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ میدان عرفات میں کھڑے تھے اور مخلوق کی گریہ وزاری سن رہے تھے یکایک آپ نے ارشاد فرمایا سبحان اللہ اگر اتنی مخلوق اتنی گریہ وزاری کرکے کسی بخیل سے روپیہ مانگے تو ضرور دیدے گا، اور مایوس نہ پھیرے گا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان سب کا بخشدینا بالکل آسان ہے۔ تو کریم ہے اور ایسا کریم ہے کہ تمام کرم کرنے والوں سے بہتر ہے تو ضرور ان بخشش ومغفرت مانگنے والوں کو بخش دے گا۔

(تذکرۃ الاولیاء)

تبصرہ:۔ حضرت فضیل نے کیا پیارا نکتہ بیان فرمایا ہے کہ مخلوق کا اتنا بڑا مجمع مغفرت کا طالب ہے اللہ تعالیٰ کی شان کریمی سے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

بعید ہے کہ وہ سب کو ٹال دے ایسا تو بخیل سے بخیل بھی نہیں کرے گا نہ کہ وہ فیاض و رحمٰن و رحیم اور مخلوق کی زبان پر وسیلہ بھی اس ذات کا جو ذات بھی کریم یعنی حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ؎

یارب تو کریے و رسول تو کریم
صد شکر کہ ہستیم میان دو کریم
ہے خداوند کریم اور محمد بھی کریم
دو کریموں میں گناہگار کی بن آئی ہے

حکایت :: عرفات کا دن گزرنے کے بعد رات کو حجاج کرام نے حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ اہل عرفات کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے آپ نے فرمایا اگر ان لوگوں میں فضیل نہ ہوتا تو سب بخشدیئے جاتے۔

(تذکرۃ الاولیاء)

تبصرہ :: کوئی نادان ہرگز یہ خیال نہ کرے کہ حضرت فضیل اتنے بڑے گناہگار تھے کہ تمام حجاج کو لے ڈوبے اور ان کی وجہ سے سب بخشش و مغفرت سے محروم رہ گئے۔ بلکہ یہ ان کا عجز و انکسار ہے اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ میدان عرفات میں تمام حجاج کرام حضرت فضیل کے طفیل بخشدیئے گئے ورنہ ہو سکتا تھا کہ کسی خامی یا کمی کے باعث مغفرت سے محروم رہ جاتے، یہ بالکل اسی قبیل سے ہے کہ جیسے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے برسبیل عجز و انکسار و تواضع فرمایا کہ میں تمہاری طرح ایک انسان ہوں مگر حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا جیسا انسان و بشر کہنا کفر ہے جیسے آجکل بھی بزرگان دین اپنے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قادری:9158429915

آپ کو حقیر فقیر عاصی پُر معاصی وغیرہ لکھتے ہیں یہ سب تواضع اور انکسار ہے یہ نہیں کہا جائے گا کہ یہ لوگ پاپی و گنا ہگار ہیں یہ تو خاصان خدا ہیں اور ان کی شان یہ ہے کہ ؎

خاصان خدا خدا نہ باشند
لیکن ز خدا جدا نہ باشند

حکایت :۔ سیّدنا حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے دینار کا ہاتھ سے میل صاف کر رہے تھے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس کام کا ترک کرنا دس حج اور دس عمرے سے زیادہ اچھا ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء)

تبصرہ :۔ بندۂ مومن کا ایک ایک لمحہ بڑا قیمتی ہوتا ہے جتنا وقت دینار کے میل نکالنے میں خرچ ہوتا ہے اور بیکار کی مد ہے اتنا وقت کسی مخصوص نیک کام میں گزر جائے تو وہ بڑے اجر و ثواب کا باعث ہو سکتا ہے اس حکایت کا مقصود ہے وہ لوگ عبرت پکڑیں کہ یہ کوئی ناجائز کام نہیں تھا۔ جس کو حضرت فضیل نے منع فرمایا اور وہ لوگ جن کو شب و روز حرام و ناجائز کاموں سے فرصت نہیں ان کا انجام کتنا بھیانک ہوگا ہمیں اپنے اوقات کو اچھے کاموں اچھی باتوں میں صرف کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ (آمین)

حکایت :۔ سیّدنا حضرت ابراہیم ابن ادھم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفر حج میں تھے آپ کو ایک دن فاقہ کرنا پڑا۔ شیطان نے آکر آپ سے کہا کہا کہ بلخ کی حکومت و سلطنت چھوڑ کر تمہیں یہ ملا کہ بھوکے پیاسے حج کو جا رہے ہو حضرت ابراہیم فرماتے ہیں میں نے دربار خداوندی میں عرض

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

کیا اے اللہ تعالیٰ تو نے دشمن کو دوست پر مسلط و مقرر فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا جو کچھ تمہاری جیب میں ہے اسے پھینک دو تو غیب تم پر ظاہر ہو میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا اس میں کچھ چاندی تھی جو بھولے سے پڑی رہ گئی تھی میں نے پھینک دی شیطان بھاگ گیا اور مجھے غیبی قوت مل گئی۔

(تذکرۃ الاولیاء)

تبصرہ :: یہ مردود ازلی ہے اس کا کام ہی بہکانا ہے حضرات صوفیاء کرام و اولیاء عظام تو اس کے بہکانے میں نہیں آئے شاذ و نادر ہی کہیں اس نے دھوکہ دیا اور اس کا داؤں چل گیا مگر پھر سنبھل گئے، مگر اس نے بہت سے مولویوں کو چت مار دیا اور ان کو گمراہ کر کے چھوڑ دیا چونکہ یہ صرف مولوی تھے اہل دل نہ تھے توبہ کی بھی توفیق نہ ہوئی اور اس کے نرغے میں پھنسے رہے، بعض مولویوں کو تو اس شیطان نے اپنا گرویدہ و حمایتی بنا لیا اور ایک مولوی نے تو یہاں تک لکھ دیا کہ شیطان کا علم زیادہ ہے اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا علم کم ہے، معاذ اللہ رب العالمین اور عوام کا تو حال ہی نہ پوچھیں ان کو تو اپنا اندھا پجاری بنا رکھا ہے چنانچہ ایک بزرگ نے بیان فرمایا کہ ایک جگہ بعد دفن قبر پر اذان کہی گئی کیوں کہ حدیث شریف میں ہے کہ اذان سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور حدیث شریف میں یہ بھی ہے کہ جب قبر میں سوال ہوتا ہے کہ تیرا رب کون ہے تو شیطان قبر میں پہونچ کر اپنی طرف اشارہ کر کے مردے سے اشارۃً کہتا ہے مجھے کہدے، لہذا یہ بات جائز ہے کہ مومن کی قبر پر اذان بعد دفن کہدی جائے، تو قبر پر جب کہی گئی۔ تو

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:7020121316 ▪ عمران حسین قادری:9158429915

ایک صاحب اکڑ گئے اور غصے میں دوہرے ہو گئے لوگوں نے پوچھا کیا کسی
زہریلے جانور نے کاٹ لیا ان کا پارہ اور تیز ہو گیا کہا نہیں جناب یہ کیا
بدعت ہے کہ قبر پر اذان دی جارہی ہے ہم نے تو آج تک نہ کہیں دیکھا
نہ کہیں سنا لوگوں نے سمجھایا کہ اس میں کیا برائی ہے اگر کسی بھائی کا بھلا
ہو جائے اور وہ شیطان کے مکر و فریب سے بچ جائے، لوگوں کے اتنا
کہنے سے حقیقت زبان پر آ گئی اور بولا آپ کو کوئی اور بھی کام ہے سوائے
شیطان کو برا کہنے اور بھگانے کے، محفل میلاد میں دیکھو تو وہاں شیطان
کی برائی قبر پر دیکھو تو شیطان کی بھگائی ہم اپنے بزرگ کی توہین برداشت
نہیں کر سکتے اسلام میں کسی کو برا کہنا نہیں آیا لوگوں نے کہا کہ آپ نماز
میں اعوذ پڑھتے ہیں کہ نہیں وہ نادان بولا کہ ہم اعوذ نعوذ کو نہ جانتے
ہم تو ثنا کے بعد تسمیہ پڑھتے ہیں، برادران اسلام آپ نے دیکھا کہ اس
مردود ازلی نے کیسا بہکار کھا ہے اسی لئے اس نے کچھ مولویوں اور
لوگوں کو توڑ لیا ہے اور وہی اس کے گرگے اس کی حمایت میں ہر اس
اچھے اور نیک کام کو برا کہتے ہیں جس میں شیطان یا اس کے مشن کو نقصان
پہنچے اور شرک و بدعت کا فتویٰ لگاتے ہیں چنانچہ اس نے حضرت ابراہیم
پر بھی جال پھینکا کہ آپ نے بادشاہت جس کی خاطر چھوڑی وہ آپ کو دو
وقت بھر پیٹ روٹی بھی نہیں دے سکتا آپ نے دربار خداوندی میں
عروض و معروض کیا تو علاج مرحمت ہوا کہ جو کچھ بھوسے سے بھی پاس پلے میں
ہے اسے پھینک دو یعنی جلتے کو اور جلاؤ اس شیطان کے آگ لگ گئی۔
اور بھاگ گیا معلوم ہوا کہ وہ ہر کام کرنا پسندیدہ حق ہے جس میں شیطان
اور اس کی ذریت جلتی بھنتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی او شیطان

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

کو جلانے سے غیبی قوت نصیب ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں شیطان کے پھندوں سے محفوظ فرماتے۔ (آمین)

حکایت :: سیدنا حضرت ابراہیم ابن ادہم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ سفر حج میں تھے اور آپ کے ہمراہیوں نے کہا کہ ہمارے پاس کھانے کو نہیں ہے آپ نے فرمایا صبر کرو اللہ تعالیٰ پر یقین رکھو، پھر فرمایا کہ اگر زر کی طمع ہو تو اس درخت کی طرف دیکھو وہ پورا درخت سونے کا ہو گیا۔

(تذکرۃ الاولیاء)

تبصرہ :: صبر و قناعت اللہ والوں کا زیور ہے وہ اس سے آراستہ رہتے ہیں ورنہ جب چاہیں اور جہاں چاہیں زر و جواہر برس پڑیں ان کی شان یہ ہے ؎

ہیں نبی کی ملک میں دو جہاں یہ زمیں زماں وہ فلک جناں
جو خدا کا ہے وہ نبی کا ہے یہ محب حبیب کی بات ہے

(دیا نبی صفحہ ۱۴۶)

حکایت :: سیدنا حضرت بشر حافی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص نے عرض کیا میرے پاس ہزار درہم ہیں میں چاہتا ہوں کہ حج کر آؤں آپ نے فرمایا کہ حج کرنے سے تو یہی بہتر ہے کہ کسی مقروض کا قرض ادا کر دے یا یتیم وعیالدار کو دیدے کہ اس کو فائدہ پہنچے اس شخص نے کہا کہ میرا دل حج کرنے کو بہت چاہتا ہے آپ نے فرمایا کہ روپیہ تو نے حرام کمائی سے حاصل کیا ہے یہی وجہ ہے کہ تو ان ہزار درموں سے حج نہیں کر سکتا

(تذکرۃ الاولیاء)

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

تبصرہ :: حرام کمائی سے حج کرنا بے سود ہے اس سے اچھا ہے کہ بغیر نیت ثواب کے غریبوں یتیموں کو دیدے ۔
نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ حضرات اولیاء کرام کو بھی علم غیب ہوتا ہے اور وہ چھپی ڈھکی باتوں کو جانتے ہیں جیسا کہ حضرت حافی نے فرمایا کہ یہ ہزار درم تونے حرام کمائی سے حاصل کئے ہیں ہو سکتا تھا کہ بعض حرام کمائی سے ہوں بعض حلال کمائی سے مگر یہ ولی کا علم غیب ہے کہ آپ نے جان لیا کہ یہ سب کے سب حرام کمائی سے حاصل ہیں ۔

حکایت :: سیدنا حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حج کے لئے تشریف لے گئے تو چند قدم چلتے اور نماز ادا فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ کعبہ شریف دنیا کے بادشاہوں کی بارگاہوں کی طرح نہیں ہے ۔ جہاں ایک مرتبہ ہی اٹھ کر آدمی چلا جائے ، اس طرح آپ بارہ برس میں مکہ معظمہ پہنچے اور حج ادا کیا اور مدینہ منورہ نہ گئے اور فرمایا کہ یہ نامناسب بات ہے کہ حج کے طفیل میں مدینہ منورہ جاؤں میں دوبارہ خاص مدینے شریف کی زیارت کی نیت سے حاضری دونگا اور اپنے شہر بسطام واپس چلے آئے دوسرے سال زیارت قبر انور کی نیت سے مدینہ منورہ حاضر ہوئے ۔ (تذکرۃ الاولیاء)

تبصرہ :: کچھ لوگ تو بدعقیدگی کی وجہ سے مدینے شریف نہیں جاتے کہ وہاں کیا رکھا ہے مٹی کا ڈھیر ہے شرک ہے اور کچھ لوگ خوش عقیدگی کی بنیاد پر نہیں جاتے کہ زیارت مدینہ اور حج کے طفیل ؟ یہ عشق و محبت کی توہین ہے واپس چلے جاتے ہیں اور بعد میں ایک مستقل سفر برائے زیارت کرتے ہیں اور کس کس ادب و احترام عقیدت و محبت

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

کے ساتھ زیارت کرتے ہیں آپ فضائل زیارت مدینہ میں ملاحظہ فرمائیں
بہر حال یہ لوگ عشق خداوندی اور محبت نبوی سے سرشار تھے اور یہ
کعبۂ معظمہ کا احترام اور روضۂ منورہ کا اکرام کرتے تھے اور آج بھی
اہل ایمان کا یہی طریقہ ہے ؎

اک مطلع جمال ہے اک مرکز وصال
مکہ عزیز ہے تو مدینہ پسند ہے
یا نبی صف

حکایت :: سیدنا حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے خانہ کعبہ شریف میں جانا چاہا تو وہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا پھر ہوش آیا تو کلمۂ شہادت پڑھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کیا معاملہ ہے اس نے کہا میں آتش پرست (مشرک) تھا میں نے ارادہ کیا کہ بھیس بدل کر کعبے شریف جاؤں جیسے ہی اندر جانے کا ارادہ کیا ایک آواز میں نے سنی کہ تو دوست کا دشمن ہو کر دوست کے گھر میں کیونکر جاسکتا ہے میں صدق دل سے مسلمان ہو گیا۔

(تذکرۃ الاولیاء)

تبصرہ :: معلوم ہوا کہ کعبے شریف کے اندر مشرکین کا داخلہ بند ہے اگر مکر و فریب سے صورت بدل کر جائے گا تو بھی نہ جاسکے گا کعبہ شریف کا داخلہ اہل شرک پر بند ہے۔

حکایت :: ایک جوان کا حج فوت ہو گیا اس نے اظہار رنج و غم کیا اور آہ کی سیدنا حضرت سفیان ثوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس جوان سے فرمایا کہ میں نے چار حج کئے ہیں اس کا ثواب تجھے دیتا

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

ہوں اگر تو اپنے فوت شدہ حج کی آہ کا ثواب مجھے دیدے اس نے منظور کرلیا آپ نے بخوشی چاروں حج کا ثواب اس کو دیدیا۔ آپ نے رات کو خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ تم نے ایک آہ بے کر ایسا نفع حاصل کیا ہے کہ اگر اہل عرفات پر تقسیم کردو تو سب مالدار ہو جائیں (تذکرۃ الاولیاء)

تبصرہ :۔ عشاق کی ایک آہ بیش قیمت ہوتی ہے ہاں مگر وہ آہ دل سے ہو ایک دیوانہ مصطفےٰ کی آہ اور وہ بھی دل سے نکلے اس آہ کی عظمت کو کون سمجھ سکتا ہے ؎

میں ہوں دیوانہ سردار کونین کا میں ہوں مستانہ سرکار دارین کا!
مجھ کو مت چھیڑ اے گردش وقت اب آہ نکلی تو وہ عرش تک جائیگی
(شمائل انتخاب)

ایک آہ کی قیمت یہ ہے کہ اگر اس کی جزا تمام اہل عرفات پر تقسیم ہو تو سب کے نامۂ اعمال اجر و ثواب سے بھر جائیں اور مسلمان دولت آخرت سے مالا مال ہو جائیں ایک آہ کا بدلہ چار حج اور وہ بھی حضرت سفیان جیسے بزرگ کے مقبول حج۔

حکایت :۔ سیدنا حضرت ابو تراب بخشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چالیس حج ادا فرمائے اور برسوں آرام نہ فرمایا ایک بار سجدے کی حالت میں خانۂ کعبہ شریف میں آنکھ لگ گئی خواب میں دیکھا کہ حوروں کی ایک جماعت آپ کو اپنی طرف راغب و متوجہ کرنا چاہتی ہے۔ آپ نے خواب ہی میں فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ کی یاد سے فرصت نہیں میں تمہاری طرف کیسے توجہ دوں، حوروں نے آپ سے عرض کیا کہ جب

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ہمارے ساتھ کی حوریں سنیں گی تو وہ ہمیں طعنہ دیں گی، داروغہ جنت رضوان نے ان حوروں سے کہا کہ چلی جاؤ یہ تمہاری طرف راغب نہ ہوگا۔ جب یہ جنت میں تخت نشین ہوگا۔ اس وقت آنا حضرت بلخی نے فرمایا کہ اے رضوان ان سے کہدو کہ جنت میں آکر میری خدمت کرنا۔

(تذکرۃ الاولیاء)

تبصرہ:۔ معلوم ہوا کہ اللہ والوں کے حج ایسے مقبول ہیں اور ان کی عبادات و ریاضات اتنی محبوب ہیں کہ انہیں ان کا جنتی ٹھکانہ اور جنتی خدمت گزار دنیا ہی میں دکھا کر مسرور و مطمئن کر دیا جاتا ہے، ان اللہ والوں کی شان یہ ہے کہ حوران جنت بھی انہیں اپنی طرف دنیا میں متوجہ نہیں کر سکتیں ایک ہم آج کے مسلمان ہیں کہ نیت و نظر دونوں خراب ہیں دنیاوی حسن میں مست ہیں۔ اور خالق حسن اور سبب حسن کو بھولے ہوئے ہیں یعنی جس نے حسن پیدا کیا اور جن کے لئے پیدا کیا ان کو فراموش کئے بیٹھے ہیں۔

حکایت:۔ سیدنا ابو محمد مرتعش رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں تیرہ برس تک اپنے خیال سے توکل پر جاتا رہا لیکن غور کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ ایک بھی ہوائے نفس سے خالی نہیں تھا آپ سے پوچھا یہ آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ آپ کا کوئی حج بھی، خواہشات نفسانی سے خالی نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا ایک مرتبہ میری والدہ نے مجھ سے فرمایا کہ ایک گھڑا پانی بھر کر لے آؤ مجھے اسوقت پانی لانا گراں معلوم ہوا اسوقت مجھے احساس ہوا کہ میرے وہ حج بھی خواہشات نفسانی سے پاک نہ تھے۔

(تذکرۃ الاولیاء)

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

تبصرہ :۔ اسی کا نام محاسبۂ نفس ہے جب نفسانی خواہشات موجود ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ اعمال خیر سے بچ جائیں اپنی خامی اور برائی کا احساس ہونا بڑی نعمت ہے جس کی قوت احساس مرجاتی ہے اسے توبہ کی توفیق نہیں ہوتی، چنانچہ آج جتنے بھی دولت ایمانی سے محروم ہیں حقیقت یہی ہے کہ ان کی قوت احساس مرچکی ہے اور وہ برے کو برا اور اچھے کو اچھا نہیں محسوس کرپاتے اسی لئے برائیوں سے اجتناب نہیں کرتے۔ اگر محاسبہ کریں تو کوئی سانس یاد الٰہی سے خالی نہ ہو اسی طرح بخت خوابیدہ جگایا جاسکتا ہے۔

حکایت :۔ ایک صاحب حج کے لئے گئے تھے لوٹ کر اپنے پیرو مرشد غوث الاغواث سیدنا حضرت حاجی شاہ جی محمد شیر میاں پیلی بھیتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے سلام و مصافحہ کیا حضرت شاہ جی میاں نے فرمایا کہ کیا گزری اس مرید نے سب حال بیان کیا کہ ہمارا جہاز گیارہ روز بھنور میں پڑا رہا اور جہاز کا کپتان راہ فرار اختیار کرنا چاہتا تھا۔ مسافروں اور عملے کے لوگوں نے یقین کرلیا تھا کہ اب بچنا مشکل ہے سب نے رونا پیٹنا شروع کردیا کوئی اپنے بچوں کو یاد کرتا تھا اور کوئی اپنا مال و تجارت یاد کرتا تھا اور میں آپ کو یاد کرتا اور روتا تھا روتے روتے میں نے خواب دیکھا کہ آپ تہبند کمر سے باندھے اور ہاتھ میں لاٹھی لئے ہوئے میرے سامنے کھڑے ہیں اور فرماتے ہیں حاجی صاحب گھبراؤ نہیں خدا کی بڑی قدرت ہے یہ کہہ کر آپ نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا اور جہاز کو کندھا دیا اور جہاز بھنور سے نکل کر چل دیا میں بیدار ہوا تھا تو سب لوگوں کو بہت خوشی ہوئی اور سب حیرت میں کہ یہ جہاز اچانک

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

ایک دم بھنور سے نکل کر کیسے چل دیا حضرت شاہ جی محمد شیر میاں نے فرمایا کہ اس کو پوشیدہ رکھنا کسی پر ظاہر نہ کرنا حیات اعلیحضرت شاہجی میاں
تبصرہ :۔ اللہ والوں کو اپنی مدد کے لئے پکارنا اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا ہے چونکہ حضرات اولیاء کرام مقربان بارگاہ خداوندی ہیں یہ بھی معلوم ہوا کہ بزرگان دین سے مدد طلب کرنا درست ہے اور یہ حضرات اپنے عقیدتمندوں کی مشکلات کو حل فرماتے ہیں ؎

یا محمد شیر کہنا ٹال دیتا ہے بلا
بد یقیں سن لیں یقیں والوں کا کہنا اور ہے

آپ کا مزار مبارک پیلی بھیت شریف میں مرجع خلائق ہے۔

بفضلہ تعالیٰ و بکرم حبیبہ الاعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

۱۲، ذی الحجہ ۱۴۲۰ھ کو فضائل حج تکمیل کو پہونچے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کے ذریعہ مسلمانوں میں حج کا ذوق و شوق پیدا ہو اور آخرت کی نہ مٹنے والی بہاروں کے مستحق ہوں اور جب حج کی سعادت نصیب ہو تو فقیر قدیری کو مقامات عالیہ پر دعاؤں سے نوازیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ہدایت کا ذریعہ بنائے بخشش کا وسیلہ فرمائے اور مجھ فقیر قدیری کو اپنے پسندیدہ انعامات سے نوازے آمین،

سید محمد انتخاب حسین

قدیری نعیمی اشرفی مداری

عفاعنہ البصیر

آل انڈیا مشن مجددمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

عرس سیدنا حضور مجدد مراد آبادی

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ مفتی شاہ امام سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری مترجم ومفسر ومحدث مراد آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عرس مبارک 5 / 6 / 7 شوال کو آستانہ عالیہ قدیریہ حضور مجدد مراد آبادی، محلہ نئی بستی، مراد آباد شریف میں سیدنا شیر اہلسنت حضور خطیب اعظم وارثِ علوم حضور مجدد مراد آبادی مفتی سید محمد انتساب حسین قدیری اشرفی مداری سجادہ نشین آستانۂ عالیہ قدیریہ حضور مجدد مراد آبادی کی زیر سرپرستی منعقد ہوگا۔ جس میں پہلے دن بعد نماز عشاء نعتیہ منقبتی مشاعرہ، دوسرے دن بعد نماز عشاء محفل سماع اور تیسرے، دن بعد نماز ظہر چادری جلوس، بعد نماز عصر خاص قل شریف اور بعد نماز عشاء حضور مجدد دین وملت کانفرنس منعقد ہوگی۔

بشرط استطاعت ہر مرید کی اس میں شرکت ضروری ہے۔

الداعی: سید محمد احتساب حسین قدیری (ولیعہد و نائب سجادہ نشین)

مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مراد آباد شریف

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قائم فرمایا ہوا عظیم تعلیمی ادارہ ہے جہاں مکمل دینی تعلیم کا انتظام ہے۔ طلبہ کے کھانے رہنے اور علاج کا بھی اہتمام ادارے کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ رمضان مبارک میں زکوۃ وفطرہ، عید اضحیٰ کے موقع پر چرم قربانی سے و دیگر مواقع اسکی مالی امداد فرما کر اجر عظیم حاصل فرمائیں۔

اپیل کردہ: سید محمد احتساب حسین قدیری (ناظم اعلیٰ)

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

حضور مجدد مرادآبادی رضی اللہ تعالی عنہ کے قلم کا عظیم شاہکار

ترجمہ قرآن کریم **بصیرۃ الایمان** (اردو و ہندی)

تفسیر قدیری بدیعي مع فوائد رشیدیه

لفظی ترجمہ اور وہ بھی سلاست کی بقا کیساتھ۔ ہر آیت کریمہ کی الگ تفسیر۔ زبان انتہائی آسان کہ ہر پڑھنے والا بآسانی سمجھ سکے۔ ہر سنی مسلمان کے گھر میں اس ترجمے وتفسیر کا ہونا بہت ضروری ہے۔ صفحات: 1592۔ ہدیہ: 400/

سنی حنفی احادیث کریمہ پر مشتمل تاریخی عظیم الشان کتاب

جامع مداری شریف مع ترجمہ بصیرۃ العرفان وتشریحات قدیری

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معرکۃ الاراء تصنیف ہے جسمیں چھ ہزار احادیث کریمہ مع اعراب وحوالہ جات ہیں ہر سنی حنفی کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔

آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی مالیگاؤں مہاراشٹر

سیدنا وارث علوم حضور مجدد مرادآبادی حضور خطیب اعظم قبلہ کی سرپرستی میں آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ عنہ کی تصانیف مبارکہ اور خانقاہی پیغام کو دنیا بھر میں پھیلانے کا عزم مصمم لئے ہوئے ہے۔ آپ بھی آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی کے ممبر بنکر سنیت کی اس عظیم خدمت کا حصہ بنیں۔

7020121316 Telegram Group Whats app Group 9158429915

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316